Email:aksriyat@gmail.com l wwwdailyaksriyat.com

اور قیامت کے دن میں سب انبیاء سے متبعین میں اکثریت والا ہوں گا (سنن ابن ماجہ)

روزنامہ Daily AKSRIYAT ABC CERTIFIED

اکثریت پشاور

ایڈیٹر: ہدایت الرحمٰن ہوتی
مینجنگ ایڈیٹر (اعزازی) سلیم شاہ ہوتی

جلد 8 | منگل 23 جون 2026ء ، 7 محرم الحرام 1447ھ، قیمت 15 روپے | شمارہ: 261

ایران امریکہ کا پہلا دور مکمل معاہدے کے روڈ میپ پر اتفاق

پاکستان اور قطر کی ثالثی میں مذاکرات میں پیشرفت، ایران کو کچھ منجمد اثاثے جاری، ناکہ بندی بھی اٹھالی گئی، ایرانی وزیر خارجہ

مفاہمتی یادداشت کی بنیاد پر فریقین نے ایک اعلیٰ سطح کی کمیٹی کے قیام پر اتفاق کیا ہے جو ثالثی کے عمل کیلئے سیاسی نگرانی فراہم کرے گی، اعلامیہ

برگن اسٹاک/اسلام آباد/تہران/واشنگٹن (آئی این پی) ایران اور امریکہ کے اعلیٰ حکام کے درمیان مذاکرات کا پہلا دور مکمل ہوگیا اور فریقین کے درمیان تکنیکی سطح کے مذاکرات رواں ہفتے برگن شاٹ میں جاری رہیں گے۔ معاہدے میں ثالث کا کردار ادا کرنے والے قطر اور (بقیہ نمبر 1)

برگن اسٹاک، وزیراعظم شہباز شریف اسلام آباد کے حوالے سے اعلیٰ سطحی بات چیت میں شرکت کے بعد پاکستان روانہ ہوگئے

خواجہ آصف نے بلٹ پروف گاڑیوں پر بھی سوال اٹھا دیا

اسلام آباد (آئی این پی) وزیر دفاع خواجہ آصف نے وینگو ڈالے کے بعد بلٹ پروف گاڑیوں کی تعداد میں اضافے پر بھی سوال اٹھا دیا۔ قومی اسمبلی میں اظہار خیال کرتے ہوئے خواجہ محمد آصف نے کہا کہ ملک میں بلٹ پروف گاڑیوں کی تعداد میں بے پناہ اضافہ ہوگیا ہے، (بقیہ نمبر 2)

وزیراعلیٰ خان کے بیانیے پر ثابت قدم ہیں، وزیراطلاعات

سطح پر ایک مضبوط سیاسی رہنما کے طور پر ابھر رہے ہیں، سہیل آفریدی جلسوں اور بند کمروں میں ایک ہی مؤقف رکھتے ہیں، صوبے کے حقوق کے معاملے پر کبھی سمجھوتہ نہیں کیا

خیبر پختونخوا کا بجٹ صوبے کی تاریخ کا پہلا کمپوز بجٹ، وفاق کو گرانٹ عمران خان سے ملاقات تک نہیں دیں گے، شفیع جان کا صوبائی اسمبلی میں بجٹ کے دوران اپوزیشن پر تنقید

پشاور (آئی این پی) خیبر پختونخوا کے وزیر اطلاعات شفیع جان نے کہا ہے کہ مالی سال 2026-27 کا بجٹ صوبے کی تاریخ کا پہلا ''کمپوز بجٹ'' ہے جس کی تیاری انتہائی محنت اور مشاورت سے کی گئی۔ انہوں نے دعویٰ کیا کہ خیبر پختونخوا ملک کا واحد صوبہ ہے جہاں بجٹ پیش ہونے سے قبل کسی قسم کے احتجاج یا ہنگامہ آرائی کا سامنا نہیں کرنا پڑا۔ صوبائی اسمبلی میں بجٹ کے دوران شفیع جان نے اپوزیشن کو سخت تنقید کا نشانہ بناتے ہوئے کہا کہ اپوزیشن کے بعض اراکین کی تقاریر میں کوئی نئی بات نہیں تھی، اپوزیشن کی بجٹ پر کی جانے والی تنقید حقائق کی بجائے سیاسی بیانیے پر مبنی تھی۔ انہوں نے کہا کہ وزیراعلیٰ سہیل آفریدی عوامی جلسوں اور بند کمروں میں ایک ہی مؤقف رکھتے ہیں اور صوبے کے حقوق کے معاملے پر کبھی سمجھوتہ نہیں کیا۔ شفیع جان کے مطابق نیشنل اکنامک کونسل (این ای (بقیہ نمبر 3)

وزیراعلیٰ خیبر پختونخوا کے مشیر تاج محمد خان ترند وزیراعلیٰ خیبر پختونخوا سہیل آفریدی سے ملاقات کر رہے ہیں

ایرانی قیادت کو تعمیر کے مذاکراتی عمل وابستگی پر خراج تحسین

پاکستان پائیدار امن اور دیرپا حل کے حصول کے لیے مکالمے اور سفارت کاری کے فروغ میں اپنا دیانتدارانہ اور مخلصانہ کردار ادا کرتا رہے گا، شہباز شریف

اسلام آباد (آئی این پی) وزیراعظم محمد شہباز شریف نے امریکا اور ایران کی قیادت کو تعمیری روابط کے تسلسل اور مذاکراتی عمل سے وابستگی پر خراج تحسین پیش کرتے ہوئے دوست ممالک کا شکریہ ادا کیا ہے جنہوں نے تاریخی عمل کو آگے بڑھانے میں اپنا کردار ادا کیا جس کے نتیجہ میں مثبت اور تعمیری ماحول میں مذاکرات ہوئے اور حوصلہ افزا پیش رفت سامنے (بقیہ نمبر 12)

خیبر پختونخوا، 2 گروپوں میں تصادم، پولیس اہلکار سمیت 6 افراد زخمی

نوشہرہ (این این آئی) خیبر پختونخوا میں 2 گروپوں کے درمیان تصادم کے نتیجے میں پولیس اہلکار سمیت 6 افراد زخمی ہو گئے۔ پولیس کے مطابق واقعہ پبی کے علاقے اضاخیل میں پیش آیا جہاں دو گروپ آمنے سامنے آگئے اور اس دوران جھڑپ میں متعدد افراد زخمی ہوئے۔ زخمیوں میں ایک پولیس اہلکار (بقیہ نمبر 11)

خاتون اول بی بی آصفہ بھٹو زرداری چیئرپرسن بی آئی ایس پی روبینہ خالد کی پارلیمنٹ ہاؤس میں بریفنگ میں شریک ہیں

وزیراعظم نے 9 اور 10 محرم الحرام کو سرکاری تعطیلات کی منظوری دیدی

اسلام آباد (آئی این پی) وزیراعظم شہباز شریف نے 9 اور 10 محرم الحرام کو سرکاری تعطیلات کی منظوری دے دی۔ عاشورہ کے موقع پر سرکاری تعطیلات کا اعلان کردیا گیا، 9 اور 10 محرم الحرام کو تعطیل ہوگی، ملک بھر میں جلوس نکالے جائیں گے، اس دوران تمام سرکاری دفاتر بند رہیں گے۔ سندھ حکومت نے بھی 9 اور 10 محرم الحرام کی چھٹیوں کا (بقیہ نمبر 13)

پاکستان کی کوششوں نے دنیا کو تیسری عالمی جنگ سے بچالیا

نوبیل پیس پرائز کمیٹی ہی طے کرے گی کہ کسے ملنا چاہیے، مشیر وزیراعظم

اسلام آباد (آئی این پی) وزیراعظم شہباز شریف کے مشیر برائے سیاسی امور سینیٹر رانا ثنا اللہ نے کہا ہے کہ پاکستان کی سفارتی کوششوں نے دنیا کو تیسری عالمی جنگ سے بچالیا ہے۔ پارلیمنٹ ہاؤس میں میڈیا سے گفتگو میں رانا ثنا اللہ نے کہا کہ پاکستان کی سفارتی کوششوں نے دنیا کو تیسری عالمی (بقیہ نمبر 8)

سوئٹزرلینڈ میں مذاکراتی وفد کا کام مکمل ہوگیا، ایران

حتمی معاہدے کے آغاز کیلئے مذاکرات کی بنیاد پر بات چیت کی گئی

تہران (آئی این پی) ایرانی وزارت خارجہ کے ترجمان اسماعیل بقائی نے تصدیق کی ہے کہ سوئٹزرلینڈ میں مذاکراتی وفد کا کام مکمل ہوگیا ہے، تکنیکی ٹیمیں اپنا کام جاری رکھیں گی۔ غیرملکی خبررساں ادارے کے مطابق ترجمان ایرانی وزارت خارجہ اسماعیل بقائی نے کہا کہ سوئٹزر لینڈ میں ہونے والے (بقیہ نمبر 9)

نجی جائیداد پر قبضے یا زبردستی ٹاورز لگانے کا ارادہ نہیں، اعظم نذیر تارڑ

یقین دلاتا ہوں بل سے کسی کی ذاتی ملکیت یا پرائیویسی متاثر نہیں ہوگی، وفاقی وزیر قانون

اسلام آباد (این این آئی) وفاقی وزیر قانون اعظم نذیر تارڑ نے کہا ہے کہ نجی جائیداد پر قبضے یا زبردستی ٹاورز لگانے کا کوئی ارادہ نہیں، یقین دلاتا ہوں کہ بل سے کسی کی ذاتی ملکیت یا پرائیویسی متاثر نہیں ہوگی۔ ٹیلی کام کمپنیوں کو شہریوں کی جائیدادوں تک آزادانہ رسائی کے بل کا جائزہ لینے والی کمیٹی کے اجلاس کے بعد وفاقی وزیر انفارمیشن ٹیکنالوجی و ٹیلی کمیونیکیشن شزہ فاطمہ کے ہمراہ صحافیوں سے گفتگو کرتے ہوئے اعظم نذیر تارڑ نے کہا کہ نجی جائیداد پر قبضے یا زبردستی (بقیہ نمبر 10)

وفاقی کونسل کے نائب صدر کی ملاقات، پاکستان کو سراہا

برگن اسٹاک (آئی این پی) وزیراعظم شہباز شریف سے سوئس وفاقی کونسل کے نائب صدر اگناز یو کاسیس نے ملاقات کی اور امن عمل میں پاکستان کے کردار کو سراہا۔ سوشل میڈیا پر جاری بیان میں سوئس وفاقی کونسل کے نائب صدر اگناز یو کاسیس نے لکھا کہ سوئٹزرلینڈ مفاہمت، مکالمے اور سفارتی ثالثی کو (بقیہ نمبر 4)

ایرانی صدر مسعود پزشکیان کا آج پاکستان کے مختصر دورے کا امکان

اسلام آباد (آئی این پی) ایرانی صدر مسعود پزشکیان کا (آج) منگل کو پاکستان کے مختصر دورے کا امکان ہے۔ سفارتی ذرائع کے مطابق ایرانی صدر کے دورہ پاکستان کے دوران ان کی سول اور (بقیہ نمبر 5)

لبنان پر اسرائیلی حملے جاری، بچوں اور خواتین سمیت 7 افراد شہید

بیجنگ (آئی این پی) جنگ بندی اعلان کے باوجود لبنان پر اسرائیلی حملے جاری ہیں، تازہ کارروائی میں بچوں اور خواتین سمیت 7 افراد شہید ہوگئے۔ لبنانی نیوز ایجنسی کے مطابق اسرائیلی فوج کی جانب سے لبنان پر حملے جنگ بندی کے اعلان کے باوجود جاری ہیں۔ لبنانی نیوز ایجنسی نے بتایا کہ (بقیہ نمبر 6)

ملازمین کی تنخواہوں میں اضافہ کیا جائے، حافظ نعیم الرحمٰن

مہنگائی کے دور میں نجی شعبے کے لیے کوئی ریلیف نہیں دیا گیا، امیر جماعت اسلامی

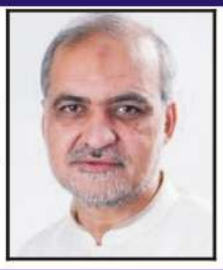

کراچی (آئی این پی) امیر جماعت اسلامی حافظ نعیم الرحمٰن نے کہا ہے کہ حکومت کو پیٹرول کی قیمت 225 روپے 3 سال تک فکس کرنی چاہیے، مہنگائی کے دور میں نجی شعبے کے لیے کوئی ریلیف نہیں دیا گیا، تنخواہوں میں کوئی اضافہ نہیں کیا گیا، نجی شعبے کے ملازمین کی تنخواہوں میں اضافے کا مطالبہ کرتے ہیں، حکومت کا آدھا بجٹ سود میں (بقیہ نمبر 15)

برطانوی وزیراعظم عہدے سے استعفیٰ دے دیں گے، ٹرمپ کا دعویٰ

واشنگٹن (آئی این پی) امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے دعویٰ کیا ہے کہ مشکلات کے شکار برطانوی وزیر اعظم کیئر اسٹارمر اپنے عہدے سے استعفیٰ دے دیں گے۔ ڈونلڈ ٹرمپ نے گزشتہ روز اپنے سوشل میڈیا پلیٹ فارم ٹروتھ سوشل پر لکھا کہ کیئر (بقیہ نمبر 14)

بنگلا دیش ملٹری اکیڈمی میں پاسنگ آؤٹ کی تقریب

پاس آؤٹ کیڈٹس محنت، لگن سے جدید ٹیکنالوجی میں مہارت حاصل کریں ملٹری اکیڈمی

ڈھاکہ (این این آئی) بنگلا دیش ملٹری اکیڈمی میں پاسنگ آؤٹ کی شاندار تقریب کا انعقاد ہوا جس میں کمانڈنٹ پاکستان ملٹری اکیڈمی اور دیگر ممالک کے سینئر عسکری حکام نے خصوصی شرکت کی۔ کمانڈنٹ پاکستان ملٹری اکیڈمی نے کہا کہ نوجوان کیڈٹس کی پاسنگ آؤٹ تقریب میں شرکت (بقیہ نمبر 16)

وفاقی حکومت کا عاشورہ کے موقع پر چھٹیوں کا اعلان، نوٹیفکیشن جاری

اسلام آباد (این این آئی) وفاقی حکومت نے عاشورہ کے موقع پر ملک بھر میں عام تعطیل کا اعلان کر دیا۔ کیبنٹ ڈویژن نے تعطیلات کے (بقیہ نمبر 17)

ٹرمپ امن پسند شخصیت ہیں، وزیراعظم

ایران کی قیادت خطے میں امن کیلئے مخلص ہے، شہباز شریف

پاک امریکا تعلقات وقت کیساتھ مزید مضبوط اور گہرے ہوئے

برگن اسٹاک (آئی این پی) وزیراعظم شہباز شریف نے کہا ہے کہ امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ امن پسند شخصیت ہیں، اسپیکر باقر قالیباف اور ایران کی قیادت خطے میں امن کیلئے مخلص ہے۔ میڈیا سے غیر رسمی گفتگو کرتے ہوئے وزیر اعظم نے امریکہ اور ایران کے درمیان جاری سفارتی عمل میں پاکستان کے کلیدی ثالثی کردار کو اجاگر کیا۔ انہوں نے کہا کہ پاکستان، قطر کے ساتھ مل کر امریکہ اور ایران کے درمیان مذاکرات کو آگے بڑھانے اور علاقائی کشیدگی کم کرنے کیلئے سرگرم کردار ادا کر رہا ہے۔ وزیر اعظم نے (بقیہ نمبر 7)

گلگت میں ملکر حکومت بنانے کیلئے علیم خان نے بلاول کی پیشکش قبول کرلی

گلگت بلتستان میں وزیراعلیٰ، سپیکر اور دیگر عہدوں پر انتخاب کیلئے پیپلز پارٹی کا ساتھ دیں گے، علیم خان

گلگت (این این آئی) صدر استحکام پاکستان پارٹی علیم خان نے پیپلز پارٹی کی گلگت بلتستان میں مل کر حکومت بنانے کی پیشکش قبول کرتے ہوئے ہر ممکن حمایت کی یقین دہانی کرادی۔ ذرائع کے مطابق چیئرمین پیپلز پارٹی بلاول بھٹو زرداری کا صدر استحکام پاکستان پارٹی عبدالعلیم خان سے ٹیلی فونک رابطہ (بقیہ نمبر 23)

گلگت بلتستان کے 30 نومنتخب ارکان نے حلف اٹھالیا

استحکام پاکستان پارٹی کے 6 اور ایم ڈبلیو ایم کے ایک رکن نے حلف اٹھایا

گلگت (آئی این پی) گلگت بلتستان اسمبلی کے 33 میں سے 30 نومنتخب ارکان نے حلف اٹھالیا۔ پیر کو اسپیکر گلگت بلتستان اسمبلی نذیر احمد ایڈووکیٹ نے نومنتخب ارکان سے حلف لیا۔ پیپلز پارٹی کے 13، (ن) لیگ کے 9 ارکان نے حلف اٹھایا جبکہ استحکام پاکستان پارٹی کے 6 اور ایم ڈبلیو ایم کے ایک رکن (بقیہ نمبر 24)

کراچی، سپریم کورٹ آف پاکستان کے سینئر جج جسٹس منیب اختر قائم مقام چیف جسٹس سپریم کورٹ آف پاکستان کا حلف اٹھا رہے ہیں

ٹرمپ امریکی اخبار کی خبر پر برس پڑے، بدعنوان قرار دیدیا

ایران جنگ کے بعد تبدیلی نہ لانے کا امریکی اخبار کا دعویٰ غلط ہے

واشنگٹن (آئی این پی) امریکی صدر ٹرمپ امریکی اخبار کی خبر پر برس پڑے، ''بدعنوان'' قرار دے دیا۔ غیر ملکی خبررساں ادارے کے مطابق ٹرمپ نے ایک بیان میں کہا کہ چار ماہ کی ایران جنگ کے بعد زیادہ تبدیلی نہ لانے کا امریکی اخبار کا دعویٰ غلط ہے۔ انہوں نے کہا کہ ایران کی فوج، بحریہ اور فضائیہ ختم (بقیہ نمبر 25)

لبنان میں سیکیورٹی زون پر قبضہ برقرار، اسرائیلی وزیراعظم

اپنے عوام کے تحفظ کے لیے جتنا وقت درکار ہوگا، قبضہ برقرار رکھیں گے

تل ابیب (آئی این پی) اسرائیلی وزیراعظم کی ہٹ دھرمی برقرار ہے، انہوں نے کہا کہ اسرائیلی فوج جنوبی لبنان میں سیکیورٹی زون پر قبضہ برقرار رکھے گی۔ غیر ملکی خبررساں ادارے کے مطابق نیتن یاہو کا کہنا تھا کہ ہم نے لبنان میں سیکیورٹی زون قائم کیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ اپنے عوام کے تحفظ کے لیے جتنا (بقیہ نمبر 26)

انسانی سمگلنگ کیس کے ملزم کی درخواست ضمانت مسترد

درخواست گزار کیخلاف الزامات سنگین نوعیت کے ہیں وہ رعایت کا مستحق نہیں

لاہور (آئی این پی) لاہور ہائیکورٹ نے انسانی سمگلنگ اور بیرون ملک ملازمت کے جھانسے میں شہری کو لوٹنے کے سنگین مقدمہ میں گرفتار ملزم کی بعد از گرفتاری ضمانت کی درخواست مسترد کر دی۔ لاہور ہائیکورٹ کے جسٹس تنویر احمد شیخ نے ملزم محمد ارشد کی درخواست ضمانت پر فیصلہ سناتے (بقیہ نمبر 27)

بانی کی رہائی کیلئے کوششیں ماند پڑ گئی ہیں، علی امین

بانی پاکستان کے خلاف کیسز جعلی ہیں اہل خانہ کی ملاقات نہیں کرائی جارہی، سابق وزیراعلیٰ

پشاور (آئی این پی) سابق وزیراعلیٰ علی امین گنڈاپور نے کہا ہے کہ بانی تحریک انصاف کی رہائی کے لیے کوششیں ماند پڑ گئی ہیں۔ میڈیا سے گفتگو میں سابق وزیراعلیٰ خیبر پختونخوا علی امین گنڈاپور نے کہا کہ بانی پاکستان تحریک انصاف کے خلاف کیسز جعلی ہیں اور بانی کے اہل خانہ اور وکلا کی ملاقات بھی نہیں کرائی جا رہی۔ انہوں نے کہا کہ ناراض ارکان وزیراعلیٰ اور بجٹ کے خلاف نہیں ہیں۔ علی امین گنڈاپور نے کہا کہ میرے خلاف پروپیگنڈا کیا جاتا تھا کہ میں (بقیہ نمبر 28)

پشاور، خیبر پختونخوا اسمبلی میں منعقدہ پوسٹ بجٹ سیمینار کے بعد بابر سلیم سواتی اور اراکین صوبائی اسمبلی کا گروپ فوٹو

سوئٹزرلینڈ میں مذاکرات کے بعد ایرانی وفد واپس روانہ

چاروں فریق مذاکرات میں ہونیوالی مطمئن دکھائی دیئے، رپورٹ

تہران (آئی این پی) ایرانی وفد سوئٹزرلینڈ میں ہونے والے چار فریقی مذاکرات مکمل ہونے کے بعد واپس روانہ ہوگیا۔ غیرملکی خبررساں ادارے کے مطابق ایک امریکی سفارتکار کا کہنا تھا کہ ایران (بقیہ نمبر 30)

اسلام آباد، راولپنڈی، پشاور میں زلزلے کے شدید جھٹکے

اسلام آباد (آئی این پی) اسلام آباد، راولپنڈی، پشاور اور گرد و نواح کے علاقوں میں زلزلے کے شدید جھٹکے محسوس کیے گئے ہیں جس کے باعث لوگوں میں خوف و ہراس پھیل گیا اور لوگ کلمہ طیبہ اور درود شریف کا ورد کرتے ہوئے گھروں سے باہر نکل آئے۔ زلزلہ پیما مرکز کے مطابق زلزلے کی شدت (بقیہ نمبر 31)

وکالت ناموں پر دستخط معاملہ، سپرنٹنڈنٹ اڈیالا جیل نے جواب جمع کروادیا

اسلام آباد (این این آئی) بانی پی ٹی آئی اور بشریٰ بی بی کے وکالت ناموں پر دستخط کے معاملے میں سپرنٹنڈنٹ اڈیالا جیل نے اسلام آباد ہائیکورٹ میں جواب جمع کروا دیا۔ سپرنٹنڈنٹ جیل کی جانب سے جمع کرائے گئے جواب میں کہا گیا ہے کہ سلمان صفدر نے عدالت کو گمراہ کرنے کی کوشش کی، عدالتی حکم کے مطابق 16 جون کو وکالت نامے دستخط کے بعد تیار (بقیہ نمبر 29)

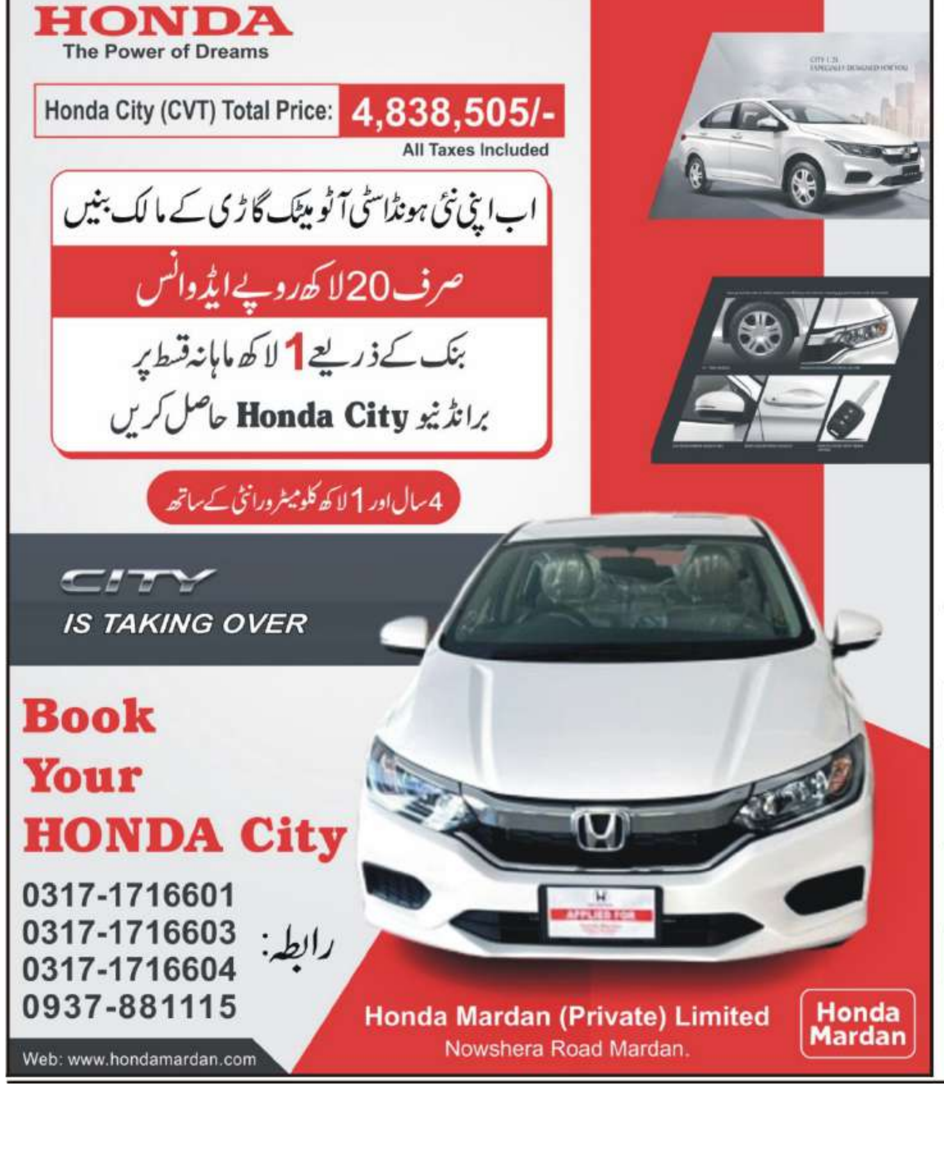

برآمدات دوست بجٹ کا خیر مقدم، ٹیکس میں مزید رعایتوں کا مطالبہ، ویلتھ پاکستان

اسلام آباد، (آئی این پی) پاکستان ٹیکسٹائل کونسل نے مالی سال 2026-27 کے مالیاتی بل میں برآمدات کے فروغ کے لیے کیے گئے اقدامات کا خیر مقدم کرتے ہوئے کہا ہے کہ بجٹ سرمایہ کاری کے فروغ، مسابقت میں اضافے اور برآمدات پر مبنی معاشی ترقی کے لیے حکومت کے عزم کی عکاسی کرتا ہے۔ کونسل کے چیئرمین فواد انور نے وزیر خزانہ سینیٹر محمد اورنگزیب اور وزیر مملکت برائے خزانہ بلال اظہر کیانی کو ارسال کردہ خطوط میں حکومت کی جانب سے معاشی ترقی کے اہداف اور مالی نظم وضبط کے درمیان توازن برقرار رکھنے اور کاروباری ماحول بہتر بنانے کے لیے اصلاحات متعارف کرانے کی کوششوں کو سراہا۔ انہوں نے تنخواہ دار طبقے کے لیے آمدنی پر عائد ٹیکس کی شرحوں میں ردوبدل کو مثبت قدم قرار دیتے ہوئے کہا کہ اس سے لوگوں کی قابلِ خرچ آمدنی میں اضافہ ہوگا جس کے نتیجے میں ملکی طلب بڑھے گی اور برآمدی صنعتوں کے لیے افرادی قوت مزید مضبوط ہوگی۔ فواد انور نے پانچ سو ملین روپے تک قابلِ ٹیکس آمدنی رکھنے والی کمپنیوں کے لیے سپر ٹیکس میں نرمی کو بھی پیداواری شعبے کے حق میں اہم پیش رفت قرار دیا۔ ان کے مطابق اس اقدام سے کاروباری توسیع، دوبارہ سرمایہ کاری اور سرمایہ کاروں کے اعتماد میں اضافہ ہوگا۔ انہوں نے برآمد کنندگان پر عائد سپر ٹیکس کے خاتمے کے فیصلے کو بھی سراہتے ہوئے کہا کہ اس سے برآمدی کاروبار پر ٹیکس کا بوجھ کم ہوگا، عالمی منڈی میں مسابقت بہتر ہوگی اور مقامی و غیر ملکی سرمایہ کاروں کو مثبت پیغام ملے گا۔ چیئرمین پاکستان ٹیکسٹائل کونسل نے برآمدی آمدنی پر مجموعی محصول کو دو فیصد سے کم کر کے ایک اعشاریہ پچیس فیصد کرنے کے فیصلے کا خیر مقدم کرتے ہوئے کہا کہ اس سے برآمد کنندگان کو مالی دباؤ میں کمی اور رقوم کی روانی بہتر بنانے میں مدد ملے گی۔ بجٹ کی مجموعی سمت کی حمایت کرتے ہوئے فواد انور نے حکومت کے برآمدی ایجنڈے سے زیادہ سے زیادہ فوائد حاصل کرنے کے لیے مزید اقدامات کی بھی تجویز دی۔ انہوں نے مطالبہ کیا کہ ایک اعشاریہ پچیس فیصد کاروباری حجم پر عائد ٹیکس کو برآمد کنندگان کی آمدنی پر مکمل اور آخری ٹیکس تصور کیا جائے تاکہ ضابطوں پر عمل درآمد آسان ہو، تنازعات کم ہوں اور کاروباری اداروں کو طویل المدتی منصوبہ بندی اور سرمایہ کاری میں یقین حاصل ہو۔ متبادل تجویز کے طور پر انہوں نے کہا کہ اگر فوری طور پر آخری ٹیکس نظام نافذ نہیں کیا جا سکتا تو برآمدی آمدنی پر کارپوریٹ ٹیکس کی شرح کم کر کے پندرہ فیصد کردی جائے۔ ان کے مطابق اس سے پاکستان کا ٹیکس ڈھانچہ بنگلہ دیش اور سری لنکا جیسے علاقائی حریف ممالک کے قریب آ جائے گا اور برآمدات پر مبنی سرمایہ کاری کو فروغ ملے گا۔ فواد انور نے کہا کہ مالیاتی بل 2026-27 اس امر کا ثبوت ہے کہ حکومت معاشی ترقی اور زرمبادلہ کے حصول میں برآمدی شعبے کی اہمیت کو تسلیم کرتی ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ ٹیکس نظام میں ہدفی بہتریاں اس شعبے کی برآمدات بڑھانے، سرمایہ کاری متوجہ کرنے اور پائیدار معاشی ترقی میں کردار ادا کرنے کی صلاحیت کو مزید مضبوط بنائیں گی۔ واضح رہے کہ ٹیکسٹائل صنعت پاکستان کا سب سے بڑا برآمدی شعبہ اور روزگار و زرمبادلہ کا اہم ذریعہ ہے۔ صنعت سے وابستہ حلقوں کا کہنا ہے کہ برآمدات کی رفتار برقرار رکھنے اور قومی معاشی اہداف کے حصول کے لیے ایک مستحکم اور مسابقتی ٹیکس نظام ناگزیر ہے۔

ویگو ڈالے والے بیان پر کہیں خواجہ آصف کی چھٹی نہ ہو جائے، کھوسہ

اسلام آباد (این این آئی) رہنماء پی ٹی آئی سردار لطیف کھوسہ نے کہا ہے کہ ویگو ڈالے والی بات پر کہیں خواجہ آصف کی چھٹی نہ ہو جائے کیونکہ جونیجو صاحب نے سب کو کاروں پر کھڑا کیا تھا تو جونیجو صاحب کی چھٹی ہوگئی تھی۔ قومی اسمبلی میں اظہار خیال کرتے ہوئے سردار لطیف کھوسہ نے کہا کہ خواجہ آصف نے بہت خوبصورت بات کی، کاش ڈالے لے لو، پولیس والے اپنے ڈالے لیے پھر رہے ہوتے ہیں، اپنے اخراجات تو کم کرو اور ساری مراعات واپس لیں، کرپشن سب سے زیادہ داخلہ میں ہی ہے، پولیس میں ہے۔ انہوں نے سوال اٹھایا کہ اس وقت لا اینڈ آرڈر کی صورتحال کیا ہے؟ ہمارے اوپر دہشت گردی کے پرچے بہت ہیں لیکن ہم عوام کے لیے ہر قربانی دینے کے تیار ہیں۔ لطیف کھوسہ نے کہا کہ پنکی صاحبہ سکولوں اور کالجوں میں ڈرگ سپلائی کر رہی ہیں، اس کو کچھ نہیں ہوگا۔

مقبوضہ جموں وکشمیر میں باغ مالکان کو بے دخلی کا سامنا

سرینگر (آئی این پی) غیر قانونی طور پر بھارت کے زیر قبضہ جموں وکشمیر میں شوپیاں کے باغ مالکان کو بے دخلی کے نوٹسز اور کولگام میں سینکڑوں پھل دار درختوں کی تباہی نے ان خدشات کو تقویت دی ہے کہ کشمیری معیشت کی ریڑھ کی ہڈی کو منظم پالیسیوں اور اقدامات سے نشانہ بنایا جارہا ہے جس سے ان کی بقاء کو خطرہ لاحق ہے۔ کشمیر میڈیا سروس کے مطابق ضلع شوپیاں کے الوپورہ اور ملحقہ علاقوں میں درجنوں باغ مالکان کو بے دخلی کے نوٹس بھیجے گئے ہیں جس میں انہیں ہدایت کی گئی ہے کہ وہ اپنے خاندانوں کی کئی دہائیوں سے زیر کاشت زمین خالی کردیں۔ نوٹسز سے تقریباً 70 خاندان متاثر ہورہے ہیں جن کا واحد ذریعہ معاش باغبانی ہے۔ کسانوں کا کہنا ہے کہ حکام نے جرمانے اور قید سمیت قانونی کارروائی کی دھمکی دی ہے جبکہ بحالی یا معاوضے کی کوئی یقین دہانی نہیں کرائی گئی ہے۔ اس اقدام سے لوگوں میں خوف وہراس پھیل گیا ہے جنہوں نے اپنی پوری زندگی اپنے آباؤ اجداد سے وراثت میں ملنے والے سیب کے باغات کی نشوونما میں لگادی ہے۔ باغ مالکان کا کہنا ہے کہ یہ باغات نہ صرف ان کی آمدنی کا واحد ذریعہ ہیں

کوہاٹ۔سویٹ ہوم میں بچوں کو فرسٹ ایڈ ٹریننگ دی جارہی ہے دوسری جانب یوتھ افسر بچوں میں سند تقسیم کررہا ہے۔

نوشہرہ، مستورات تنازعہ پر دو فریقین میں تصادم

نوشہرہ (این این آئی) نوشہرہ میں مستورات تنازعہ پر دو فریقین کے مابین تصادم میں 6 افراد زخمی ہوگئے، پولیس نے الگ الگ مقدمات درج کرلئے۔ اس سلسلے میں محمد زکریا ولد محمد الیاس ساکن چمکنی پشاور نے زخمی حالت میں پولیس کو یوں رپورٹ درج کراتے ہوئے بتایا کہ میں اپنے بھائیوں اعجاز علی، محمد عمران، محمد جبران اور ذیشان علی پسران محمد الیاس کے ہمراہ اپنی ناراض بہن کے گھر جارہے تھے کہ راستہ مکان نوبت شاہ واقع خٹ کلے خورد نوشہرہ پہنچے تو پہلے سے موجود مسلح صالح رحمان ولد شمیم امان، نوبت شاہ ولد تخی بادشاہ اور احسان اللہ ولد شیرین ساکنان محلہ نوخاریان خٹ کلے نے اپنی اپنی پستولوں سے ہم پر بہ ارادہ قتل فائرنگ شروع کردی جس کی فائرنگ سے ہم تمام بھائی لگ کر شدید زخمی ہوئے جبکہ دوسرے فریق سے احسان اللہ ولد شیرین باچہ سکنہ نظامپور حال رحمت آباد خٹ کلے خورد نوشہرہ نے بھی زخمی حالت میں پولیس کو یوں رپورٹ درج کراتے ہوئے بتایا کہ میں بوقت وقوعہ اپنے دیگر رشتہ داروں صالح رحمان ولد شمیم امان سکنہ نظامپور اور زکریا، اعجاز علی، عمران، ذیشان، جبران پسران الیاس ساکنان چمکنی پشاور سمیت چچازادگان فیاض رحمان پسران تخی بادشاہ کے مابین صلح کرانے کے لیے گیا تھا کہ اس دوران زکریا، اعجاز، عمران، ذیشان اور جبران نے ہمارے ساتھ بحث وتکرار شروع کردی اور اسی بحث وتکرار کے دوران طیش میں آکر ہم پر لاتوں مکھوں سے گزارات شروع کردیئے جبکہ زکریا اور اعجاز نے ہم پر بہ ارادہ قتل فائرنگ کردی

کرک: ایڈیشنل ڈپٹی کمشنر کا مختلف سرکاری اداروں کا معائنہ

صفائی، سٹاف کی حاضری، ادویات کی دستیابی اور بنیادی سہولیات کا جائزہ لیا گیا

کرک (بیورو رپورٹ) ایڈیشنل ڈپٹی کمشنر (جنرل) کرک صاحبزادہ سمیع اللہ نے تحصیل تخت نصرتی میں ڈسٹرکٹ سروس ڈیلیوری کے تحت ٹائپ سی ہسپتال تخت نصرتی، بنیادی مرکز صحت چوکارہ اور تحصیل بلڈنگ کا اچانک دورہ کیا گیا جہاں صفائی، سٹاف کی حاضری، ادویات کی دستیابی اور بنیادی سہولیات کا جائزہ لیا گیا۔ ٹائپ سی ہسپتال میں ایمرجنسی، وارڈز، لیبارٹری، ایکسرے یونٹ اور نیوٹریشن سٹیبلائزیشن سنٹر کا معائنہ کیا گیا۔ این ایس سی کی کارکردگی کو اطمینان بخش قرار دیا گیا۔ میڈیکل سپرنٹنڈنٹ نے بریفنگ میں بتایا کہ ہسپتال میں آرتھوپیڈک ڈاکٹرز کی کمی ہے جبکہ تحصیل باڈہ دادشاہ کے ہسپتال میں چار آرتھوپیڈک ڈاکٹرز موجود ہیں۔ انہوں نے ریشنلائزیشن پالیسی کے تحت ڈاکٹروں کی منتقلی کی تجویز دی۔ انہوں نے یہ بھی بتایا کہ ٹیوب ویل کی پائپ لائن خراب ہونے کے باعث پینے کے پانی کی فراہمی متاثر ہے۔ بنیادی مرکز صحت چوکارہ میں سٹاف حاضری، ادویات کے سٹاک اور صفائی کا جائزہ لیا گیا۔ معائنے کے دوران حفاظتی دیوار کی کم اونچائی پر تشویش کا اظہار کرتے ہوئے اسے بلند کرنے کی ہدایت کی گئی۔ حکام کو آگاہ کیا گیا کہ بجلی کا بل ادا ہونے کے باوجود واپڈا کی جانب سے میٹر کی دوبارہ تنصیب نہیں کی گئی جس سے مرکز کو مشکلات کا سامنا ہے۔

کرک کیلئے 3 ارب روپے کا خصوصی ترقیاتی پیکج منظور

صحت، سڑکوں اور آبی منصوبے اے ڈی پی میں شامل

کرک (بیورو رپورٹ) حکومتِ خیبر پختونخوا نے ضلع کرک کی ترقی اور بنیادی سہولیات کی بہتری کیلئے 3 ارب روپے کے خصوصی ترقیاتی پیکج کی منظوری دے دی ہے جس کے تحت سڑکوں، صحت، تعلیم، آبنوشی اور آبپاشی کے متعدد منصوبے سالانہ ترقیاتی پروگرام 2026-27 میں شامل کئے گئے ہیں۔ یہ پیکج پاکستان تحریک انصاف کے بانی چیئرمین عمران خان کے ترقیاتی وژن، وزیراعلیٰ خیبر پختونخوا سہیل آفریدی کی خصوصی دلچسپی، معاون خصوصی برائے لائیو اسٹاک خورشید خٹک اور رکن قومی اسمبلی و پارلیمانی لیڈر شاہد خٹک کی کوششوں کے نتیجے میں منظور کیا گیا ہے۔ منصوبوں میں ضلع کرک کیلئے 80 کروڑ روپے لاگت کے جدید سیف بلڈ ٹرانسفیوژن سینٹر کا قیام بھی شامل ہے۔ اس منصوبے سے محفوظ خون کی دستیابی، ایمرجنسی طبی سہولیات اور صحت کے نظام کو بہتر بنانے میں مدد ملے گی۔ ترقیاتی پیکج کے تحت پائل ڈیم اور علی خیل ڈیم کو بھی صوبائی اے ڈی پی میں شامل کیا گیا ہے۔ حکام کا کہنا ہے کہ ان آبی منصوبوں سے زراعت کے فروغ، پانی کے مؤثر استعمال اور مقامی آبادی کی معاشی سرگرمیوں کو تقویت ملے گی۔ علاوہ ازیں، ضلع کے مختلف علاقوں میں رابطہ سڑکوں کی تعمیر اور بحالی کے منصوبوں کی بھی منظوری دی گئی ہے جن میں سپینہ باندہ روڈ، کون غرا باندہ روڈ (باندہ دادشاہ)، زیبی چینی خیل تا لواغر چینی خیل روڈ، چمبئی روڈ اور ڈیلی میلہ بقایا روڈ شامل ہیں۔ حکام کے مطابق 16 کلومیٹر طویل چمبئی تا علی خیل چوک روڈ منصوبے کو بھی اے ڈی پی میں شامل کرلیا گیا ہے جس کیلئے ابتدائی طور پر 50 ملین روپے جاری کئے گئے ہیں۔ یہ روڈ علاقے میں آمدورفت کو بہتر بنانے، تجارتی سرگرمیوں کے فروغ اور عوام کو بہتر سفری سہولیات فراہم کرنے میں معاون ثابت ہوگی۔

کرک: ایڈیشنل ڈپٹی کمشنر صاحبزادہ سمیع اللہ ڈسٹرکٹ سروس ڈیلیوری کے تحت مختلف مراکز صحت میں مریضوں کی عیادت کر رہے ہیں

کوہاٹ کیلئے زرعی معیشت میں بڑی پیش رفت

جنوبی خیبر پختونخوا کا پہلا بکری افزائشِ نسل فارم منظور

کوہاٹ (بیورو رپورٹ) حکومتِ خیبر پختونخوا نے جنوبی اضلاع میں لائیو اسٹاک کے شعبے کو جدید خطوط پر استوار کرنے کیلئے ایک اہم قدم اٹھاتے ہوئے ضلع کوہاٹ کے حلقہ پی کے 90- میں بکریوں کی افزائشِ نسل کا پہلا جدید فارم قائم کرنے کی باضابطہ منظوری دے دی ہے۔ حکام کے مطابق اس منصوبے کی مجموعی تخمینہ لاگت 87 کروڑ 50 لاکھ روپے ہے جسے خطے میں مویشی پال معیشت کے فروغ کیلئے ایک اسٹریٹجک سرمایہ کاری قرار دیا جارہا ہے۔ یہ منصوبہ صوبائی وزیر قانون آفتاب عالم، رکن قومی اسمبلی شہریار آفریدی اور سابق تحصیل چیئرمین ساجد اقبال کی مسلسل کوششوں کا نتیجہ بتایا جارہا ہے جنہوں نے منصوبے کی منظوری اور اس کی فزیبلٹی کو آگے بڑھانے میں اہم کردار ادا کیا۔ مجوزہ بکری افزائش فارم میں جدید ویٹرنری سہولیات، جینیاتی بہتری کے پروگرام، اور مقامی مویشی پال افراد کیلئے تکنیکی تربیت کے خصوصی یونٹس شامل ہوں گے۔ منصوبے کا مقصد اعلیٰ نسل کی بکریوں کی افزائش کے ذریعے دودھ اور گوشت کی پیداوار میں اضافہ کرنا اور مقامی سطح پر خود کفالت کو فروغ دینا ہے۔ ماہرین کے مطابق یہ منصوبہ نہ صرف لائیو اسٹاک سیکٹر میں جدید ٹیکنالوجی کے استعمال کی جانب ایک اہم قدم ہے بلکہ اس سے دیہی معیشت میں روزگار کے نئے مواقع بھی پیدا ہوں گے۔ خاص طور پر چھوٹے مویشی پال کسانوں کو معیاری نسل، بہتر دیکھ بھال اور مارکیٹ تک رسائی میں سہولت میسر آئے گی۔ ضلعی سطح پر حکام کا کہنا ہے کہ منصوبے کی تکمیل سے کوہاٹ اور گردونواح کے علاقوں میں لائیو اسٹاک کے شعبے کو ایک منظم اور تجارتی بنیادوں پر ترقی دینے میں مدد ملے گی

ڈی ایف پی کا مقبوضہ کشمیر میں جاری سیاسی جبر، معاشی پر اظہار تشویش

سرینگر (آئی این پی) غیر قانونی طور پر بھارت کے زیر قبضہ جموں وکشمیر میں ڈیموکریٹک فریڈم پارٹی نے علاقے میں جاری انسانی حقوق کی سنگین خلاف ورزیوں، سیاسی جبر، معاشی استحصال اور بنیادی آزادیوں پر مسلسل پابندیوں پر گہری تشویش کا اظہار کیا ہے۔ کشمیر میڈیا سروس کے مطابق ڈی ایف پی کے جنرل سیکریٹری ڈاکٹر غلام رسول نے سرینگر میں جاری ایک بیان میں کہا کہ جموں وکشمیر بین الاقوامی طور پر تسلیم شدہ ایک متنازعہ علاقہ ہے جس کی حتمی حیثیت کا تعین اقوام متحدہ کی سلامتی کونسل کی متعلقہ قراردادوں کے مطابق ہونا باقی ہے۔ یہ قراردادیں جموں وکشمیر کے عوام کے ناقابلِ تنسیخ حقِ خودارادیت کو تسلیم کرتی ہیں۔ انہوں نے کہا کہ تنازعے کے ایک فریق کی حیثیت سے بھارت پر لازم ہے کہ وہ بین الاقوامی قانون، اقوام متحدہ کے منشور اور انسانی حقوق کے عالمی اصولوں کی پابندی کرے لیکن بھارت مسلسل ان کی خلاف ورزی کررہا ہے۔ انہوں نے کہا کہ تقریباً دس لاکھ بھارتی فوجی اور پیراملٹری فورسز کے اہلکار علاقے میں تعینات ہیں جس کے باعث جموں وکشمیر دنیا کے سب سے زیادہ فوجی جماؤ والے علاقوں میں شمار ہوتا ہے۔ ڈی ایف پی رہنما نے کہا کہ گزشتہ تین دہائیوں کے دوران ہزاروں کشمیری اپنی جانوں کا نذرانہ پیش کر چکے ہیں۔ ہزاروں نوجوان، سیاسی کارکن، انسانی حقوق کے محافظ اور آزادی پسند رہنما مختلف جیلوں میں قید ہیں جن میں شبیر احمد شاہ، محمد یاسین ملک، مسرت عالم بٹ، آسیہ اندرابی اور دیگر رہنما شامل ہیں۔

جہانزیب خان مہمند کی معاون خصوصی برائے خوراک ڈاکٹر محمد اسرار صافی سے ملاقات

اس موقع پر انصاف یوتھ ونگ ضلع مہمند کے انفارمیشن سیکرٹری شاد محمد بھی موجود تھے

پشاور (نمائندہ خصوصی) گلوبل ٹائمز میڈیا یورپ کے مطابق پاکستان تحریک انصاف ضلع مہمند کے سینئر رہنما جہانزیب خان مہمند جانداد صافی اور ساوید جان کا معاون خصوصی وزیر اعلی خیبر پختونخوا برائے خوراک ڈاکٹر محمد اسرار صافی سے ان کے دفتر میں ملاقات۔ ملاقات میں علاقے کے مسائل، ترقیاتی کاموں اور عوامی سہولیات اور مختلف سیاسی امور پر تفصیلی گفتگو کی گئی۔ ملاقات میں انصاف یوتھ ونگ ضلع مہمند کے انفارمیشن سیکرٹری شاد محمد بھی موجود تھے۔

کشمیر کے منصفانہ اور پائیدار حل کے لیے اپنا مؤثر کردار ادا کرے

اسلام آباد (آئی این پی) کل جماعتی حریت کانفرنس کی آزاد جموں وکشمیر شاخ کے رہنماؤں نے کشمیریوں کی زمینوں پر قبضہ کرکے اور غیر کشمیریوں کو آباد کرکے مقبوضہ جموں وکشمیر میں آبادی کا تناسب تبدیل کرنے کی مودی حکومت کی سازشوں کی شدید مذمت کی ہے۔ کشمیر میڈیا سروس کے مطابق کل جماعتی حریت کانفرنس کی آزاد جموں وکشمیر شاخ کے رہنماؤں سید یوسف نسیم، راجہ خادم حسین اور شیخ عبدالماجد نے اسلام آباد میں جاری ایک مشترکہ بیان میں کہا کہ ہندو انتہا پسند تنظیم راشٹریہ سوائم سیوک سنگھ کی حمایت یافتہ مودی حکومت مقبوضہ علاقے میں آبادی کا تناسب تبدیل کرنے کے لئے کشمیریوں کی زمینوں پر زبردستی قبضہ کرنے کے مذموم منصوبے پر عمل پیرا ہے۔ انہوں نے کہا کہ کشمیری عوام بھارت کے ان مذموم منصوبوں کو کبھی کامیاب نہیں ہونے دیں گے۔ حریت رہنماؤں نے کہا کہ مقبوضہ جموں وکشمیر بین الاقوامی طور پر تسلیم شدہ ایک متنازعہ خطہ ہے جس کے سیاسی مستقبل کا فیصلہ ابھی ہونا باقی ہے۔ انہوں نے کہا کہ بھارت مقبوضہ جموں وکشمیر میں عالمی قوانین اور بین الاقوامی ضوابط کی کھلی خلاف ورزی کر رہا ہے۔ انہوں نے کہا کہ بھارت ایک طرف کشمیریوں کی نسل کشی کر رہا ہے

خیبر ٹیچنگ ہسپتال میں گردوں کے مفت ٹرانسپلانٹ کا آغاز

وزیراعلیٰ خیبر پختونخوا کے وژن کے تحت پہلا کامیاب مفت گردہ ٹرانسپلانٹ، مریض اور ڈونر دونوں صحت یاب

پشاور: (سٹی رپورٹر) خیبر پختونخوا کی عوام کے لیے صحت کے شعبے میں ایک تاریخی اور اہم پیش رفت۔ وزیراعلیٰ اور وزیر صحت خیبر پختونخوا کی خصوصی ہدایات اور عوام دوست وژن کے تحت خیبر ٹیچنگ ہسپتال پشاور میں مفت گردہ ٹرانسپلانٹ سروسز کا باقاعدہ آغاز کردیا گیا ہے، جس کے تحت پہلا کامیاب گردہ ٹرانسپلانٹ 14 جون 2026 کو کردیا گیا۔ ہسپتال انتظامیہ کے مطابق اس کامیاب آپریشن میں دو بھائیوں نے حصہ لیا، جہاں ایک بھائی نے اپنا گردہ کا عطیہ دے کر دوسرے بھائی کو نئی زندگی بخشی۔ کے ٹی ایچ کے ماہر ڈاکٹروں کی ٹیم کی انتھک محنت اور جدید طبی سہولیات کی بدولت مریض اور ڈونر دونوں مکمل طور پر صحت یاب ہے۔ میڈیا سے گفتگو کرتے ہوئے پراجیکٹ ڈائریکٹر، ڈین خیبر میڈیکل کالج و خیبر ٹیچنگ ہسپتال پروفیسر ڈاکٹر محمود اورنگزیب نے اس تاریخی کامیابی پر پوری ٹرانسپلانٹ ٹیم کو مبارکباد پیش کرتے ہوئے کہا کہ یہ کامیابی نہ صرف خیبر ٹیچنگ ہسپتال بلکہ پورے صوبے کے لیے باعثِ فخر ہے۔ انہوں نے حکومت خیبر پختونخوا اور بالخصوص وزیراعلیٰ خیبر پختونخوا کا شکریہ ادا کرتے ہوئے کہا کہ عوام کو مفت اور معیاری علاج کی فراہمی حکومت کے عزم کا مظہر ہے اور گردہ ٹرانسپلانٹ پروگرام صوبے کی عوام کے لیے ایک امید کی کرن ہے۔ ٹرانسپلانٹ سرجن ڈاکٹر شاہد خان نے بتایا کہ مریض چند ماہ قبل گردوں کی شدید خرابی اور متعدد طبی پیچیدگیوں کے ساتھ ہسپتال آیا تھا۔ تفصیلی معائنے اور طبی جانچ کے بعد گردہ ٹرانسپلانٹ تجویز کیا گیا۔ مریض کے حقیقی بھائی نے گردہ عطیہ کرنے کی رضامندی ظاہر کی، جس کے بعد تمام ضروری ٹیسٹوں اور کراس میچنگ کے بعد ٹرانسپلانٹ کامیابی سے مکمل ہوا اور مریض تیزی سے صحت یاب ہو رہا ہے۔ مریض اور ڈونر نے حکومت خیبر پختونخوا، خیبر ٹیچنگ ہسپتال کی انتظامیہ، ڈاکٹروں، نرسوں اور پوری ٹرانسپلانٹ ٹیم کا شکریہ ادا کرتے ہوئے کہا کہ ان کی بہترین علاج کے باعث دونوں بھائیوں کو ایک نئی زندگی ملی ہے، خیبر ٹیچنگ ہسپتال کے میڈیکل ڈائریکٹر ڈاکٹر اولیس نعیم اور ڈاکٹر سجاد داوڈ نے کہا کہ خیبر ٹیچنگ ہسپتال میں مفت گردہ ٹرانسپلانٹ سروسز کا آغاز صوبے کے ہزاروں گردوں کے مریضوں کے لیے امید کی ایک نئی کرن ثابت ہوگا، جو اب اپنے ہی صوبے میں جدید، محفوظ اور مفت علاج کی سہولت سے مستفید ہوسکیں گے۔ یہ سنگِ میل کامیابی خیبر ٹیچنگ ہسپتال کے بورڈ آف گورنرز، ہسپتال انتظامیہ، ٹرانسپلانٹ ٹیم اور متعلقہ شعبوں کی مسلسل محنت، عزم اور پیشہ ورانہ صلاحیتوں کا منہ بولتا ثبوت ہے، جنہوں نے خیبر پختونخوا میں اعضا کی پیوندکاری کے شعبے میں ایک نئے باب کا آغاز کیا۔

حکومت کی تبدیلی سے متعلق خبریں قیاس آرائیاں ہیں، طارق فضل

وفاقی بجٹ 24 جون کو منظور ہوگا، اتحادیوں سے بات ہوگئی ہے، وزیر پارلیمانی امور

اسلام آباد (این این آئی) وفاقی وزیر پارلیمانی امور طارق فضل چودھری نے حکومت کی تبدیلی سے متعلق خبروں کو قیاس آرائیاں قرار دے دیا۔ نجی ٹی وی سے گفتگو کرتے ہوئے طارق فضل چودھری نے کہا کہ مشکل ترین حالات میں شہباز حکومت مشکل ترین حالات میں بہترین پرفارم کررہی ہے، وزیراعظم چاہیں تو کارکردگی کی بنیاد پر کابینہ میں تبدیلیاں کرسکتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ چیلنجز اور مشکل ترین حالات میں وزیراعظم بہترین انداز میں ملک چلا رہے ہیں، وفاقی وزرا کو کارکردگی کی بنیاد پر تبدیل یا فارغ کرنا وزیراعظم کا اختیار ہے۔ انہوں نے کہا کہ قومی اسمبلی سے وفاقی بجٹ 24 جون کو منظور ہوگا، اتحادیوں سے بات ہوگئی ہے، طے پایا ہے کہ 25، 26 جون کی عاشورہ تعطیلات کے بعد اسمبلی اجلاس نہ بلانا پڑے۔ انہوں نے واضح کیا کہ آزاد کشمیر میں کالعدم جوائنٹ ایکشن کمیٹی سے مذاکرات نہیں ہونگے، انہیں پرتشدد احتجاج ترک کرکے پہلے قانون کے دائرے میں آنا ہوگا۔

ریاستوں کو تقسیم کرنے کیلئے بھی پانی کو ہتھیار کے طور پر استعمال کرنے لگی

نئی دہلی (آئی این پی) مودی کی زیر قیادت بھارتی حکومت "تقسیم کرو اور حکومت کرو" کی حکمت عملی پر عمل پیرا ہے جو اپوزیشن کے زیر اقتدار ریاستوں کو دریائی پانی کے معاملے پر تقسیم کرنے اور اقتدار پر اپنی گرفت مضبوط کرنے کے لیے پانی کو ایک سیاسی ہتھیار کے طور پر استعمال کرنے پر شدید تنقید کی زد میں ہے۔ کشمیر میڈیا سروس کے مطابق سیاسی مبصرین اور ناقدین کا کہنا ہے کہ مودی حکومت سندھ طاس معاہدے کی معطلی کے ذریعے نہ صرف پانی کو پاکستان کے خلاف ہتھیار کے طور پر استعمال کر رہی ہے بلکہ اپنے انتخابی فائدے کے لیے بھارت کے اندر دریاؤں کے تنازعات میں بھی سرگرم عمل ہے۔

سویٹ ہوم کوہاٹ میں یتیم بچوں کیلئے فرسٹ ایڈ تربیتی سیشن

بچوں کو ہنگامی حالات سے نمٹنے کی عملی مشقیں

پشاور (سٹی رپورٹر) پاکستان بیت المال سویٹ ہوم کوہاٹ میں یتیم بچوں کی فلاح و بہبود اور ہنگامی حالات میں فوری ردعمل کی صلاحیت بہتر بنانے کیلئے ڈسٹرکٹ یوتھ آفس کے زیر اہتمام فرسٹ ایڈ (ابتدائی طبی امداد) تربیتی سیشن کا انعقاد کیا گیا۔ تقریب میں ڈسٹرکٹ یوتھ آفیسر فیصل خان نے بطور مہمانِ خصوصی شرکت کی۔ سویٹ ہوم کی انچارج نوشابہ فرید نے مہمانوں کا استقبال کیا اور ادارے کے مختلف شعبوں کا دورہ کرواتے ہوئے بچوں کو فراہم کی جانے والی سہولیات اور تعلیمی و تربیتی سرگرمیوں پر تفصیلی بریفنگ دی۔ ریسکیو 1122 کے انسٹرکٹر جواد آفریدی نے بچوں کو ابتدائی طبی امداد کے بنیادی اصول، حادثات کی صورت میں فوری اقدامات، خون بہنے، بے ہوشی، جلنے اور دیگر ہنگامی طبی صورتحال سے نمٹنے کی عملی تربیت فراہم کی۔ بچوں نے تربیتی سرگرمیوں میں بھرپور دلچسپی لیتے ہوئے عملی مشقوں میں حصہ لیا۔ ڈسٹرکٹ یوتھ آفیسر نے کہا کہ ابتدائی طبی امداد کی تربیت نوجوانوں اور بچوں کیلئے ناگزیر ہے کیونکہ یہ مہارتیں کسی بھی ہنگامی صورتحال میں انسانی جانیں بچانے میں مددگار ثابت ہوتی ہیں۔ انہوں نے سویٹ ہوم کے بچوں کی صلاحیتوں کو سراہتے ہوئے مستقبل میں بھی ایسی سرگرمیوں کے تسلسل کے عزم کا اظہار کیا۔ اختتام پر بچوں نے تربیتی سیشن کے انعقاد پر ڈسٹرکٹ یوتھ آفس اور ریسکیو 1122 کا شکریہ ادا کیا۔ تقریب کے آخر میں بچوں میں کھانا تقسیم کیا گیا جبکہ شرکا کو شیلڈز اور تعریفی سرٹیفکیٹس بھی دیئے گئے۔

جہانزیب خان مہمند معاون خصوصی برائے خوراک ڈاکٹر محمد اسرار صافی سے ملاقات کر رہے ہیں

شانگلہ میں ترقیاتی منصوبوں کی شفاف تحقیقات

شوکت یوسفزئی نے صوبائی حکومت کو درخواست ارسال کر دی

شانگلہ (رپورٹ: آفتاب حسین) شانگلہ میں ترقیاتی منصوبوں کی شفاف تحقیقات شوکت یوسفزئی نے صوبائی حکومت کو درخواست ارسال کر دی۔ سابق صوبائی وزیر، تحریک انصاف کے ترجمان اور سابق رکن صوبائی اسمبلی شوکت یوسفزئی نے ضلع شانگلہ میں گزشتہ برسوں کے دوران مکمل ہونے والے تمام ترقیاتی منصوبوں اور فنڈز کے استعمال کی شفافیت کو یقینی بنانے کے لیے صوبائی حکومت سے اعلیٰ سطحی تحقیقات کا مطالبہ کردیا ہیں۔ اس سلسلے میں انہوں نے صوبائی وزیر بلدیات مینا خان کو باقاعدہ تحریری درخواست ارسال کی ہیں جسمیں شانگلہ میں محکمہ بلدیات وترقی، ٹی ایم ایز اور دیگر ترقیاتی منصوبوں کی غیر جانبدارانہ اور جامع تحقیقات کرانے کی درخواست کی گئی ہیں۔ درخواست میں شوکت یوسفزئی نے مؤقف اختیار کیا ہے کہ سنہ 2022 میں پی ٹی آئی حکومت کے خاتمے کے بعد سے شانگلہ میں اربوں روپے کے ترقیاتی فنڈز خرچ کیے گئے تاہم عوامی حلقوں میں ان منصوبوں کے معیار، شفافیت اور فنڈز کے درست استعمال کے حوالے سے مسلسل سوالات اٹھائے جا رہے ہیں۔ شوکت یوسفزئی کا کہنا ہے کہ گزشتہ کئی دنوں سے مختلف حلقوں کی جانب سے ترقیاتی منصوبوں میں مبینہ بے ضابطگیوں اور کرپشن کے الزامات سامنے آ رہے ہیں۔ جن کی حقیقت جاننے کے لیے آزادانہ تحقیقات ناگزیر ہیں۔ انہوں نے مطالبہ کیا کہ صوبائی حکومت ایک غیر جانبدار اعلیٰ سطحی کمیشن تشکیل دے جو شانگلہ میں مکمل ہونے والے تمام ترقیاتی منصوبوں، فنڈز کی تقسیم، ٹینڈرز، تعمیراتی معیار اور انتظامی امور کا تفصیلی جائزہ لے۔ درخواست میں یہ بھی کہا گیا ہے کہ تحقیقات کے دوران کسی بھی فرد، ادارے یا سیاسی شخصیت کے ساتھ امتیازی سلوک نہ کیا جائے اور جہاں کہیں مالی یا انتظامی بے قاعدگیاں ثابت ہوں وہاں قانون کے مطابق سخت اور بلاتفریق کارروائی عمل میں لائی جائے۔ شوکت یوسفزئی نے اپنے خط میں مؤقف اختیار کیا کہ شانگلہ ایک پسماندہ ضلع ہے اور یہاں کے عوام ترقیاتی فنڈز کے شفاف استعمال اور بنیادی سہولیات کی فراہمی کے حق دار ہیں۔ انہوں نے کہا کہ اگر تمام منصوبوں کی غیر جانبدارانہ جانچ پڑتال کرائی جائے تو عوام کے اعتماد میں اضافہ ہوگا اور مستقبل میں ترقیاتی منصوبوں میں شفافیت کو بھی یقینی

اختیارات کا 20 فیصد بھی مل جاتا تو سوات کو ماڈل ضلع بنا دیتا، شاہد علی خان

بلدیاتی اداروں کو باقاعدہ سرکاری فنڈز فراہم نہیں کیے گئے، نظام شدید مشکلات کا شکار رہا

سوات (بیورو رپورٹ) سابق سٹی میئر سوات شاہد علی خان نے کہا ہے کہ سابق وزیراعظم عمران خان نے بلدیاتی نظام متعارف تو کرایا، تاہم اختیارات کی نچلی سطح تک منتقلی اور بااختیار بلدیاتی اداروں کے دعوے عملی شکل اختیار نہ کر سکے۔ اگر انہیں اختیارات کا صرف 20 فیصد بھی مل جاتا تو وہ سوات کو ملک کا ایک مثالی اور ماڈل ضلع بنا دیتے۔ سوات میڈیا کلب میں پریس کانفرنس کرتے ہوئے شاہد علی خان نے اپوزیشن رہنماؤں کی جانب سے لگائے گئے الزامات کو مسترد کرتے ہوئے کہا کہ بلدیاتی حکومت کے چار سال مکمل ہونے کے باوجود اختیارات اور فنڈز کی عدم دستیابی سب سے بڑی رکاوٹ رہی، جس کے باعث عوامی توقعات کے مطابق ترقیاتی کام کرنا ممکن نہ ہو سکا۔ انہوں نے کہا کہ بلدیاتی اداروں کو باقاعدہ سرکاری فنڈز فراہم نہیں کیے گئے جس سے مقامی حکومتوں کا نظام شدید مشکلات کا شکار رہا۔ ان کا کہنا تھا کہ وہ وزیراعلیٰ خیبر پختونخوا علی امین گنڈاپور کے شکر گزار ہیں جنہوں نے اپنے خصوصی فنڈ سے 20 کروڑ روپے فراہم کیے، جن کے ذریعے مختلف ترقیاتی منصوبے مکمل کیے گئے۔

موسم کی خرابی، کراچی کی پرواز اسکردو میں لینڈ نہ کرسکی

اسلام آباد (آئی این پی) موسم کی خرابی کے باعث کراچی کی پرواز اسکردو میں لینڈ نہیں کرسکی، اسے اسلام آباد اتار لیا گیا۔ پاکستان ایئرپورٹ اتھارٹی کے ترجمان مطابق پرواز پی کے 455 کراچی سے سوا 2 گھنٹے کی تاخیر سے اسکردو روانہ ہوئی، پرواز دن 11 بجے اسکردو پہنچی تو موسم ناہموار تھا۔ ترجمان نے بتایا کہ موسم کی خرابی کی وجہ سے کراچی کی پرواز اسکردو لینڈ نہ کرسکی، اسلام آباد ایئرپورٹ پر مسافر ڈھائی گھنٹے تک طیارے میں موجود رہے۔ ایئرپورٹ مینیجر نے کہا کہ کچھ مسافر اپنی مرضی سے اسلام آباد اتر گئے جبکہ دیگر کو واپس کراچی روانہ کیا جارہا ہے۔ ترجمان ایئر لائن کے مطابق مسافروں کو اسلام آباد اترنے یا کراچی واپسی کی پیشکش کردی، کراچی جانے والے مسافروں کو کل کی پرواز سے اسکردو لایا جائے گا۔ ایئرپورٹ مینیجر نے کہا کہ کچھ مسافر اپنی مرضی سے اسلام آباد اتر گئے جبکہ دیگر کو واپس کراچی روانہ کیا جارہا ہے

بجٹ میں اورکزئی کیلئے 18 ارب روپے سے زائد کے ترقیاتی منصوبے منظور

سڑکوں، ریسکیو 1122 اور سیف سٹی پروگرام شامل

ہنگو (بیورو رپورٹ) چیئرمین ڈیڈک اورکزئی و رکن صوبائی اسمبلی اورنگزیب خان کی کوششوں سے حکومتِ خیبر پختونخوا نے مالی سال 2026-27 کے سالانہ ترقیاتی پروگرام کے تحت ضلع اورکزئی میں سڑکوں، ہنگامی امدادی خدمات، سیف سٹی منصوبوں اور آبی ذخائر کی تعمیر کیلئے 18 ارب روپے سے زائد مالیت کے متعدد ترقیاتی منصوبوں کو شامل کیا ہے جن کا مقصد علاقے میں بنیادی ڈھانچے اور عوامی خدمات کو بہتر بنانا ہے۔ سرکاری ترقیاتی دستاویزات کے مطابق روڈ سیکٹر کیلئے مجموعی طور پر 9.45 ارب روپے مختص کئے گئے ہیں۔ اہم منصوبوں میں چپری فیروز خیل تا اوبلن روڈ (33 کلومیٹر) کیلئے 3 ارب روپے، کسائی تا چرمشتی روڈ (15 کلومیٹر) کیلئے 1.4 ارب روپے، مرائی تا کوریز روڈ (10 کلومیٹر) کیلئے 800 ملین روپے، ضلع بھر میں آٹھ مختلف سڑکوں کے منصوبوں کیلئے 943 ملین روپے، کرم باڑہ تا اورکزئی روڈ (17 کلومیٹر) کیلئے 1.307 ارب روپے اور اوپن بلیک ٹاپنگ روڈز پروگرام کیلئے 2 ارب روپے شامل ہیں۔ ترقیاتی پروگرام میں تحصیل اسماعیل زئی میں ریسکیو 1122 سب اسٹیشن کے قیام کیلئے 60 ملین روپے کی اسکیم بھی شامل کی گئی ہے جس کی منظوری پلاننگ اینڈ ڈویلپمنٹ فورم کی سطح پر دی جا چکی ہے۔ حکام کے مطابق اس منصوبے سے دور افتادہ علاقوں میں ایمرجنسی سروسز کی رسائی بہتر ہوگی۔ دستاویزات کے مطابق ضم شدہ اضلاع میں جدید نگرانی اور سیکیورٹی نظام کے قیام کیلئے بھی خطیر فنڈ مختص کئے گئے ہیں۔ اپر ولوئر جنوبی وزیرستان، اورکزئی اور کرم کیلئے 1.78 ارب روپے جبکہ خیبر، مہمند اور باجوڑ کیلئے 1.6 ارب روپے کی لاگت سے سیف سٹی منصوبے شروع کئے جائیں گے۔ آبی وسائل کے شعبے میں خان میر کلے ڈیم کی تعمیر کیلئے 7.4 ارب روپے کا منصوبہ ترقیاتی پروگرام میں شامل کیا گیا ہے۔ حکام کا کہنا ہے کہ ڈیم کی تکمیل سے زرعی سرگرمیوں، آبپاشی اور پانی کے ذخائر میں بہتری آئے گی۔

شانگلہ: ترجمان پی ٹی آئی سابق صوبائی وزیر شوکت یوسفزئی صوبائی وزیر بلدیات وہائیر ایجوکیشن مینا خان کو شانگلہ میں ترقیاتی منصوبوں کے تحقیقات کیلئے درخواستیں دے رہے ہیں

اکثریت سروس

ہسپتال	
لیڈی ریڈنگ ہسپتال	118-9212010
کے ٹی ایچ (شیرپاؤ)	091-9217140
حیات آباد کمپلیکس	091-9211430
الخدمت ہسپتال	091-2215945
مشن ہسپتال	091-9212371
ارنم ہسپتال	091-9216115
فوجی فاؤنڈیشن	091-9212771-4
فوری رابطہ	
ریسکیو	1122
ایدھی سنٹر	091-2214575
فائر بریگیڈ سٹی	091-2566666
فائر بریگیڈ کینٹ	091-9212534
سوئی گیس	091-9212103
سول ڈیفنس	091-9212176
ایس این جی پی ایل	119
پیسکو	118-9212010
پی آئی اے	091-9213351
فلائٹ انکوائری	117
ایئرپورٹ انکوائری	114
ریلوے انکوائری	177
پشاور یونیورسٹی	091-9216701-9
انجینئرنگ یونیورسٹی	091-9216796
زرعی یونیورسٹی	091-9216572
تھانہ جات	
ایمرجنسی پولیس	9212222/9213333
سنٹرل جیل پشاور	091-6000474
تھانہ گلبہار	091-9210735
تھانہ کوتوالی	091-9210740
تھانہ ہشتنگری	091-9210736
تھانہ یکہ توت	091-9210741
تھانہ بھانہ ماڑی	091-9210733
تھانہ فقیر آباد	091-2041134
تھانہ شرقی	091-9213059
تھانہ خان رازق	091-2214220
تھانہ شاہ قبول	091-9210732
تھانہ پھندو	091-2572258
تھانہ غربی	091-9213297
تھانہ بڈھ بیر	091-2370376
تھانہ پشتخرہ	091-9231418
تھانہ چمکنی	091-2264305
تھانہ خزانہ	091-2049167
تھانہ داؤدزئی	091-2960115
تھانہ متھرا	091-2950136
تھانہ متنی	091-2970123
تھانہ مچنی	091-5200532
تھانہ یونیورسٹی ٹاؤن	091-9214105
تھانہ حیات آباد	091-9217333
تھانہ تاتارا	091-5860433

PAGE 3
روزنامہ اکثریت پشاور

نوٹ: ادارے کا کالم نگار کی رائے سے متفق ہونا ضروری نہیں
E-mail:aksriyat@gmail.com
0300-5711561

چیف ایڈیٹر: ہدایت الرحمٰن ہوتی۔ پبلشر یوسف خان نے طارق پرنٹرز خیبر بازار پشاور سے چھپوا کر آفس نمبر FF-25 بلور پلازہ پشاور کینٹ سے شائع کیا۔
مردان بیورو آفس: سر اکبر خان پلازہ نزد والسید ہسپتال مردان

معاشی بحران، سیاسی تقسیم اور جمہوری استحکام

معاشی بحران، سیاسی تقسیم اور جمہوری استحکام کے موضوع پر ہونے والی کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے مقررین کا کہنا تھا کہ ایران امریکہ جنگ بندی میں پاکستان کا کردار اہم ہے تاہم ملکی معیشت پر کالے بادل بڑھتے چلے جا رہے ہیں، حکومت، اسٹیبلشمنٹ اور پاکستان تحریک انصاف (پی ٹی آئی) کے مابین مذاکرات ضروری ہیں جبکہ سیاسی قیدیوں کو رعایت ملنی چاہئے، ملکی مسائل کا حل ایک ساتھ بیٹھنے اور مذاکرات ہی سے ممکن ہے۔ کانفرنس کا اہتمام نیشنل ڈائیلاگ کمیٹی نے کیا تھا جو زیادہ تر تحریک انصاف کے ان رہنماں پر مشتمل ہے جو جماعتی سیاست کے حوالے سے غیر متحرک ہو چکے ہیں لیکن قومی سیاسی عمل کو مضبوط کرنے اور آگے بڑھانے پر یقین رکھتے ہیں ان کی دعوت پر جمع ہونے والے ایسے اہلِ فکر و نظر کی بڑی تعداد جمع تھی جو معاملات کو گروہی اور شخصی مفادات سے اوپر اٹھ کر دیکھنے کا دعوی رکھتے ہیں۔ شرکا کا کہنا تھا کہ ٹکراؤ سے نہیں بلکہ مذاکرات کے ذریعے ہی بات کو آگے بڑھایا جا سکتا ہے تاہم مذاکرات حکومت اور اپوزیشن کے درمیان ہوتے ہیں لیکن اِس وقت حکومت تو ہے مگر اپوزیشن نہیں ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ قوم کو سیاسی قوتوں کے مابین مکالمے کی ضرورت پر زور دینا چاہئے، پاکستان پیپلز پارٹی (پی پی پی) کیلئے پی پی پی پارلیمنٹیرنز کی صورت میں راہ نکل آئی تھی تاہم پی ٹی آئی کیلئے کوئی راستہ نہیں نکل پا رہا، بیمار اور بوڑھے قیدیوں کی رہائی کے لئے فضا ہموار کی جانی چاہئے۔ انہوں نے پاکستان کے سیاسی، معاشی اور سماجی مسائل کے حل کیلئے قومی سطح پر سنجیدہ اور بامقصد مکالمے کی ضرورت پر زور دیتے ہوئے کہا کہ آزاد کشمیر میں حکومت کو غیر مشروط مذاکرات کرنا چاہئیں، دنیا بھر میں سیاسی اور قومی تنازعات کا حل مذاکرات کے ذریعے تلاش کیا جاتا ہے، پاکستان میں بھی سیاسی قوتوں کے درمیان بامعنی مکالمہ وقت کی اہم ضرورت بن چکا ہے۔ ملک کو درپیش چیلنجوں سے نبٹنے کیلئے تمام سیاسی قوتوں کو اختلافات سے بالاتر ہو کر مذاکرات کا راستہ اختیار کرنے کی تجویز دیتے ہوئے مقررین کا کہنا تھا کہ جب تک سیاسی قیادت ایک دوسرے کے موقف کو سہنے اور برداشت کرنے کیلئے تیار نہیں ہوگی اس وقت تک قومی سطح پر اتفاقِ رائے پیدا کرنا ممکن نہیں ہو پائے گا، پاکستان اگر عالمی سطح پر دو متحارب فریقوں کے درمیان بات چیت کا ماحول پیدا کر سکتا ہے تو پھر ملک کے اندر سیاسی قوتوں کے درمیان مذاکرات کیوں نہیں ہو سکتے۔ شرکا کے مطابق ملک میں سیاسی استحکام پیدا کرنے کی ذمہ داری ریاستی اور سیاسی قیادت پر عائد ہوتی ہے، فیلڈ مارشل، وزیراعظم اور قائدِ حزبِ اختلاف سمیت تمام اہم قومی کرداروں کو مکالمے کے فروغ کیلئے اپنا کردار ادا کرنا چاہئے تاکہ قومی مسائل کا حل اور سیاسی کشیدگی میں کمی لائی جا سکے۔ انہوں نے کہا کہ اِس وقت اپوزیشن کی سب سے بڑی جماعت کی قیادت اور متعدد کارکن جیلوں میں ہیں جس کے باعث سیاسی ماحول میں کشیدگی پائی جاتی ہے، جمہوری نظام کی مضبوطی کیلئے ضروری ہے کہ تمام سیاسی قوتوں کو سیاسی عمل میں حصہ لینے کے یکساں مواقع فراہم کیے جائیں، مضبوط جمہوریت ہی ملک کو درپیش بحرانوں سے نکال سکتی ہے، قومی مفاد کا تقاضہ ہے کہ تمام سٹیک ہولڈرز ذاتی اور جماعتی مفادات سے بالاتر ہو کر پاکستان کے بہتر مستقبل کیلئے ایک میز پر بیٹھیں۔ شرکا نے ماضی کا حوالہ دیتے ہوئے کہا کہ پاکستان کی سیاسی تاریخ پر نظر دوڑائیں تو پتہ چلتا ہے کہ ملک میں اِس سے بھی زیادہ مشکل حالات آئے لیکن سیاستدانوں نے ہر بار ان کا کوئی نہ کوئی حل ضرور نکال لیا، تیسری قوت کی طرف دیکھنے کے بجائے سیاسی جماعتوں کو آپس میں بات کرنی چاہئے، پی ٹی آئی سمیت تمام سیاسی حقیقتوں کو تسلیم کرنا ہوگا۔ انہوں نے یہ بھی کہا کہ غداری کے سرٹیفکیٹ بانٹنے کا کام بند کرنا ہوگا اور قوم کو بھارت سمیت پاکستان دشمن عناصر کے خلاف متحد ہونا ہوگا۔ شرکا نے ملک کو درپیش بہت سے مسائل کے حل کیلئے اِس پر طاری سیاسی جمود کو توڑنے کو وقت کی اہم ضرورت قرار دیا۔ کانفرنس کے شرکا نے ماضی میں ناکام ہونے والے مذاکرات اور ان کے نتائج کا حوالہ دیتے ہوئے کہا کہ ملک کو آگے بڑھانے کیلئے کامیاب مذاکرات ناگزیر ہیں۔

اِس میں دو رائے نہیں ہو سکتیں کہ کسی بھی مہذب معاشرے میں مسائل کا پائیدار حل مکالمے اور باہمی گفت و شنید ہی کے ذریعے تلاش کیا جاتا ہے، خصوصاً سیاسی اختلافات کو بات چیت کے ذریعے ہی سلجھایا جاتا ہے۔ یہاں المیہ یہ ہے کہ کوئی بھی سیاسی قوت دوسری سیاسی طاقت کے وجود اور جمہوری حق نمائندگی کو دِل سے تسلیم کرنے پر آمادہ نہیں ہوتی۔ اقتدار تو ایک فریق سے دوسرے کو منتقل ہو جاتا ہے لیکن رویے تبدیل نہیں ہوتے۔ ملکی سیاسی قوتوں کو اپنا طرزِ عمل بدلنا ہوگا، اور اِس سلسلے میں پہل بہرحال حکومتِ وقت ہی کو کرنا چاہئے۔ یہی وہ راستہ ہے جس کے ذریعے سیاسی کشیدگی اور محاذ آرائی کے نہ ختم ہونے والے دائرے کو توڑا جا سکتا ہے۔ میثاقِ جمہوریت کے بعد پروان چڑھنے والی دھرنوں، جتھوں اور تصادم کی سیاست نے نہ صرف جمہوری عمل کو نقصان پہنچایا بلکہ ملک کی سیاسی، معاشی اور ادارہ جاتی ترقی کو بھی شدید متاثر کیا۔ بہتر یہی ہے کہ مزید تاخیر نہ کی جائے، سیاسی کھیل کے بنیادی اصول و ضوابط طے کئے جائیں۔ حکومت سمیت تمام سیاسی جماعتیں میثاقِ جمہوریت کا حصہ بن جائیں یا پھر کسی نئے معاہدے پر متفق ہو جائیں اور معاملات آگے بڑھائیں۔

تعلیم میں ٹیکنالوجی کا کردار

عبداللہ عباسی

اکیسویں صدی کو ٹیکنالوجی کا دور کہا جاتا ہے۔ آج ٹیکنالوجی نے زندگی کے ہر شعبے کو بدل کر رکھ دیا ہے اور تعلیم بھی اس سے مستثنیٰ نہیں۔ روایتی "تختی، سلیٹ اور استاد" کے زمانے سے نکل کر ہم اب "سمارٹ بورڈ، ٹیبلٹ اور آن لائن کلاس" کے دور میں داخل ہو چکے ہیں۔ تعلیم میں ٹیکنالوجی کا کردار اب ایک اضافی سہولت نہیں بلکہ ایک ضرورت بن چکا ہے۔

درج ذیل تعلیم میں ٹیکنالوجی کے مثبت اثرات ہیں۔

ٹیکنالوجی نے تعلیم کو کلاس روم کی چار دیواری سے نکال کر ہر گھر تک پہنچا دیا ہے۔ کورونا وبا کے دوران Zoom، Google Classroom اور Microsoft Teams نے تعلیم کا پہیہ چلتا رکھا۔ آج پاکستان کے دور دراز گاؤں کا بچہ بھی MIT یا ہارورڈ کے کورسز Coursera اور edX پر مفت دیکھ سکتا ہے۔ DigiSkills اور e-Rozgaar جیسے حکومتی پلیٹ فارمز نے لاکھوں نوجوانوں کو گھر بیٹھے ہنر سکھایا۔ پرانی رٹی ہوئی تعلیم کے بجائے اب سیکھنا ایک دلچسپ تجربہ بن گیا ہے۔ اینی میشن، ویڈیوز، 3D ماڈلز اور Augmented Reality کے ذریعے مشکل تصورات آسانی سے سمجھ آ جاتے ہیں۔ بچہ جب دل کے خون پمپ کرنے کا عمل AR میں اپنے سامنے دیکھتا ہے تو وہ کبھی نہیں بھولتا۔ Khan Academy اور YouTube جیسے پلیٹ فارمز نے ریاضی اور سائنس کو کھیل بنا دیا ہے۔ ہر بچے کی سیکھنے کی رفتار مختلف ہوتی ہے۔ ٹیکنالوجی "Adaptive Learning" کے ذریعے ہر طالب علم کے لیے الگ راستہ بناتی ہے۔ اگر کوئی بچہ ریاضی میں کمزور ہے تو AI اسے آسان سوال دے گا، اور تیز بچے کو مشکل چیلنج دے گا۔ Duolingo جیسی ایپس اس کی بہترین مثال ہیں جو ہر فرد کے مطابق سبق ایڈجسٹ کرتی ہیں ٹیکنالوجی نے استاد کا بوجھ بھی کم کیا ہے۔ حاضری، رزلٹ، ہوم ورک اور والدین سے رابطہ اب ایک کلک پر ہے۔ LMS یعنی لرننگ مینجمنٹ سسٹم سے استاد پورا کورس آن لائن مینیج کر سکتا ہے۔ ChatGPT اور دیگر AI ٹولز سے استاد منٹوں میں کوئز، لیسن پلان اور مواد تیار کر سکتا ہے۔ پہلے علم کے لیے لائبریری جانا پڑتا تھا، آج پوری دنیا کی لائبریری جیب میں ہے۔ Google، Wikipedia اور ڈیجیٹل لائبریریوں نے تحقیق کو آسان بنا دیا ہے۔ طالب علم کسی بھی موضوع پر سیکنڈوں میں ہزاروں ریفرنسز حاصل کر سکتا ہے۔ جدید ٹیکنالوجی تعلیم کو صرف ڈگری تک محدود نہیں رکھتی، بلکہ روزگار سے جوڑتی ہے۔ کوڈنگ، گرافک ڈیزائننگ، ڈیجیٹل مارکیٹنگ، ویڈیو ایڈیٹنگ جیسے ہنر اب سکول لیول پر سکھائے جا رہے ہیں۔ STEM ایجوکیشن اور روبوٹکس لیبز بچوں کو مستقبل کے لیے تیار کر رہی ہیں۔ ٹیکنالوجی نے خصوصی افراد کی تعلیم میں انقلاب برپا کر دیا ہے۔ نابینا افراد کے لیے Screen Readers، گونگے بہروں کے لیے Text-to-Speech، اور ذہنی معذور بچوں کے لیے خصوصی ایپس نے تعلیم کے دروازے سب پر کھول دیے ہیں۔

درج ذیل پاکستان میں ٹیکنالوجی کے استعمال کے چیلنجز ہیں۔

شہروں کے بڑے سکولوں میں سمارٹ بورڈ لگے ہیں، مگر دیہات کے سکولوں میں بجلی اور انٹرنیٹ تک نہیں۔ امیر کا بچہ ٹیبلٹ پر پڑھتا ہے، غریب کا بچہ آج بھی بستہ اٹھائے کئی کلومیٹر پیدل جاتا ہے۔ یہ ڈیجیٹل تقسیم تعلیمی عدم مساوات کو بڑھا رہی ہے۔ ٹیکنالوجی خود کچھ نہیں کرتی، اسے استعمال کرنے والا چاہیے۔ ہمارے اکثر اساتذہ خود ٹیکنالوجی سے ناواقف ہیں۔ انہیں لیپ ٹاپ تو دے دیا جاتا ہے، مگر استعمال کرنا نہیں سکھایا جاتا۔ نتیجہ یہ کہ مہنگے آلات کباڑ میں پڑے رہتے ہیں۔ لوڈشیڈنگ اور سست انٹرنیٹ آن لائن تعلیم کی سب سے بڑی رکاوٹ ہیں۔ جب کلاس کے بیچ میں لائٹ چلی جائے تو بچے کا دھیان اور دلچسپی دونوں ختم ہو جاتے ہیں۔ موبائل اور انٹرنیٹ کا بے جا استعمال، گیمز، سوشل میڈیا اور غیر اخلاقی مواد تک رسائی بچوں کی توجہ بھٹکا سکتی ہے۔ والدین اور اساتذہ کی نگرانی نہ ہو تو ٹیکنالوجی فائدے کے بجائے نقصان دے سکتی ہے۔ بدقسمتی سے ہم نے ٹیکنالوجی کو بھی رٹا لگانے کے لیے استعمال کرنا شروع کر دیا ہے۔ بچے سمجھنے کے بجائے YouTube سے پیپر کے جواب یاد کر لیتے ہیں۔ اس سے تخلیقی صلاحیت ختم ہو رہی ہے۔ پاکستان میں تعلیمی نظام اور ٹیکنالوجی کو بہتر کرنے کے لیے تجاویز۔

ہر سکول میں بجلی، انٹرنیٹ اور کمپیوٹر لیب یقینی بنائی جائے۔ "سولر سکول" کا تصور اپنایا جائے۔ ہر استاد کو بنیادی IT کورس کروایا جائے۔ انہیں سکھایا جائے کہ ٹیکنالوجی کو نصاب میں کیسے ضم کرنا ہے۔ اردو اور علاقائی زبانوں میں معیاری تعلیمی مواد، ایپس اور ویڈیوز تیار کی جائیں تاکہ عام بچہ بھی فائدہ اٹھا سکے۔ طلبہ کے لیے خصوصی انٹرنیٹ پیکجز اور قسطوں پر لیپ ٹاپ سکیمیں متعارف کرائی جائیں۔ ٹیکنالوجی کو استاد کا متبادل نہ سمجھا جائے۔ استاد کی رہنمائی، اخلاقی تربیت اور جذباتی تعلق کی جگہ کوئی مشین نہیں لے سکتی۔ بہترین ماڈل "Blended Learning" ہے یعنی کلاس روم + ٹیکنالوجی۔

والدین بچوں کے سکرین ٹائم کو مانیٹر کریں۔ تعلیمی ایپس کا استعمال یقینی بنائیں اور بچوں کو سائبر سیکیورٹی سکھائیں۔ ٹیکنالوجی ایک تیز دھار چاقو کی طرح ہے۔ اگر سمجھداری سے استعمال کریں تو یہ علم کا پھل کاٹ کر دے گی، اور اگر لاپرواہی کریں تو ہاتھ بھی کاٹ سکتی ہے۔ تعلیم میں ٹیکنالوجی کا اصل مقصد معلومات دینا نہیں، بلکہ "سیکھنا سکھانا" ہے۔ مستقبل ان قوموں کا ہے جو اپنے بچوں کو کتاب کے ساتھ ساتھ کوڈنگ بھی سکھائیں گی۔ ہمیں ٹیکنالوجی سے ڈرنا نہیں، بلکہ اسے اپنا غلام بنانا ہے۔ اگر ہم نے آج سکولوں میں AI، روبوٹکس، اور ڈیجیٹل لٹریسی کو عام کر دیا تو کل کا پاکستانی نوجوان دنیا کا مقابلہ کر سکے گا۔ ورنہ ہم صرف ٹیکنالوجی کے خریدار بن کر رہ جائیں گے، موجد نہیں۔ بہترین سکول وہ نہیں جہاں مہنگی مشینیں ہوں، بلکہ وہ ہے جہاں مشینوں کو استعمال کرنے والا قابل دماغ ہو۔

روضِ رسول ﷺ سے جدائی کا درد، ریاض الجنہ کی یادیں اور مدینہ منورہ کے انمول لمحات

سربلند خان مدنی

مدینہ منورہ دنیا کا وہ مقدس شہر ہے جہاں پہنچ کر ایک مسلمان خود کو دنیا کی تمام نعمتوں سے بے نیاز محسوس کرتا ہے۔ یہ وہ شہر ہے جہاں ہر گلی، ہر راستہ، ہر منظر اور ہر ہوا کا جھونکا محبتِ رسول ﷺ کی خوشبو سے معطر محسوس ہوتا ہے۔ جب اللہ تعالیٰ اپنے فضل و کرم سے اس مبارک شہر کی حاضری نصیب فرماتا ہے تو دل کی ایک دنیا آباد ہو جاتی ہے، لیکن جب واپسی کا وقت آتا ہے تو یہی دل غم، جدائی اور بے قراری کی کیفیت میں مبتلا ہو جاتا ہے۔

الحمدللہ اس سال حج کی سعادت کے بعد مدینہ منورہ میں گزارے گئے لمحات میری زندگی کا سب سے قیمتی سرمایہ ہیں۔ مسجد نبوی ﷺ میں حاضری، گنبدِ خضرا کی پہلی جھلک، روضِ اقدس کے سامنے درود و سلام پیش کرنے کے لمحات اور ریاض الجنہ میں عبادت کی سعادت وہ نعمتیں ہیں جنہیں الفاظ میں بیان کرنا ممکن نہیں۔

جب ریاض الجنہ میں داخل ہونے کا موقع ملا تو دل کی دھڑکنیں تیز ہو گئیں۔ یہی وہ مبارک جگہ ہے جس کے بارے میں نبی کریم ﷺ نے فرمایا کہ یہ جنت کے باغوں میں سے ایک باغ ہے۔ وہاں نفل ادا کرتے ہوئے، دعا کے لیے ہاتھ اٹھاتے ہوئے اور اپنے گناہوں پر ندامت کے آنسو بہاتے ہوئے یوں محسوس ہوتا تھا جیسے دنیا اور اس کی تمام مصروفیات بہت دور رہ گئی ہوں۔ ہر لمحہ یہی دعا زبان پر تھی کہ یا اللہ! اس مقدس مقام کی حاضری بار بار نصیب فرما۔

مدینہ منورہ کی زیارات بھی ایمان کو تازگی بخشنے کا ذریعہ بنیں۔ خصوصاً مسجد قبا میں حاضری اور وہاں نوافل کی ادائیگی ایک روحانی کیفیت کا سبب بنی۔ جب یہ احساس دل میں جاگا کہ یہی اسلام کی پہلی مسجد ہے اور نبی کریم ﷺ خود یہاں تشریف لایا کرتے تھے تو دل محبت اور عقیدت سے بھر گیا۔ مسجد قبا میں ادا کیے گئے نوافل زندگی کے یادگار ترین لمحات میں شامل ہیں۔

اسی طرح جب جبلِ احد کی طرف جانے کا موقع ملا تو دل پر ایک عجیب رقت طاری ہوگئی۔ وہی احد جس کے بارے میں رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ احد ہم سے محبت کرتا ہے اور ہم احد سے محبت کرتے ہیں۔ جب سید الشہداء حضرت امیر حمزہ اور دیگر شہدائے احد کی قبور کے سامنے حاضر ہو کر سلام پیش کیا تو آنکھیں بے اختیار اشکبار ہو گئیں۔ دل میں یہ تصور گردش کرتا رہا کہ یہی وہ عظیم ہستیاں ہیں جنہوں نے اسلام کی سربلندی کے لیے اپنی جانوں کا نذرانہ پیش کیا۔ حضرت امیر حمزہ کے مزار کے سامنے کھڑے ہو کر ایسا محسوس ہوتا تھا جیسے تاریخ کے وہ عظیم اور دردناک لمحات آج بھی زندہ ہوں۔

مدینہ منورہ میں ہر دن اور ہر رات محبتِ رسول ﷺ کے رنگ میں رنگی ہوئی محسوس ہوتی تھی۔ فجر سے عشا تک مسجد نبوی ﷺ کی حاضری، روضِ رسول ﷺ کے سامنے سلام پیش کرنا اور گنبدِ خضرا کو دیکھتے رہنا دل کی غذا بن چکا تھا۔ لیکن پھر وہ لمحہ بھی آیا جب الوداعی سلام پیش کرنا تھا۔

روضِ رسول ﷺ کے سامنے کھڑے ہو کر جب آخری سلام پیش کیا تو دل کی کیفیت الفاظ میں بیان نہیں کی جا سکتی۔ آنکھوں سے آنسو رواں تھے، زبان پر درود و سلام تھا اور دل بار بار یہی کہہ رہا تھا کہ یا رسول اللہ ﷺ! ہم جا تو رہے ہیں لیکن ہمارا دل آپ کے شہر میں ہی رہ جائے گا۔ قدم مسجد نبوی ﷺ سے باہر نکل رہے تھے مگر دل بار بار پلٹ کر گنبدِ خضرا کو دیکھ رہا تھا۔ ایسا محسوس ہو رہا تھا جیسے روح مدینہ میں رہ گئی ہو اور جسم وطن واپس جا رہا ہو۔

اس پورے سفر میں اللہ تعالیٰ نے چند ایسے مخلص ساتھی عطا فرمائے جن کی خدمات ہمیشہ یاد رہیں گی۔ محمد فہد، محمد عثمان، یوسف علی، اظہر سیماب، محمد الیاس اور ایوب خاور نے جس محبت، اخلاص اور ذمہ داری کے ساتھ میری اور دیگر حجاج کرام کی خدمت کی، وہ قابلِ تحسین اور قابلِ تقلید ہے۔ انہوں نے ہر مشکل وقت میں حجاج کی رہنمائی کی، ان کی ضروریات کا خیال رکھا اور خدمتِ خلق کی بہترین مثال قائم کی۔

میں آج بھی ان تمام ساتھیوں کے لیے دل کی گہرائیوں سے دعا گو ہوں کہ اللہ تعالیٰ ان کی خدمات کو قبول فرمائے، انہیں دنیا و آخرت کی کامیابیاں عطا کرے اور بار بار اپنے مقدس گھر اور اپنے محبوب ﷺ کے شہر کی حاضری نصیب فرمائے۔

مدینہ منورہ سے جدائی کا درد آج بھی دل میں تازہ ہے۔ ریاض الجنہ کی ساعتیں، مسجد قبا کے نوافل، احد کے شہدا کو پیش کیا گیا سلام اور روضِ رسول ﷺ کے سامنے بہنے والے آنسو زندگی بھر میرے ساتھ رہیں گے۔ دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ دوبارہ حاضری نصیب فرمائے اور اس مبارک شہر سے محبت کو ہمارے ایمان کا حصہ بنائے۔

آمین یارب العالمین۔

بجٹ 2026 کے اعداد و شمار اور بھوکے پیٹ کا سوال

کالم
زبانِ حق تحریر
نشاد گل

جمہوریت میں ووٹ کو عوام کی طاقت کہا جاتا ہے۔ سیاست دان انتخابی جلسوں میں عوام کو یقین دلاتے ہیں کہ ان کا ووٹ ملک کی تقدیر بدل دے گا ان کے مسائل حل کرے گا اور انہیں بہتر زندگی دے گا۔ مگر سوال یہ ہے کہ انتخابات ختم ہونے اور حکومتیں بن جانے کے بعد اس ووٹ کی اصل قیمت کیا رہ جاتی ہے؟ یہ سوال آج پاکستان کے کروڑوں غریب، مزدور، کسان، ریڑھی بان، دیہاڑی دار اور سفید پوش طبقے کے ذہن میں گردش کر رہا ہے۔ وہ پوچھ رہے ہیں کہ آخر ہمارے ووٹ کا صلہ کیا ملا؟ کیا صرف مہنگائی، بے روزگاری، بڑھتے ہوئے ٹیکس اور زندگی کی دشواریاں؟

وفاقی بجٹ 2026 پیش کر دیا گیا۔ صوبائی حکومتوں نے یکے بعد دیگرے اپنا اپنا بجٹ پیش کر دیا۔ اگر اس بجٹ پر تبصرہ کیا جائے تو حکومتی اعداد و شمار میں ترقی کے دعوے ہیں، معاشی استحکام کی نوید ہے، محصولات کے اہداف ہیں اور مالی نظم و ضبط کی باتیں ہیں لیکن ایک غریب مزدور کے لیے بجٹ کی تعریف بہت سادہ ہوتی ہے۔ وہ یہ نہیں دیکھتا کہ مالی خسارہ کتنا کم ہوا یا جی ڈی پی کی شرح نمو کتنی بڑھی۔ وہ صرف یہ دیکھتا ہے کہ اس کی روزانہ کی کمائی سے گھر کا چولہا جلتا ہے یا نہیں۔ جو شخص صبح سورج نکلنے سے پہلے مزدوری کی تلاش میں نکلتا ہے اور شام تک کام نہ ملنے کی صورت میں خالی ہاتھ گھر لوٹتا ہے اس کے لیے بجٹ کے بڑے بڑے اعداد و شمار کوئی معنی نہیں رکھتے۔ اس کی فکر صرف اتنی ہوتی ہے کہ بچوں کے لیے آٹا، چینی، گھی، دودھ اور دوائیاں خرید سکے۔

سوال یہ ہے کہ بجٹ 2026 میں اس دیہاڑی دار مزدور کے لیے کیا ریلیف رکھا گیا؟ کیا اس کی آمدنی میں اضافہ ہوا؟ کیا اشیائے خورونوش سستی ہوئیں؟ کیا بجلی اور گیس کے بلوں میں کمی آئی؟ کیا صحت اور تعلیم تک اس کی رسائی آسان ہوئی؟ اگر ان سوالات کا جواب نفی میں ہے تو پھر ترقی کے دعوے محض کاغذی کارروائی محسوس ہوتے ہیں۔ حکمران طبقہ اکثر معاشی اشاریوں کی کامیابی کا ذکر کرتا ہے مگر عوام اپنی زندگیوں میں بہتری تلاش کرتے ہیں۔ اگر کسی مزدور کی تنخواہ وہی رہے لیکن آٹا، چاول، سبزیاں، دوائیاں اور بجلی مہنگی ہو جائیں تو اس کے لیے معاشی استحکام کا کوئی مطلب نہیں رہتا۔ بدقسمتی سے ہمارے ہاں سیاست اکثر عوامی خدمت کے بجائے اقتدار کے حصول کی جنگ بن جاتی ہے۔ بجٹ بھی بعض اوقات عوامی فلاح کے بجائے سیاسی مفادات اور طاقت کے توازن کا ذریعہ بن جاتا ہے۔ حکومت اور اپوزیشن ایک دوسرے پر الزامات عائد کرتی ہیں، مگر عام آدمی دونوں سے ایک ہی سوال پوچھتا ہے: "میرا کیا بنا؟"

یہ ملک صرف ایوانوں میں بیٹھے چند سو افراد کا نہیں بلکہ ان کروڑوں پاکستانیوں کا بھی ہے جو دن رات محنت کرتے ہیں، ٹیکس دیتے ہیں، مہنگائی برداشت کرتے ہیں اور پھر بھی امید کا دامن نہیں چھوڑتے۔ ان لوگوں کو صرف وعدے نہیں بلکہ عملی اقدامات درکار ہیں۔ اگر حکومت واقعی عوامی بجٹ پیش کرنا چاہتی ہے تو اسے سب سے پہلے کم آمدنی والے طبقے کو ترجیح دینی ہوگی۔ دیہاڑی دار مزدوروں کے لیے خصوصی ریلیف بنیادی اشیائے ضروریہ کی قیمتوں میں استحکام، سستی بجلی، معیاری صحت اور مفت تعلیم جیسے اقدامات ہی اصل عوامی خدمت کہلائیں گے۔

جمہوریت کی اصل روح یہی ہے کہ عوام کی آواز کو سنا جائے۔ ووٹ صرف حکومت بنانے کا ذریعہ نہیں بلکہ عوام اور حکمران کے درمیان ایک عہد ہوتا ہے۔ جب عوام ووٹ دیتے ہیں تو وہ اپنے بہتر مستقبل کی امید بھی حکمرانوں کے حوالے کرتے ہیں۔ اگر یہ امیدیں ٹوٹ جائیں تو جمہوریت کمزور اور عوام مایوس ہو جاتے ہیں۔ آج ایک غریب پاکستانی کی آواز ایوانوں تک پہنچنی چاہیے۔ وہ پوچھ رہا ہے کہ میرے ووٹ کی قیمت کیا ہے؟ کیا میرا ووٹ صرف انتخابی مہم کے دوران اہم ہوتا ہے یا بجٹ بناتے وقت بھی میری زندگی، میری ضروریات اور میرے مسائل کو مدنظر رکھا جاتا ہے؟ حکمرانوں اور سیاست دانوں کو یاد رکھنا چاہیے کہ قومیں صرف منصوبوں، عمارتوں اور اعداد و شمار سے ترقی نہیں کرتیں بلکہ عوام کے اعتماد سے ترقی کرتی ہیں۔ اور اعتماد اسی وقت قائم رہتا ہے جب ریاست کا سب سے کمزور شہری بھی یہ محسوس کرے کہ اس کی آواز سنی جا رہی ہے اور اس کے ووٹ کی واقعی کوئی قیمت ہے۔ کیونکہ جس دن غریب آدمی اپنے ووٹ کی قدر کھو بیٹھے گا، اس دن جمہوریت کی اصل روح بھی کمزور پڑ جائے گی۔

☆☆☆

کیا کرنسی نوٹ پر سیاسی شخصیت کی تصویر لگ سکتی ہے؟

گستاخی معاف
میاں افتخار رامے
mianiftiqar@gmail.com

میں افس آیا اپنا سسٹم آن کیا تو سب سے پہلی نظر ایسی خبر پر پڑی جس نے مجھے چونکا دیا، ساہیوال سے تعلق رکھنے والے مسلم لیگ ن کے ایم پی اے ارشد ملک نے مطالبہ کیا کہ پانچ ہزار کے نوٹ پر مسلم لیگ ن کے قائد نواز شریف کی تصویر ہونی چاہیے کیونکہ نواز شریف نے اس ملک کو ایٹمی طاقت بنایا۔ پنجاب اسمبلی کے ہال کے میں کی گئی اس تقریر کو دیکھ کر ایسا لگتا ہے جیسے موصوف نے خوشامد کے جھنڈ گاڑ دیئے ہوں۔

لیگی ایم پی اے خوشامد کے نشے میں یہ تک بھول گئے کہ پاکستان کو جوہری طاقت بنانے والے اصل ہیرو تو ڈاکٹر عبدالقدیر خان تھے جنہوں نے پاکستان کو سپر پاور بنانے میں کلیدی کردار ادا کیا۔ ڈاکٹر عبدالقدیر خان کو "محسنِ پاکستان" اور "ایٹم بم کے خالق" کے نام سے یاد کیا جاتا ہے۔ ڈاکٹر عبدالقدیر خان پاکستان میں قومی ہیرو کی حیثیت رکھتے ہیں۔ ان کی محنت، لگن اور وطن دوستی کو آج بھی یاد کیا جاتا ہے۔ ان کی خدمات نے پاکستان کے دفاع کو مضبوط بنایا۔ جس کی وجہ سے پاکستان دنیا کی پہلی اسلامی ایٹمی طاقت بننے میں کامیاب ہوا۔

کرنسی پورے ملک اور قوم کی مشترکہ ملکیت اور شناخت ہوتی ہے۔ سیاسی رہنماں کو اس پر نمایاں کرنے سے کرنسی متنازعہ بن سکتی ہے اور دوسرے سیاسی گروہوں یا عوام کے ایک بڑے حصے میں ناپسندیدگی کا باعث بن سکتی ہے

قومی کرنسی کو کسی بھی سیاسی شخصیت کی تشہیر یا پروپیگنڈے کے لیے استعمال نہیں کیا جانا چاہیے۔ دنیا بھر میں مستحکم معیشتیں اور جمہوری ادارے اس اصول پر کاربند ہیں کہ کرنسی محض ایک معاشی ٹول ہوتی ہے، اور اس پر سیاسی قائدین کی بجائے قومی ورثے، تاریخی مقامات، یا قومی علامات کو ترجیح دی جانی چاہیے۔

قائدِ اعظم محمد علی جناح پاکستان کے بانی ہیں اور کرنسی نوٹوں پر ان کی تصویر قومی وحدت اور ریاستی شناخت کی علامت ہے۔ کسی سیاسی رہنما کی خدمات اپنی جگہ، لیکن قومی کرنسی کو سیاسی شخصیات کی تشہیر کا ذریعہ بنانا مناسب نہیں۔ ریاستی اداروں اور قومی علامات کو سیاسی وابستگیوں سے بالاتر رکھنا ہی جمہوری روایت اور قومی یکجہتی کے لیے بہتر ہے۔

زیادہ تر ترقی یافتہ اور مستحکم جمہوری ممالک امریکہ، برطانیہ، اور یورپی یونین اپنے کرنسی نوٹوں پر سیاسی رہنماں کی تصاویر چھاپنے سے گریز کرتے ہیں۔ اس کی بجائے وہاں قومی تاریخی عمارتوں، جنگلی حیات، یا سائنسدانوں کی تصاویر استعمال کی جاتی ہیں۔ کرنسی پر غیر متنازعہ اور قومی علامتوں کا ہونا ملک کے وقار اور استحکام کی علامت سمجھا جاتا ہے۔ اس سے یہ تاثر ملتا ہے کہ ریاست کسی ایک سیاسی جماعت یا فرد سے بالاتر ہے۔

بعض ممالک میں باقاعدہ قانون سازی کے ذریعے کرنسی پر سیاسی شخصیات کی تصاویر چھاپنے پر پابندی عائد ہے۔ تاکہ معاشی اور سیاسی معاملات کو الگ رکھا جا سکے۔ لیگی ایم پی اے ارشد ملک کے اس وائرل ہونے والے بیان کو اسمبلی سے حذف کیا جانا چاہیے اور اس متنازع بیان پر قومی جذبات مجروح کرنے پر انہیں قوم سے معافی مانگنی چاہیے۔

☆☆☆

ملک لیاقت علی خان وزیر: سماجی خدمت، فلاح و بہبود اور عوامی حقوق کی ایک مؤثر آواز

مختیار خان، اسلام آباد

شمالی وزیرستان، بالخصوص تحصیل سپین وام، ایسی باصلاحیت اور مخلص شخصیات سے مالا مال ہے جنہوں نے اپنی بے لوث خدمات، انتھک محنت اور عوامی فلاح کے جذبے کے ذریعے معاشرے میں نمایاں مقام حاصل کیا ہے۔ انہی ممتاز شخصیات میں ملک لیاقت علی خان وزیر کا نام نمایاں حیثیت رکھتا ہے، جنہوں نے اپنی زندگی عوامی خدمت، دکھی انسانیت کی مدد اور علاقے کی ترقی و خوشحالی کے لیے وقف کر رکھی ہے۔ ملک لیاقت علی خان وزیر نے ہمیشہ غریب، نادار اور مستحق خاندانوں کی مالی معاونت کی ہے اور مشکلات کا شکار افراد کی ہر ممکن مدد کی ہے۔ ان کی فلاحی خدمات اور عوام دوستی نے انہیں مقامی آبادی میں عزت، اعتماد اور مقبولیت عطا کی ہے۔ وہ خوشی اور غم دونوں مواقع پر اپنے لوگوں کے ساتھ کھڑے نظر آتے ہیں۔

ان کی نمایاں خدمات میں ذاتی وسائل سے مساجد، غریب گھرانوں اور مستحق افراد کو سولر سسٹم فراہم کرنا شامل ہے۔ اس اقدام سے سینکڑوں افراد مستفید ہوئے ہیں اور ان کی زندگیوں میں مثبت تبدیلی آئی ہے۔ ان کی فلاحی سرگرمیاں وقتی امداد تک محدود نہیں بلکہ پائیدار ترقی اور دیرپا سہولیات کی فراہمی پر مبنی ہیں۔

ملک لیاقت علی خان وزیر نوجوانوں کی ترقی اور فلاح کے بھی مضبوط حامی ہیں۔ انہوں نے تعلیم، روزگار، کھیلوں اور سماجی سرگرمیوں کے فروغ کے لیے ہمیشہ کردار ادا کیا ہے۔ ان کا ماننا ہے کہ نوجوان کسی بھی قوم کا قیمتی سرمایہ ہوتے ہیں اور ان کی صلاحیتوں کو نکھارنا معاشرے کی ترقی کے لیے ناگزیر ہے۔ علاقائی حقوق کے تحفظ کے حوالے سے بھی ان کی خدمات قابلِ ستائش ہیں۔ انہوں نے ایم پی سی ایل (MPCL) اور دیگر ترقیاتی منصوبوں میں مقامی آبادی کے جائز حقوق کے حصول کے لیے بھرپور آواز اٹھائی اور عوامی مسائل کو متعلقہ اداروں تک مؤثر انداز میں پہنچایا تاکہ مقامی لوگوں کو ان کا حق مل سکے۔ اس کے علاوہ ملک لیاقت علی خان وزیر اپنے ذاتی وسائل سے سیکڑوں بیوہ خواتین کی ماہانہ مالی معاونت بھی کرتے ہیں۔ وہ ان خواتین کی روزمرہ ضروریات پوری کرنے میں مدد فراہم کرتے ہیں اور زندگی کے ہر مشکل مرحلے میں ان کے ساتھ کھڑے رہتے ہیں۔ ان کا یہ جذبہ ان کی انسان دوستی، ہمدردی اور عوامی خدمت سے وابستگی کا واضح ثبوت ہے۔

مختصراً، ملک لیاقت علی خان وزیر ایک ایسے سماجی کارکن، فلاحی رہنما اور عوامی نمائندہ ہیں جو ذاتی مفادات سے بالاتر ہو کر اپنی قوم، اپنے علاقے اور اپنے لوگوں کی خدمت کو اپنا مشن سمجھتے ہیں۔ شمالی وزیرستان خصوصاً تحصیل سپین وام کے عوام ان کی خدمات پر فخر کرتے ہیں، جبکہ ان کی جدوجہد، ایثار اور عوامی خدمت کا جذبہ آنے والی نسلوں کے لیے مشعلِ راہ رہے گا۔

جنگلات: قومی معیشت کے خاموش محافظ

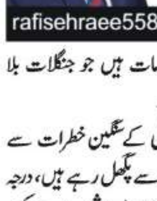
صدا بصحرا
رفیع صحرائی
rafisehraee5586@gmail.com

قدرت نے انسان کو بے شمار نعمتوں سے نوازا ہے، لیکن ان میں جنگلات ایک ایسی نعمت ہیں جو نہ صرف زمین کے حسن کو دوبالا کرتے ہیں بلکہ انسانی زندگی، معیشت اور ماحول کے لیے ریڑھ کی ہڈی کی حیثیت رکھتے ہیں۔ افسوس ناک حقیقت یہ ہے کہ ہم نے برسوں تک جنگلات کو محض لکڑی اور ایندھن کا ذریعہ سمجھا، حالانکہ ان کی افادیت اس سے کہیں زیادہ وسیع اور گہری ہے۔ پاکستان اقتصادی جائزہ 2025-26 نے پہلی مرتبہ نہایت واضح انداز میں یہ حقیقت دنیا کے سامنے رکھی ہے کہ جنگلات سے حاصل ہونے والی ماحولیاتی خدمات کی مالیت ملک کی مجموعی قومی پیداوار (جی ڈی پی) کے 11.48 فیصد کے برابر ہے۔ یہ اعداد و شمار اس امر کا ثبوت ہیں کہ جنگلات محض درختوں کا مجموعہ نہیں بلکہ ایک عظیم قومی سرمایہ ہیں۔

دلچسپ بات یہ ہے کہ جنگلات کا شعبہ براہ راست قومی پیداوار میں صرف 0.5 فیصد حصہ ڈالتا ہے لیکن ان کی بالواسطہ معاشی خدمات کا حجم 11.48 فیصد تک پہنچ جاتا ہے۔ گویا جنگلات خاموشی سے معیشت کے پہیے کو رواں رکھنے میں بنیادی کردار ادا کر رہے ہیں۔ آبی ذخائر کا تحفظ، زراعت کی بقا، پن بجلی کی پیداوار، مٹی کی زرخیزی، زیر زمین پانی کی بحالی، موسمی توازن، سیلاب سے بچاؤ اور فضائی آلودگی میں کمی، یہ سب وہ خدمات ہیں جو جنگلات بلا معاوضہ انجام دیتے ہیں۔

آج دنیا موسمیاتی تبدیلی کے سنگین خطرات سے دوچار ہے۔ گلیشیئر تیزی سے پگھل رہے ہیں، درجہ حرارت بڑھ رہا ہے، غیر معمولی بارشیں اور تباہ کن سیلاب معمول بنتے جا رہے ہیں۔ ایسے حالات میں جنگلات ایک قدرتی ڈھال کی حیثیت رکھتے ہیں۔ درخت فضا سے کاربن ڈائی آکسائیڈ جذب کر کے گرین ہاس گیسوں کے اثرات کو کم کرتے ہیں اور عالمی حدت میں کمی کا باعث بنتے ہیں۔ یہی وجہ ہے کہ دنیا بھر میں شجرکاری کو موسمیاتی تبدیلی کے خلاف سب سے مؤثر اور کم خرچ ہتھیار قرار دیا جا رہا ہے۔

بدقسمتی سے پاکستان دنیا کے ان ممالک میں شامل ہے جہاں جنگلات کا رقبہ انتہائی کم ہے۔ ملک کے کل رقبے کا صرف 4.7 فیصد حصہ جنگلات پر مشتمل ہے، جبکہ ماہرین کے مطابق کسی بھی ملک میں ماحولیاتی توازن برقرار رکھنے کے لیے کم از کم 25 فیصد رقبے پر جنگلات ہونا ضروری ہیں۔ اس سے بھی زیادہ تشویش ناک حقیقت یہ ہے کہ پاکستان میں ہر سال تقریباً 11 ہزار ہیکٹر جنگلات ختم ہو رہے ہیں۔ اگر یہی رفتار برقرار رہی تو آنے والی نسلوں کو سرسبز و شاداب پاکستان نہیں بلکہ بنجر زمینیں اور آلودہ ماحول ورثے میں ملے گا۔

جنگلات صرف ماحول ہی نہیں بلکہ لاکھوں لوگوں کے روزگار کا ذریعہ بھی ہیں۔ دیہی علاقوں میں بے شمار خاندان ایندھن کی لکڑی، ادویاتی پودوں، شہد، چراگاہوں اور دیگر قدرتی وسائل کے لیے جنگلات پر انحصار کرتے ہیں۔ جنگلات جنگلی حیات کے مسکن ہیں اور حیاتیاتی تنوع کے تحفظ میں بنیادی کردار ادا کرتے ہیں۔ اگر جنگلات ختم ہوں گے تو کئی نایاب پودے اور جانور بھی ہمیشہ کے لیے دنیا سے معدوم ہو جائیں گے۔

پاکستان کو حالیہ برسوں میں آنے والے تباہ کن سیلابوں نے یہ سبق بھی دیا ہے کہ جنگلات کی کمی قدرتی آفات کی شدت میں اضافہ کرتی ہے۔ صحت مند جنگلات بارش کے پانی کو جذب کرتے ہیں، مٹی کو مضبوط رکھتے ہیں اور سیلابی ریلوں کی شدت کم کرنے میں مدد دیتے ہیں۔ خشک سالی اور پانی کی قلت جیسے مسائل سے نمٹنے میں بھی جنگلات کا کردار نہایت اہم ہے۔ گویا جنگلات قومی سلامتی اور آبی تحفظ کا بھی ایک اہم ستون ہیں۔

حکومت کی جانب سے گرین پاکستان پروگرام اور مختلف شجرکاری منصوبے خوش آئند ہیں مگر صرف سرکاری اقدامات کافی نہیں۔ درخت لگانا ایک دن کی تقریب نہیں بلکہ ایک مسلسل قومی تحریک ہونی چاہیے۔ افسوس سے کہنا پڑتا ہے کہ ہمارے ہاں شجرکاری مہم اکثر تصویروں اور بیانات تک محدود رہ جاتی ہے۔ ہزاروں، لاکھوں پودے لگانے کا اعلان تو کر دیا جاتا ہے مگر چند ماہ بعد ان کا نام و نشان بھی باقی نہیں رہتا۔ اصل کامیابی درخت لگانے میں نہیں بلکہ انہیں پروان چڑھانے میں ہے۔

یہاں سوال یہ پیدا ہوتا ہے کہ ہماری ذمہ داریاں کیا ہیں؟ سب سے پہلی ذمہ داری یہ ہے کہ ہر شہری اپنی زندگی میں زیادہ سے زیادہ درخت لگانے اور ان کی حفاظت کا عہد کرے۔ والدین بچوں میں درختوں سے محبت پیدا کریں۔ تعلیمی اداروں میں شجرکاری کو نصابی اور عملی سرگرمی کا حصہ بنایا جائے۔ مساجد، مدارس، سرکاری دفاتر، فیکٹریاں اور ہاسنگ سوسائٹیاں اپنے اپنے حصے کا سبز رقبہ بڑھانے کی پابند ہوں۔ غیر قانونی کٹائی کے خلاف سخت قانون سازی اور مؤثر عمل درآمد بھی ناگزیر ہے۔

میڈیا، سول سوسائٹی اور مذہبی و سماجی رہنماں کو بھی ماحولیات کے تحفظ کو قومی بیانیے کا حصہ بنانا ہوگا۔ درخت لگانا دراصل اپنی آنے والی نسلوں کے لیے بہتر مستقبل کی بنیاد رکھنا ہے۔ یہ محض ایک پودا نہیں بلکہ سایہ، آکسیجن، پانی، خوشحالی اور زندگی کا تحفہ ہے۔

آج ضرورت اس امر کی ہے کہ ہم جنگلات کو محض زمین کا ایک حصہ نہ سمجھیں بلکہ انہیں ایک قیمتی قومی اثاثہ تصور کریں۔ اگر ہم نے جنگلات کے تحفظ اور توسیع کو قومی ترجیح بنا لیا تو نہ صرف موسمیاتی تبدیلی کے خطرات میں کمی آئے گی بلکہ ہماری معیشت، زراعت، آبی وسائل اور عوامی صحت بھی مستحکم ہوگی۔ لیکن اگر ہم نے اس مسئلے کو نظر انداز کیا تو آنے والی نسلیں ہمیں کبھی معاف نہیں کریں گی۔

پاکستان ابراہیم ایکارڈ کا حصہ نہیں بنے گا!

شاہد ندیم

ملکی سیاست اور خارجہ امور میں بعض اوقات ایسے لمحات بھی آتے ہیں کہ جب کسی ملک کی قیادت کا ایک فیصلہ یا بیان نظریاتی وجود کا عکاس بن جاتا ہے، حال ہی میں وزیر خارجہ اسحاق ڈار اور وزیر دفاع خواجہ آصف کی جانب سے امریکی دباؤ اور ابراہیمی معاہدے (Abraham Accord) کے حوالے سے سامنے آنے والا دوٹوک ردعمل بھی پاکستان کی تاریخ کا ایک ایسا ہی سنگ میل ہے، پاکستانی وزیر خارجہ نے سینیٹر مارکو روبیو سے ملاقات کے بعد واشگاف الفاظ میں واضح کیا کہ پاکستان کسی صورت معاہدے کا حصہ نہیں بنے گا، جبکہ وزیر دفاع نے ملکی جذبات کی ترجمانی کرتے ہوئے کہا کہ پاکستان میں اسرائیل کو تسلیم کرنے کا سوچنے والے کے لیے کوئی جگہ نہیں ہے۔ یہ بیانات محض وقتی سیاسی ردعمل نہیں ہیں، بلکہ اس قائدانہ اور نظریاتی سوچ کا تسلسل ہیں کہ جس کی بنیاد بانیٔ پاکستان قائداعظم محمد علی جناح نے رکھی تھی، وزیر خارجہ اسحاق ڈار کا کہنا کہ فلسطین پر ہمارا موقف 56 اسلامی ممالک سے زیادہ مضبوط ہے، یہ کوئی مبالغہ آرائی نہیں، بلکہ ایک تاریخی حقیقت ہے، دنیا کے نقشے پر کئی مسلم ممالک مصلحتوں، معاشی مفادات یا سیکیورٹی دباؤ کے تحت اسرائیل کے ساتھ پینگیں بڑھا رہے ہیں، متحدہ عرب امارات، بحرین، مراکش اور سوڈان جیسے ممالک نے ابراہیمی معاہدے کے تحت اسرائیل کے ساتھ سفارتی و تجارتی تعلقات قائم کر لیئے ہیں، لیکن پاکستان نے ہمیشہ ثابت کیا ہے کہ اس کی خارجہ پالیسی معاشی فائدے یا نقصان کے ترازو میں نہیں تولی جا سکتی، پاکستان کے لیے فلسطین کا مسئلہ ایک جغرافیائی تنازع نہیں، بلکہ ایک عقیدے، انسانیت اور اصولی موقف کا نام ہے۔ امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ کے دوسرے دورِ اقتدار میں ابراہیمی معاہدے کو مزید مسلم ممالک پر مسلط کرنے کی کوششیں تیز ہو چکی ہیں، واشنگٹن کا بھی خیال تھا کہ شاید معاشی مشکلات کا شکار پاکستان اس دباؤ کے سامنے گھٹنے ٹیک دے گا اور اسرائیل کو تسلیم کر لے گا، لیکن وزیر خارجہ نے امریکی سرزمین پر بیٹھ کر، امریکی حکام کی آنکھوں میں آنکھیں ڈال کر اس مطالبے کو نہ صرف مسترد کیا، بلکہ ان پر واضح کیا ہے کہ اسرائیل کوئی جائز ریاست نہیں ہے، سرزمینِ فلسطین پر ہی غاصبانہ قبضہ کر کے اسرائیل بنایا گیا ہے، پاکستان کا جرات مندانہ موقف اس بات کا ثبوت ہے کہ اپنی خودمختاری اور نظریاتی سرحدوں پر کبھی سمجھوتہ کرے گا نہ ہی کسی دباؤ میں آئے گا، بلکہ ایک آزاد فلسطین ریاست کی حمایت کے ساتھ، اس کے قیام کی آواز بھی بلند کرتا رہے گا۔ اس پورے منظرنامے میں وزیر دفاع خواجہ آصف کا بیان ملکی سلامتی اور عوامی امنگوں کا نچوڑ ہے، اس بارے جب وزیر دفاع سے پوچھا گیا کہ کیا ٹرمپ مسلم ممالک سے معاہدہ منظور کرانے میں کامیاب ہو جائیں گے تو انہوں نے دوٹوک الفاظ میں اسحاق ڈار کے اقدام کو حکومت اور عوام کی مشترکہ آواز ہی قرار دیا، خواجہ آصف کا کہنا تھا کہ پاکستان میں ایسا سوچنا بھی ناممکن ہے اور اگر کسی نے ایسا سوچا تو اس کے لیے پاکستان میں کوئی جگہ نہیں رہے گی، یہ ان عناصر کے لیے بھی ایک سخت ترین وارننگ ہے، جو کہ پسِ پردہ یا میڈیا کے ذریعے اسرائیل کے ساتھ تعلقات کی وکالت کرنے کی ناکام کوشش کرتے رہتے ہیں، پاکستان کا بچہ بچہ خود کو فلسطین کے شہدا کے لہو کا قرض دار محسوس کرتا ہے اور یہاں کی مٹی کبھی ایسے کسی سمجھوتے کو قبول نہیں کرے گی، جو کہ مظلوم فلسطینیوں کی قربانیوں سے غداری پر مبنی ہوگا۔ اگر ہم ابراہیمی معاہدے کی حقیقت پر غور کریں، تو یہ مشرقِ وسطیٰ میں امن کا نہیں، بلکہ اسرائیل کے غاصبانہ قبضے کو قانونی تحفظ دینے کا منصوبہ ہے، اس معاہدے نے فلسطینیوں کو مزید تنہا کیا اور اسرائیل کو غزہ اور مغربی کنارے پر مظالم ڈھانے کا کھلا لائسنس دیا۔

☆☆☆

نسلوں پر محیط دوستی کا سفر: پشاور سے سنکیانگ کا سفر

پاک چین دوستی کی ایک ذاتی، تاریخی اور جذباتی کہانی

تحریر: سیدہ زینب گیلانی

پاکستان چائنا فرینڈشپ ایسوسی ایشن کے وفد کے ہمراہ میرا حالیہ دورہ سنکیانگ، ایک لحاظ سے میرے مرحوم والد سید علی نواز گیلانی کی میراث کا تسلسل بھی تھا، جنہوں نے برسوں تک پاکستان چائنا فرینڈشپ ایسوسی ایشن، خیبر پختونخوا چیپٹر کے جنرل سیکرٹری کی حیثیت سے خدمات انجام دیں۔ یہ دورہ میری توقعات سے کہیں بڑھ کر ثابت ہوا۔ ابتدا میں میں اسے ایک ثقافتی اور سفارتی دورہ سمجھ رہی تھی، لیکن بہت جلد یہ واضح ہو گیا کہ میں ایک ایسی کہانی کا حصہ بن رہی ہوں جو میری ذات سے کہیں بڑی ہے؛ ایک ایسی کہانی جو میری پیدائش سے تقریباً سات دہائیاں پہلے شروع ہو چکی تھی۔

میرے خاندان کا چین سے تعلق سات دہائیوں سے زائد عرصے پر محیط ہے۔ 1966 میں میرے دادا ایس ایم حسن گیلانی پاکستانی صحافتی وفد کے رکن کی حیثیت سے چین گئے اور وہاں چین کی اعلیٰ قیادت، بشمول نائب وزیر اعظم اور وزیر خارجہ چن یی سے ملاقات کی۔ ہمارے خاندان میں محفوظ وہ تصویر محض ایک یادگار نہیں بلکہ پاک چین تعلقات کے ایک ابتدائی باب کی علامت ہے؛ وہ دور جب اعتماد کی بنیادیں خاموشی سے استوار کی جا رہی تھیں۔ برسوں بعد میرے مرحوم والد نے اسی داستان کو آگے بڑھایا۔ پاکستان چائنا فرینڈشپ ایسوسی ایشن خیبر پختونخوا کے جنرل سیکرٹری کی حیثیت سے انہوں نے اپنی زندگی کا بڑا حصہ عوامی سطح پر روابط مضبوط بنانے کے لئے وقف کیا۔ وہ اس بات پر یقین رکھتے تھے کہ قوموں کے درمیان پائیدار تعلقات صرف سفارتی ایوانوں میں نہیں بنتے، بلکہ انسانی میل جول، ثقافتی تبادلے اور باہمی فہم کے ذریعے پروان چڑھتے ہیں۔

اس سال جب میں نے سنکیانگ کا سفر کیا تو مجھے احساس ہوا کہ میں محض ایک وفد کی رکن نہیں بلکہ اسی سفر کو آگے بڑھانے والی ایک کڑی ہوں۔ ہمارا وفد خیبر پختونخوا اسمبلی کے اسپیکر بابر سلیم سواتی اور فرینڈ شپ ایسوسی ایشن کے سینئر نمائندوں کی قیادت میں اروچی پہنچا۔ ہمارے پروگرام میں ادارہ جاتی دورے، ثقافتی تبادلے اور سرکاری ملاقاتیں شامل تھیں۔ تاہم اس باضابطہ پروگرام کے باوجود جس چیز نے سب سے زیادہ متاثر کیا، وہ پروٹوکول نہیں بلکہ تعلق کا احساس تھا۔ ہمارے ابتدائی دوروں میں سے ایک گویوان شیانگ کمیونٹی کا دورہ تھا۔ یہ ایک متحرک شہری مرکز تھا جسے تعلیم، تفریح اور اجتماعی زندگی کے گرد ترتیب دیا گیا تھا۔ بچے آزادی کے ساتھ تعلیمی اور تفریحی مقامات کے درمیان آ جا رہے تھے، جبکہ خاندان اور بزرگ افراد مشترکہ جگہوں سے استفادہ کر رہے تھے۔ یہ سب ایک منظم سماجی ڈھانچے کی عکاسی کر رہا تھا۔

مجھے سب سے زیادہ ایک کلاس روم کا دورہ یاد رہا۔ بچوں نے نہایت اعتماد کے ساتھ ہمارا استقبال کیا اور مختلف نغمے پیش کیے، جن میں ٹوئنکل، ٹوئنکل، لٹل اسٹار کا چینی ورژن بھی شامل تھا۔ زبان کا فرق موجود تھا، مگر رابطے میں کوئی رکاوٹ محسوس نہ ہوئی۔ ان کی گرم جوشی نے ایک عالمگیر حقیقت کو نمایاں کیا: بچپن کی جذباتی زبان سب کے لیے مشترک ہوتی ہے۔ ایسے لمحات ایک سادہ حقیقت کو مزید مضبوط کرتے ہیں کہ معاشرے صرف انفراسٹرکچر سے نہیں بنتے، بلکہ اس بات سے تشکیل پاتے ہیں کہ وہ انسانی صلاحیتوں کی کس طرح پرورش کرتے ہیں۔ سنکیانگ انٹرنیشنل گرینڈ بازار میں گھومتے ہوئے مجھے ایک غیر متوقع احساس نے آ لیا: اپنائیت کا احساس۔ رنگ، بناوٹ، بازار کی رونق اور دکانداروں کی وہ آسان گرم جوشی، جو ہر آنے والے کو مہمان سمجھ کر خوش آمدید کہتی ہے، ایک ایسے ماحول کو جنم دے رہی تھی جو کسی نہ کسی خاموش انداز میں گھر جیسا محسوس ہو رہا تھا۔

پشاور میں نان صرف روٹی نہیں؛ یہ شناخت ہے۔ یہ دسترخوان پر سب سے پہلے رکھی جانے والی چیز ہے اور پردیس میں سب سے آخر میں یاد آنے والی چیزوں میں شامل ہوتی ہے۔ سنکیانگ میں اسی نان کو اتنی ہی محبت اور فخر کے ساتھ تیار ہوتے دیکھنا فاصلے کے باوجود ایک خاموش پہچان جیسا محسوس ہوا۔ یوں لگا جیسے شہر خاموشی سے کسی گہری حقیقت کی طرف اشارہ کر رہا ہو: اروچی اور پشاور کے درمیان اکتالیس سالہ جڑواں شہروں کا رشتہ صرف سرکاری ریکارڈ میں درج نہیں، بلکہ روزمرہ زندگی کی عادات، مشترکہ روایات اور اس بنیادی انسانی عمل میں بھی زندہ ہے کہ لوگ ایک دوسرے کو کھلانے کا انداز کیسے اختیار کرتے ہیں۔ ہمیں کئی ایسے اداروں کا دورہ بھی کرایا گیا جو حکمرانی، ترقیاتی منصوبہ بندی اور شہری نظم و نسق کے نظام کی عکاسی کرتے تھے۔ ان دوروں سے یہ سمجھنے کا موقع ملا کہ طویل المدتی منصوبہ بندی اور انتظامی ہم آہنگی عوامی خدمات کی فراہمی میں کس طرح شامل ہوتی ہے۔ قانون اور حکمرانی کی طالبہ ہونے کی حیثیت سے میرے لیے یہ مشاہدات نہایت فکر انگیز تھے۔ مختلف ممالک اپنے اپنے ادارہ جاتی راستے اختیار کرتے ہیں، مگر ڈھانچے، کارکردگی اور نظم کے حوالے سے ایسے اسباق موجود ہوتے ہیں جو نقل کرنے کے بجائے غور و فکر کی دعوت دیتے ہیں۔

اروچی ہی میں مجھے سنکیانگ ویغور خودمختار علاقے کی عوامی کانگریس کی قائمہ کمیٹی کی چیئر وومن محترمہ زمرات اوبول سے ملاقات کا موقع ملا۔ انہوں نے غیر معمولی گرم جوشی اور کشادہ دلی کے ساتھ ہمارا استقبال کیا اور فوراً ایک ایسا ماحول پیدا کر دیا جو رسمی حدود سے بالاتر تھا۔

جب میں نے انہیں اپنے دادا کے 1966 کے دورہ چین اور اپنے والد کی پاک چین دوستی کے لیے دہائیوں پر محیط خدمات کی کہانی سنائی تو انہوں نے بڑی توجہ سے سنا۔ جب انہوں نے نسل در نسل اس تعلق کے تسلسل کا ذکر کیا تو ان کے انداز میں حقیقی قدر شناسی نمایاں تھی۔ ان کا ردعمل محض سفارتی رسم نہیں بلکہ انسانی سطح کی پہچان تھا۔ وہ مختصر ملاقات میرے دل میں رہ گئی۔ اس نے مجھے یاد دلایا کہ سفارت کاری اس وقت سب سے زیادہ مؤثر ہوتی ہے جب وہ ذاتی اور انسانی رشتے میں ڈھل جائے۔ اروچی میں قیام کے دوران ایک نہایت اہم لمحہ پشاور اور اروچی کے جڑواں شہروں کے تعلقات کی اکتالیسویں سالگرہ کی تقریب تھی۔ بہت سے لوگوں کے لیے یہ ایک رسمی تقریب ہو سکتی تھی، مگر میرے لیے یہ اس بات کا زندہ ثبوت تھی کہ دہائیاں پہلے قائم ہونے والے تعلقات آج بھی زندہ ہیں، آگے بڑھ رہے ہیں اور نئے معنی اختیار کر رہے ہیں۔

ہمیں سی پی سی اروچی کمیٹی کے ڈپٹی سیکرٹری اور اروچی کے میئر یعقوب پائداللہ، اروچی میونسپل عوامی کانگریس کی قائمہ کمیٹی کی چیئرپرسن مرگل ترسن اور دیگر سینئر حکام نے نہایت گرم جوشی سے خوش آمدید کہا۔ یہ شام رسم سے زیادہ تسلسل کی علامت تھی۔ تقاریر ہوئیں، خیر سگالی کے جذبات کا تبادلہ ہوا اور دیرینہ تعلقات کی خاموش مگر مضبوط تجدید کی گئی۔ مگر جو بات سب سے زیادہ نمایاں رہی، وہ ہمارے لیے میزبانوں کی خلوص بھری میزبانی تھی۔ آخرکار، مہمان نوازی کو کسی ترجمے کی ضرورت نہیں ہوتی۔ کاشغر کا سفر اس دورے میں معنی کی ایک نئی تہہ کا اضافہ تھا۔ بہت کم مقامات تاریخ کو اتنی شدت سے اپنے اندر سموئے ہوئے ہوتے ہیں جتنا کاشغر۔ اس کی گلیاں، عمارتیں اور بازار شاہراہِ ریشم کے ساتھ صدیوں پر محیط ثقافتی تبادلے کی گواہی دیتے ہیں۔ تاہم مجھے جس چیز نے سب سے زیادہ متاثر کیا، وہ صرف اس کا ماضی نہیں بلکہ اس کا تسلسل تھا۔

کاشغر پہنچنے کے کچھ ہی دیر بعد مجھے معلوم ہوا کہ ہمارا ہوٹل وہی تھا جہاں میرے والد اپنے سابقہ دوروں کے دوران قیام کر چکے تھے۔ یہ ایک چھوٹا سا اتفاق تھا، مگر اس نے سب کچھ بدل دیا۔ یہ دورہ اب صرف سرکاری نہیں رہا تھا، ذاتی ہو گیا تھا۔ میں اب اپنے والد کے سفر کی کہانیاں صرف سن نہیں رہی تھی، بلکہ ان کے اندر کھڑی تھی۔ کاشغر ہی میں ایک خارجہ امور کے عہدیدار نے گفتگو کے دوران تقریباً سرسری انداز میں ذکر کیا کہ ایسے جڑواں شہروں کے تعلقات، خاص طور پر کاشغر اور ایبٹ آباد کے درمیان، ان افراد کی طویل کاوشوں کا نتیجہ بھی تھے جنہوں نے برسوں تک ان روابط کی آبیاری کی، جن میں میرے والد جیسے لوگ بھی شامل تھے۔ یہ ایک خاموش سا جملہ تھا، مگر میرے ذہن میں بہت دیر تک گونجتا رہا۔ اس لمحے نسلوں کے درمیان فاصلہ جیسے مٹ گیا۔ کاشغر قدیم شہر شاید پورے سفر کا سب سے زیادہ جاندار تجربہ تھا۔ اس کی تنگ گلیاں، ہنرمندوں کی دکانیں، موسیقی اور روزمرہ زندگی کی روانی ایک ایسا ماحول پیدا کر رہی تھی جہاں تاریخ شیشے کے پیچھے محفوظ نہیں بلکہ زندگی کا حصہ تھی۔ دستکار اپنی نسل در نسل منتقل ہونے والی روایات کو جاری رکھے ہوئے تھے، جبکہ روزمرہ زندگی صدیوں پرانی عمارتوں کے اندر نہایت فطری انداز میں چل رہی تھی۔ ان گلیوں میں چلتے ہوئے میں نے ایک بار پھر اپنے دادا کی چین کے ساتھ ابتدائی وابستگی، اپنے والد کی عمر بھر کی خدمات اور اس تسلسل میں اپنے مقام کے بارے میں سوچا۔ ایک ہی دھاگا ہم سب کو جوڑ رہا تھا۔

دورے کے اختتام تک مجھے احساس ہوا کہ میں سنکیانگ کو صرف سرکاری ملاقاتوں یا منظم پروگراموں کے ذریعے یاد نہیں رکھوں گی۔ مجھے ایک کلاس روم میں گاتے بچے یاد رہیں گے؛ مقامی میزبانوں کے ساتھ کھلی گفتگو یاد رہے گی؛ دور کے بازاروں میں نان کی غیر متوقع مانوسیت یاد رہے گی؛ اور ان حکام کی گرم جوشی یاد رہے گی جنہوں نے ہمیں صرف رسمی وفد نہیں بلکہ مشترکہ تاریخ رکھنے والے انسانوں کی طرح دیکھا۔ سب سے بڑھ کر مجھے یہ خاموش احساس یاد رہے گا کہ میں کسی مکمل ہو چکی کہانی کی گواہ نہیں تھی، بلکہ ایک ایسی کہانی میں قدم رکھ رہی تھی جو اب بھی آگے بڑھ رہی ہے۔

پاک چین تعلقات کو عموماً سفارت کاری، تجارت اور تزویراتی تعاون کے تناظر میں بیان کیا جاتا ہے۔ یہ پہلو حقیقی بھی ہیں اور اہم بھی۔ لیکن سنکیانگ کے دورے کے بعد مجھے پہلے سے کہیں زیادہ یقین ہو گیا ہے کہ ان تعلقات کی اصل طاقت کہیں اور ہے۔ یہ طاقت انسانی تسلسل میں ہے۔ یہ ثقافتی مانوسیت میں ہے۔ یہ ان رشتوں میں ہے جو صرف معاہدوں اور اداروں کے ذریعے نہیں بلکہ نسل در نسل منتقل ہونے والی کہانیوں کے ذریعے آگے بڑھتے ہیں۔ میرے خاندان کے لیے یہ سفر ستر سال سے بھی پہلے شروع ہوا تھا۔ سنکیانگ میں مجھے اس سفر کا ایک چھوٹا سا حصہ آگے بڑھانے کا اعزاز حاصل ہوا۔ وہ شہر جو ہر سال، ہر بدلتی ہوئی صورت حال اور سیاست کے ہر اتار چڑھاؤ کے باوجود ایک دوسرے کا انتخاب کرتے رہتے ہیں، دراصل اس لیے جڑے رہتے ہیں کہ سفارت کاری کے نیچے کہیں نہ کہیں ایک ایسی پہچان موجود ہوتی ہے جو خود کو دوسرے میں دیکھ لیتی ہے اور پھر نان تھا، ہر جگہ، ہر لمحہ، مجھے یہ یاد دلاتا ہوا کہ قوموں کے درمیان سب سے پائیدار رشتے اکثر روزمرہ زندگی میں گندھے ہوتے ہیں، اس سے بہت پہلے کہ کوئی انہیں لکھنے کا سوچے۔

نوٹ: مصنفہ سیدہ زینب گیلانی پاکستان چائنا فرینڈشپ ایسوسی ایشن، خیبر پختونخوا چیپٹر کی رکن ہیں اور اپنے مرحوم والد سید علی نواز گیلانی، سابق جنرل سیکرٹری ایسوسی ایشن، کی میراث کی نمائندگی کرتی ہیں۔ انہوں نے یونیورسٹی آف لندن سے ایل ایل بی اور اسکاٹ لینڈ، برطانیہ سے آئل، گیس اینڈ رینیوایبل انرجی لا میں ایل ایل ایم کیا ہے۔ وہ سی ایس ڈبلیو 68 کے لیے یو این ویمن یو کے کی سابق مندوب بھی رہ چکی ہیں۔

☆☆☆

بقیہ نمبر 1 روزنامہ اکثریت

معاہدے میں ثالث کا کردار ادا کرنے والے قطر اور پاکستان نے چند گھنٹے قبل مشترکہ اعلامیے میں کہا کہ اسلام آباد مفاہمتی یادداشت کے فریم ورک کے تحت اعلیٰ سطح کے مذاکرات کے پہلے اجلاس کا اختتام سوئٹزرلینڈ کے شہر برگن اسٹاک میں ہوا، جس میں ایران اور امریکہ کے درمیان ثالث کا کردار ادا کرنے والے دو ممالک قطر اور پاکستان کے نمائندوں نے بھی شرکت کی۔ اعلامیے کے مطابق سربراہی اجلاس ایک مثبت اور تعمیری ماحول میں منعقد ہوا، جبکہ مزید تکنیکی مذاکرات کے لیے ایک طریقہ کار کے قیام سمیت حوصلہ افزا پیش رفت ہوئی ہے۔ اعلامیے کے مطابق مفاہمتی یادداشت کی بنیاد پر فریقین نے ایک اعلیٰ سطح کی کمیٹی کے قیام پر اتفاق کیا ہے، جو ثالثی کے عمل کے لیے سیاسی نگرانی فراہم کرے گی۔ پاکستان اور قطر کی وزارت خارجہ کی جانب سے جاری اعلامیے کے مطابق مرکزی مذاکرات کار باقاعدگی سے اس اعلیٰ سطح کی کمیٹی کو رپورٹ پیش کریں گے اور جوہری امور، پابندیوں اور مفاہمتی یادداشت کے موثر نفاذ کو یقینی بنانے کیلئے نگرانی اور تنازعات کے حل سے متعلق ورکنگ گروپس کی قیادت کریں گے، نیز دیگر امور پر بھی کام کریں گے۔ اعلامیے کے مطابق اعلیٰ سطح کی کمیٹی نے 60دن کے اندر حتمی معاہدے تک پہنچنے کیلئے ایک روڈ میپ پر اتفاق کیا ہے، جو مزید تکنیکی مذاکرات کے فوری آغاز کی بنیاد فراہم کرے گا۔

بقیہ نمبر 2 روزنامہ اکثریت

، وزارت داخلہ ملک بھر میں بلٹ پروف گاڑیوں کی فہرست مرتب کرے۔ انہوں نے کہا دیکھا جائے کہ کس کس کے پاس بلٹ پروف گاڑی ہے اور کیوں ہے۔ وزیر دفاع نے کہا کہ یہ بھی دیکھا جائے کہ ان کے پاس ہر تین ماہ بعد بلٹ پروف گاڑی کے ٹائر تبدیل کرنے کے پیسے کہاں سے آتے ہیں۔ گزشتہ روز، وزیر دفاع نے پارلیمنٹ لاجز اور سڑکوں پر ویگو ڈالوں کے استعمال پر بھی تنقید کرتے ہوئے ان پر پابندی کی تجویز دی جس پر ایوان میں قہقہے لگ گئے۔ انہوں نے کہا کہ پارلیمنٹ کو ویگو ڈالے سے بچائیں، ویگو ڈالا ویسے بھی بے ہودگی ہے، ہمارے وزراء کو بتائیں شام کے بعد جھنڈا گاڑی پر نہیں ہونا چاہیے، جب وزیر گاڑی میں بیٹھا ہو تو جھنڈے کی ضرورت نہیں ہوتی۔ وزیر دفاع نے کہا کہ کوئی ایسا طور طریقہ ہونا چاہیے کہ پارلیمنٹ لاجز میں ویگو ڈالے نہ آئیں، جب ہم اقتدار میں ہوتے ہیں آگے پولیس ہوتی ہے اقتدار جاتا ہے پیچھے پولیس ہوتی ہے، ویگو ڈالوں پر پابندی لگائی جائے، ویگو ڈالوں پر سڑکوں پر بھی پابندی لگنی چاہیے۔ انہوں نے کہا کہ پارلیمنٹ لاجز میں اراکین پارلیمنٹ رہتے ہیں کس کو کیا خطرہ ہے، ویگو ڈالے میں جو بیٹھتا ہے اسے کچھ ہو جاتا ہے، پارلیمنٹ لاجز میں رہنے والے اراکین کو غیر ضروری سکیورٹی پروٹوکول کی ضرورت نہیں ہونی چاہیے۔

بقیہ نمبر 3 روزنامہ اکثریت

(این ای سی) کے اجلاس میں وزیراعلیٰ نے واضح طور پر وفاقی حکومت کو آگاہ کیا کہ جب تک بانی پی ٹی آئی عمران خان سے ملاقات کی اجازت اور انہیں مطلوبہ طبی سہولیات فراہم نہیں کی جاتیں، صوبائی حکومت وفاقی کٹوتیوں یا مالی فیصلوں کو قبول نہیں کرے گی۔ وزیر اطلاعات نے دعویٰ کیا کہ وزیراعلیٰ سہیل آفریدی نے این ایف سی ایوارڈ اور صوبے کے مالی حقوق کے معاملے پر مؤثر انداز میں صوبے کا مقدمہ لڑا اور وفاقی فورمز پر خیبر پختونخوا کا مؤقف کامیابی سے پیش کیا۔ انہوں نے کہا کہ صوبائی حکومت ہر فورم پر اپنے آئینی حقوق کے حصول کے لیے آواز اٹھا رہی ہے۔ شفیع جان نے پاکستان پیپلز پارٹی کو تنقید کا نشانہ بناتے ہوئے کہا کہ بعض آئینی ترامیم کے ذریعے پارلیمانی نظام اور جمہوری اداروں کو کمزور کیا گیا۔ انہوں نے کہا کہ سیاسی جماعتوں کو ذاتی مفادات کے بجائے قومی اور جمہوری مفادات کو ترجیح دینی چاہیے۔ انہوں نے وفاقی اور پنجاب حکومت کے بجٹ کو "الفاظ کا ہیر پھیر" قرار دیتے ہوئے کہا کہ خیبر پختونخوا حکومت نے زمینی حقائق اور عوامی ضروریات کو مدنظر رکھتے ہوئے بجٹ مرتب کیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ وزیراعلیٰ سہیل آفریدی قومی سطح پر ایک مضبوط سیاسی رہنما کے طور پر ابھر رہے ہیں اور عمران خان کے بیانیے پر ثابت قدم ہیں۔ وزیر اطلاعات نے کہا کہ گلگت بلتستان کے حالیہ انتخابات نے عوامی رجحانات کو واضح کر دیا ہے اور سیاسی جماعتوں کو عوامی فیصلوں کا احترام کرنا چاہیے۔ انہوں نے دعویٰ کیا کہ خیبر پختونخوا حکومت عوامی فلاح، صوبائی خودمختاری اور آئینی حقوق کے تحفظ کے لیے اپنی جدوجہد جاری رکھے گی۔ شفیع جان نے دوٹوک انداز میں کہا کہ صوبائی حکومت وفاق کو کسی قسم کی گرانٹ یا مالی رعایت دینے کے لیے تیار نہیں اور اس حوالے سے مؤقف واضح ہے کہ جب تک عمران خان سے ملاقات اور انہیں مناسب طبی سہولیات فراہم نہیں کی جاتیں، صوبے کے مالی حقوق اور وفاقی معاملات پر حکومت اپنا سخت مؤقف برقرار رکھے گی۔

بقیہ نمبر 4 روزنامہ اکثریت

ثالثی کو خصوصی اہمیت دیتا ہے۔ سوئس وفاقی کونسل کے نائب صدر کے مطابق مفاہمتی یادداشت (MoU) پر عمل درآمد سے متعلق جاری مذاکرات میں پاکستان کے اہم کردار کو قدر کی نگاہ سے دیکھتے ہیں۔ انہوں نے لکھا کہ سوئٹزرلینڈ کشیدگی میں کمی، علاقائی استحکام اور دیرپا امن کے فروغ کے لیے ہر ممکن تعاون اور سہولت کاری کے لیے تیار ہے۔

بقیہ نمبر 5 روزنامہ اکثریت

اور فوجی قیادت سے ملاقات کا امکان ہے۔ سفارتی ذرائع کے مطابق ایران کے صدر پاکستان کا شکریہ ادا کرنے کے لیے پاکستان کا دورہ کر سکتے ہیں۔ واضح رہے کہ گزشتہ روز امریکی نائب صدر جے ڈی وینس نے وری گڈ، وی لو پاکستان کہہ کر پاکستان کے سفارتی کردار کا اعتراف کیا تھا۔ برگن اسٹاک میں ایران سے مذاکرات کے لیے پہنچنے والے امریکی نائب صدر نے صحافی کے سوال پر پرجوش انداز میں پاکستان کے سفارتی کردار کا اعتراف کیا تھا۔ انہوں نے کہا تھا کہ ہمیں پاکستان سے محبت ہے، آپ نے جو کچھ کیا، اس کے لیے ہم آپ کے شکر گزار ہیں۔

بقیہ نمبر 6 روزنامہ اکثریت

اسرائیلی حملوں میں بچوں اور خواتین سمیت 7افراد شہید ہوگئے جبکہ صور میں بھی 2 فلسطینی نژاد باشندے شہید ہوئے۔

بقیہ نمبر 7 روزنامہ اکثریت

وزیراعظم نے ایرانی قیادت کی جانب سے جاری بحران کو تحمل اور وقار کے ساتھ سنبھالنے کی تعریف کرتے ہوئے کہا کہ ایران کے سپریم لیڈر آیت اللہ مجتبیٰ خامنہ ای، صدر مسعود پزشکیان اور پارلیمنٹ کے سپیکر محمد باقر قالیباف نے کشیدگی میں کمی اور امن کے لیے مخلصانہ عزم کا مظاہرہ کیا ہے۔ وزیراعظم نے کہا کہ ایرانی قیادت نے پورے بحران کو وقار کے ساتھ سنبھالا ہے اور کشیدگی کم کرنے کی حقیقی خواہش کا اظہار کیا ہے۔ وزیراعظم نے کہا کہ انہیں یقین ہے ایرانی قیادت خطے میں دیرپا امن اور استحکام کے فروغ کے لیے پرعزم ہے۔ وزیراعظم نے کہا کہ موجودہ سفارتی سرگرمی استحکام کے فروغ اور علاقائی و بین الاقوامی شراکت داروں کے درمیان تعاون کے نئے مواقع پیدا کرنے کا ایک اہم موقع فراہم کرتی ہے۔ انہوں نے تنازعات کے پرامن حل اور مذاکرات کے فروغ کے لیے پاکستان کے عزم کا اعادہ کیا۔ پاکستان کی وسیع تر بین الاقوامی سفارتی سرگرمیوں کا ذکر کرتے ہوئے وزیراعظم نے امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ کی بھی تعریف کی اور انہیں امن پسند شخصیت قرار دیا۔ انہوں نے کہا کہ صدر ٹرمپ کی قیادت نے حالیہ پاکستان-بھارت کشیدگی کے دوران تناؤ کم کرنے میں اہم کردار ادا کیا،

جب دونوں ایٹمی ہمسایہ ممالک ایک خطرناک تصادم کے قریب پہنچ چکے تھے۔ وزیراعظم نے کہا کہ صدر ٹرمپ کی متحرک اور جرات مندانہ قیادت نے ایک بڑے تنازعہ کو روکنے میں مدد دی۔ انہوں نے امریکی نائب صدر جے ڈی وینس کے پاکستان کی حمایت میں حالیہ بیانات کا خیر مقدم کرتے ہوئے انہیں دوطرفہ تعلقات کے مستقبل کے لیے ایک حوصلہ افزا اشارہ قرار دیا۔ انہوں نے پاکستان اور امریکہ کے درمیان اقتصادی تعاون کے فروغ کے لیے صدر ٹرمپ کی حمایت کو سراہتے ہوئے کہا کہ اسلام آباد اور واشنگٹن کے درمیان مضبوط تعلقات اقتصادی تعاون، انسداد دہشت گردی میں اشتراک اور علاقائی استحکام کے ایک نئے دور کا آغاز کریں گے۔ وزیراعظم نے کہا کہ پاکستان اور امریکہ کے مضبوط تعلقات نہ صرف دونوں ممالک کے عوام کے لیے فائدہ مند ثابت ہوں گے بلکہ پورے خطے میں امن، استحکام اور خوشحالی کے فروغ میں بھی اہم کردار ادا کریں گے۔

بقیہ نمبر 8 روزنامہ اکثریت

عالمی جنگ سے بچالیا ہے۔ صحافی نے استفسار کیا کہ ثالثی کے بعد کیا نوبیل پیس پرائز پاکستان کو ملنا چاہیے؟ رانا ثنا اللہ نے جواب دیا کہ نوبیل پیس پرائز کمیٹی ہی طے کرے گی کہ کسے ملنا چاہیے۔ وزیراعظم کے مشیر نے کہا کہ جو کام وزیراعظم شہباز شریف اور فیلڈ مارشل عاصم منیر نے کیا ہے وہ نوبیل پیس پرائز سے اوپر کی بات ہے۔ انہوں نے کہا کہ پاکستان کی سفارتی کوششوں سے ایران امریکا معاہدے سے خطے میں امن کے قیام کی امید ہے، ممکنہ تیسری عالمی جنگ کی تباہی سے دنیا کو بچانے کیلئے امن کی کوششیں اہم ہیں، وزیراعظم اور فیلڈ مارشل کی کوششوں سے امن کی راہ ہموار ہوئی۔ سینیٹر رانا ثنا اللہ نے کہا کہ جنگی صورتحال کے خاتمے سے خطے میں استحکام آئے گا، عالمی معیشت کو فائدہ ہوگا، ایران پر پابندیاں ختم ہونے سے خطے میں توانائی کے منصوبے آگے بڑھ سکتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ ایران پاکستان گیس پائپ لائن منصوبہ بحال ہونے سے توانائی بحران میں کمی کی امید ہے، توانائی کی فراہمی بہتر ہونے سے گیس اور پیٹرول کی قیمتوں میں کمی کا امکان ہے۔ انہوں نے کہا کہ وفاقی کابینہ میں تبدیلیوں سے متعلق باتیں صرف قیاس آرائیاں ہیں، وزیراعظم نے اس بارے میں کچھ نہیں کہا۔ رانا ثنا اللہ نے کہا کہ کابینہ میں نہ اضافے کی بات ہوئی ہے نہ تبدیلی اور نہ ہی کمی کی، وزیراعظم کا اختیار ہے وہ جب چاہیں تبدیلی کر سکتے ہیں۔

بقیہ نمبر 9 روزنامہ اکثریت

والے مذاکرات کے حوالے سے اعلامیہ قطر اور پاکستان کی جانب سے جاری کیا جائے گا۔ ترجمان ایرانی وزارت خارجہ کے مطابق آبنائے ہرمز میں جہازوں کی محفوظ آمدورفت کا میکانزم ترتیب دینے پر اتفاق کیا گیا۔ ترجمان ایرانی وزارت خارجہ کا کہنا تھا کہ حتمی معاہدے کے آغاز کے لیے مذاکرات کی بنیاد رکھنے پر بات چیت کی گئی، بات چیت میں دوسرے فریق کی ذمہ داریوں پر عملدرآمد سے متعلق اچھی پیش رفت ہوئی۔ انہوں نے کہا کہ سوئٹزرلینڈ میں مذاکراتی وفد کا کام مکمل ہوگیا، تکنیکی ٹیمیں اپنا کام جاری رکھیں گی۔ عملی اور تکنیکی پہلوؤں پر کام ابھی باقی ہے۔ یاد رہے کہ اتوار کو ایرانی، امریکی وفود، پاکستان اور قطر کے ثالثوں کی موجودگی میں سوئٹزرلینڈ کے علاقے برگن سٹاک میں مذاکرات ہوئے۔

بقیہ نمبر 10 روزنامہ اکثریت

زبردستی ٹاور لگانے کا کوئی ارادہ نہیں، یقین دلاتا ہوں کہ بل سے کسی کی ذاتی ملکیت یا پرائیویسی متاثر نہیں ہوگی۔ انہوں نے کہا کہ عوامی خدشات دور کرنے کیلئے قانون میں مزید وضاحت شامل کی جائے گی، مالک کی اجازت کے بغیر نجی املاک پر ٹاور نہیں لگے گا، اعتراضات جمہوری عمل کا حصہ ہیں، معاملہ جلد حل ہوجائے گا۔ اعظم نذیر تارڑ نے کہا کہ بل کی چند شقوں پر اعتراضات ہیں، مشاورت کا عمل جاری ہے، ڈیجیٹل ترقی اور ٹیکنالوجی کیلئے قانون سازی ناگزیر ہے، آئی ٹی، براڈ بینڈ اور آئی کی ترقی کیلئے رکاوٹیں دور کرنا لازمی ہے۔

بقیہ نمبر 11 روزنامہ اکثریت

ایک پولیس اہلکار بھی شامل ہے۔ پولیس کے مطابق واقعے کے فوری بعد زخمیوں کو طبی امداد کے لیے قاضی میڈیکل کمپلیکس نوشہرہ منتقل کر دیا گیا، جہاں ان کا علاج جاری ہے۔ پولیس نے واقعے کی تحقیقات شروع کردی ہیں۔

بقیہ نمبر 12 روزنامہ اکثریت

سامنے آئی، پاکستان پائیدار امن اور دیرپا حل کے حصول کیلئے مکالمے اور سفارت کاری کے فروغ میں اپنا دیانتدارانہ اور مخلصانہ کردار ادا کرتا رہے گا۔ وزیراعظم نے پیر کو ایکس پر اپنے پیغام میں بتایا کہ الحمدللہ اسلام آباد مفاہمتی یادداشت کے فریم ورک کے تحت پہلی اعلیٰ سطحی کمیٹی کا اجلاس سوئٹزرلینڈ کے شہر برگن سٹاک میں کامیابی کے ساتھ اختتام پذیر ہوگیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ مذاکرات مثبت اور تعمیری ماحول میں منعقد ہوئے اور حوصلہ افزا پیش رفت سامنے آئی جس میں 60روز کے اندر ایک حتمی معاہدے تک پہنچنے کے لیے روڈ میپ پر اتفاق، سیاسی نگرانی فراہم کرنے کے لیے ایک اعلیٰ سطح کمیٹی کا قیام اور مزید تکنیکی مذاکرات کے آغاز کا فیصلہ شامل ہے۔ انہوں نے کہا کہ وہ امریکا اور ایران دونوں ممالک کی قیادت کو تعمیری روابط کے تسلسل اور مذاکراتی عمل سے وابستگی پر خراج تحسین پیش کرتے ہیں اور تمام برادر اور دوست ممالک کا شکریہ ادا کرتے ہیں جنہوں نے اس تاریخی عمل کو آگے بڑھانے میں قیمتی تعاون فراہم کیا۔ وزیراعظم نے کہا کہ اس ضمن میں وہ بالخصوص برادر ملک قطر کا تہہ دل سے شکریہ ادا کرتے ہیں جس نے ان مذاکرات کو آگے بڑھانے کے لیے سازگار ماحول پیدا کرنے میں کلیدی کردار ادا کیا۔ وزیراعظم نے سوئس حکومت کا بھی شکریہ ادا کیا جس نے ان مذاکرات کی میزبانی اور سہولت کاری کی۔ وزیراعظم نے کہا کہ وہ فیلڈ مارشل عاصم منیر کو خصوصی خراج تحسین پیش کرتے ہیں جن کی انتھک کاوشوں نے ان مذاکرات کو کامیابی سے ہمکنار کیا، ان کی لگن، عزم اور ثابت قدمی قابل ستائش ہیں اور ان کی کوششوں کے بغیر یہ پیش رفت ممکن نہ تھی۔ وزیراعظم نے نائب وزیراعظم و وزیر خارجہ سینیٹر محمد اسحاق ڈار اور دفتر خارجہ کی ٹیم کو بھی سفارتی کاوشوں پر دلی مبارکباد اور خراج تحسین پیش کیا۔ انہوں نے وزیر داخلہ محسن نقوی کی محنت اور کردار کو بھی سراہا جنہوں نے ان مذاکرات کی کامیابی میں نمایاں حصہ ڈالا۔ وزیراعظم نے اس عزم کا اعادہ کیا کہ پاکستان پائیدار امن اور دیرپا حل کے حصول کے لیے مکالمے اور سفارت کاری کے فروغ میں اپنا دیانتدارانہ اور مخلصانہ کردار ادا کرتا رہے گا۔

بقیہ نمبر 13 روزنامہ اکثریت

چھٹیوں کا اعلان کر دیا، حکومت کی جانب سے جاری نوٹیفکیشن کے مطابق 9اور 10 محرم الحرام کے موقع پر 25اور 26 جون کو عام تعطیل ہوگی۔

بقیہ نمبر 14 روزنامہ اکثریت

کہ کیئر اسٹارمر برطانیہ کے وزیراعظم کے عہدے سے مستعفی ہو جائیں گے۔ ٹرمپ نے مزید کہا کہ کیئر اسٹارمر دو نہایت اہم معاملات امیگریشن اور توانائی پر بری طرح ناکام رہے۔ خاص طور پر شمالی سمندر میں تیل کے ذخائر کھولنے میں ناکامی کا ذکر کیا۔ امریکی صدر نے کہا کہ میں کیئر اسٹارمر کے لیے نیک خواہشات رکھتا ہوں۔

بقیہ نمبر 15 روزنامہ اکثریت

سود میں جاتا ہے، اعلیٰ عدالتی احکامات کے باوجود حکومت سود ختم کرنے میں سنجیدہ نہیں۔ پریس کانفرنس کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ مہنگائی کے دور میں نجی شعبے کے لیے کوئی ریلیف نہیں دیا گیا، تنخواہوں میں کوئی اضافہ نہیں کیا گیا، نجی شعبے کے ملازمین کی تنخواہوں میں اضافے کا مطالبہ کرتے ہیں۔ امیر جماعت اسلامی نے کہا کہ حکومت کا آدھا بجٹ سود میں جاتا ہے، اعلیٰ عدالتی احکامات کے باوجود حکومت سود ختم کرنے میں سنجیدہ نہیں، نئے بجٹ میں کوئی نئی چیز نہیں، بجٹ میں تنخواہوں میں 7 فیصد اضافہ کیا گیا، مہنگائی 8 فیصد بڑھی۔ حافظ نعیم الرحمٰن نے کہا کہ پیپلز پارٹی جمہوریت کی قائل ہے، جمہوریت اور پیپلز پارٹی ایک دوسرے کی ضد ہیں، صوبے پر 18 سال سے پیپلز پارٹی کا قبضہ ہے، اندرون سندھ میں بچوں کو تعلیم اور صحت کیوں نہیں مل رہی ہے، بنیادی صحت مراکز کا برا حال ہے، سندھ میں تعلیم روزگار اور صحت کا فقدان ہے، شہر میں سرکاری پبلک ٹرانسپورٹ موجود نہیں، سوال ہے ان سے جن لوگوں نے میئر اور پیپلز پارٹی کو ہم پر مسلط کیا۔ امیر جماعت اسلامی نے کہا کہ گلگت بلتستان میں ارکان کی خرید فروخت ہمارے ٹیکس کے پیسوں سے کی جا رہی ہے، پیٹرول پر لیوی کا اطلاق ان پر ہو رہا ہے جو ٹیکس سے مستثنیٰ ہیں، لیوی اس لیے کم کی گئی ہے کہ ہدف پورا کر لیا گیا، لیویز کا نفاذ ناجائز ہے، لیوی کو فوری طور پر ختم ہونا چاہیے، بجٹ میں بتایا نہیں گیا کہ آئی پی پیز کے خاتمے کے لیے کیا کیا جا رہا ہے، جہاں بھی آئی ایم ایف جاتا ہے وہاں کی معیشت تباہی ہوتی ہے۔

بقیہ نمبر 16 روزنامہ اکثریت

میں شرکت میرے لیے انتہائی خوشی کا باعث ہے۔ انہوں نے کہا کہ پاکستان اور بنگلہ دیش ہمیشہ بھائی چارے، دوستی اور باہمی احترام کے رشتے میں جڑے رہیں گے، بنگلہ دیش بہت خوبصورت ملک ہے اور مجھے یہاں جس خلوص اور اپنائیت کا احساس ہوا اسے الفاظ میں بیان کرنا ممکن نہیں۔ انہوں نے کہا کہ پاس آؤٹ ہونیوالے کیڈٹس محنت اور لگن سے جدید ٹیکنالوجی میں مہارت حاصل کریں کیونکہ مستقبل میں کامیابی علم اور تکنیکی برتری پر منحصر ہے۔ ماہرین کے مطابق کمانڈنٹ پاکستان ملٹری اکیڈمی کی پاسنگ آؤٹ تقریب میں شرکت پاکستان اور بنگلہ دیش کے درمیان دفاعی تعاون، باہمی اعتماد، پیشہ ورانہ روابط اور مضبوط دوطرفہ تعلقات کی مظہر ہے۔

بقیہ نمبر 17 روزنامہ اکثریت

تعطیلات کے حوالے سے نوٹیفکیشن جاری کر دیا جس کے مطابق 25اور 26 جون کو عام تعطیل ہوگی۔ قبل ازیں، وفاقی دارالحکومت میں عاشورہ کے موقع پر ڈبل سواری پر پابندی بھی عائد کی گئی ہے تاہم موبائل سگنلز بحال رہیں گے۔

بقیہ نمبر 23 روزنامہ اکثریت

ٹیلی فونک رابطہ ہوا جس میں پیپلز پارٹی نے گلگت بلتستان میں استحکام پاکستان پارٹی کو مل کر حکومت بنانے کی دعوت دی۔ بلاول بھٹو زرداری نے گلگت بلتستان میں مختلف عہدوں کے لیے علیم خان سے حمایت کے بارے میں گفتگو کی۔ عبدالعلیم خان نے بلاول بھٹو زرداری کی پیشکش قبول کرتے ہوئے کہا کہ استحکام پاکستان پارٹی پیپلز پارٹی کا ساتھ دے گی۔ صدر آئی پی پی علیم خان نے کہا کہ بلاول بھٹو سے خوشگوار اور مثبت بات چیت ہوئی، گلگت بلتستان میں وزیر اعلیٰ، سپیکر اور دیگر عہدوں پر انتخاب کیلئے پی پی کا ساتھ دیں گے، وزیر اعلیٰ، سپیکر اور دیگر عہدوں پر بھاری اکثریت سے کامیاب کروائیں گے۔

بقیہ نمبر 24 روزنامہ اکثریت

ایک رکن نے حلف اٹھایا۔ پی ٹی آئی کے حمایت یافتہ آزاد رکن بھی حلف اٹھانے والوں میں شامل ہیں۔ واضح رہے کہ گلگت کے 3 حلقوں کا نوٹیفکیشن عدالتی حکم پر رکا ہوا ہے۔ اسکردو کا 1، دیامر کے 2 حلقوں کا سرکاری نوٹیفکیشن عدالتی حکم پر روکے جانے پر 3 ارکان اپنی رکنیت کا حلف نہ اٹھا سکے۔

بقیہ نمبر 25 روزنامہ اکثریت

فضائیہ ختم ہوچکی ہے، لانچنگ پیڈز، میزائل ڈرونز کی تیاری کی ایرانی صلاحیت بھی تقریباً ختم ہوچکی۔ ٹرمپ نے کہا کہ ایرانی اعلیٰ قیادت ختم ہوچکی، آبنائے ہرمز کھلی ہوئی ہے اور تیل کی ترسیل جاری ہے، امریکی اسٹاک مارکیٹ ریکارڈ سطح پر ہے، یہ وہ تبدیلیاں ہیں جو رونما ہوئی ہیں۔

بقیہ نمبر 26 روزنامہ اکثریت

کے لیے جتنا وقت درکار ہوگا، قبضہ برقرار رکھیں گے۔ دو روز قبل اسرائیلی وزیراعظم بن یامین نیتن یاہو نے جنوبی لبنان پر حملے روکنے کا حکم دیا تھا۔ وزیراعظم نیتن یاہو اور اسرائیلی وزیر دفاع نے یہ فیصلہ امریکا کے ساتھ مشاورت کے بعد کیا۔

بقیہ نمبر 27 روزنامہ اکثریت

فیصلہ سناتے ہوئے قرار دیا کہ درخواست گزار کے خلاف الزامات نہایت سنگین نوعیت کے ہیں اور وہ رعایت کا مستحق نہیں، ملزم کے خلاف ایف آئی اے تھانہ اے ایچ ٹی سی راولپنڈی میں 2023ء میں مقدمہ درج ہوا، جس میں اس پر انسانی سمگلنگ اور امیگریشن قوانین کی خلاف ورزی کے الزامات عائد کیے گئے۔ درخواست گزار کے وکیل نے موقف اختیار کیا کہ ملزم یکم دسمبر 2024ء سے جیل میں ہے، مقدمے کا چالان تاخیر سے جمع ہوا اور اب تک ایک بھی گواہ کا بیان ریکارڈ نہیں کیا گیا لہٰذا تاخیر کی بنیاد پر ضمانت دی جائے تاہم سرکاری وکیل نے عدالت کو بتایا کہ ملزم اور اس کے ساتھیوں نے مدعی سے 25 لاکھ روپے وصول کیے اور اس کے بیٹے کو غیر قانونی طور پر بیرون ملک بھجوانے کا بندوبست کیا، متاثرہ نوجوان کو کراچی سے لیبیا اور پھر اٹلی بھیجا گیا، جہاں کشتی الٹنے کے واقعے میں اس کے جاں بحق ہونے کا خدشہ ہے اور وہ تاحال لاپتہ ہے۔ عدالت نے قرار دیا کہ اگرچہ ایک سال سے زائد حراست کی بنیاد پر ضمانت دی جا سکتی ہے، تاہم یہ خودکار حق نہیں، عدالت ایسے ملزمان کو رعایت نہیں دے سکتی جو سنگین جرائم میں ملوث ہوں یا جنہیں عادی اور خطرناک مجرم تصور کیا جائے۔ فیصلے میں کہا گیا کہ ملزم کا طریقہ واردات نہایت خطرناک اور سفاکانہ ہے، جس کے ذریعے سادہ لوح شہریوں کو بیرون ملک ملازمت کا جھانسہ دے کر ان کی جمع پونجی لوٹی جاتی ہے۔ عدالت نے اسے مالی قتل قرار دیتے ہوئے کہا کہ ایسے عناصر کسی رعایت کے مستحق نہیں۔ جسٹس تنویر احمد شیخ نے قرار دیا کہ مقدمے میں ملزم کے خلاف شواہد اور الزامات کی سنگینی کے پیش نظر ضمانت منظور نہیں کی جا سکتی، لہٰذا درخواست خارج کی جاتی ہے، عدالت نے واضح کیا کہ فیصلے میں دی گئی آبزرویشنز عبوری نوعیت کی ہیں اور ٹرائل کورٹ کو متاثر نہیں کریں گی۔

بقیہ نمبر 28 روزنامہ اکثریت

میں بانی سے ملاقات کے لیے کہیں جاتا تھا، ان سے میری ملاقاتیں ہوتی تھیں لیکن کم ہوتی تھیں۔ علی امین گنڈاپور نے کہا کہ میرے خلاف پروپیگنڈا کیا جاتا تھا کہ میں بانی سے ملاقات کے لیے کہیں نہیں جاتا تھا، ان سے میری ملاقاتیں ہوتی تھیں تاہم لیکن کم ہوتی تھیں۔

بقیہ نمبر 29 روزنامہ اکثریت

بعد تیار تھے۔ انہوں نے کہا کہ سلمان صفدر کو 16 جون کو ٹیکسٹ میسج کرکے بتایا گیا تھا کہ وکالت نامے تیار ہیں، ٹیکسٹ میسج کا اسکرین شاٹ بھی ساتھ منسلک ہے۔ سپرنٹنڈنٹ جیل نے کہا کہ جان بوجھ کر 18 جون ساعت سے قبل وکالت نامے حاصل نہیں کیے۔ 190 ملین پاؤنڈ کیس میں وکالت ناموں پر دستخط کروا کر دینے کے کیس میں جواب جمع کروایا گیا ہے۔

بقیہ نمبر 30 روزنامہ اکثریت

ایران سے مذاکرات میں آبنائے ہرمز کھلا رکھنے پر اچھی پیش رفت ہوئی ہے، بات چیت مثبت رہی اور فریقین نے لبنان میں جنگ بندی موثر بنانے پر زور دیا۔ امریکی سفارتکار کے مطابق مذاکرات میں لبنان میں کشیدگی کم رکھنے کے طریقہ کار پر بھی بات ہوئی۔ سفارتکار نے بتایا کہ امریکا نے واضح کیا کہ وہ آبنائے ہرمز کو مکمل طور پر کھلا دیکھنا چاہتا ہے۔ امریکی سفارتکار کے مطابق سیاسی قیادت اور تکنیکی ٹیموں کے درمیان آئندہ رابطوں کے فریم ورک پر بھی اتفاق ہوا، چاروں فریق ہونے والی پیش رفت پر مطمئن دکھائی دیے۔

بقیہ نمبر 31 روزنامہ اکثریت

شدت 5.4 اور گہرائی 215 کلومیٹر ریکارڈ کی گئی، جس کا مرکز افغانستان میں ہندوکش کا پہاڑی سلسلہ تھا۔ زلزلہ پیما مرکز کے مطابق بونیر، ہنگو، شانگلہ، کوہاٹ، مہمند اور شبقدر میں زلزلے کے جھٹکے محسوس کیے گئے۔ علاوہ ازیں سوات، باجوڑ، ملتان، ڈی آئی خان شہر اور ملحقہ علاقوں میں بھی زلزلے کے جھٹکے محسوس کیے گئے۔ بٹگرام، مانسہرہ، ایبٹ آباد، ٹانک شہر و مضافات اور جنوبی وزیرستان اپر میں بھی زلزلے کے جھٹکے محسوس کیے گئے۔ زلزلے کے جھٹکے اس قدر شدید تھے کہ لوگ کلمہ طیبہ کا ورد کرتے ہوئے گھروں اور دکانوں سے باہر آگئے۔ ریسکیو حکام کے مطابق عوام الناس کسی بھی ایمرجنسی کی صورت میں 1122 پر فوری رابطہ کریں۔

بقیہ نمبر 35 روزنامہ اکثریت

اپوزیشن کو قانون سازی کے عمل میں تعمیلی اور عملی کردار ادا کرنا ہوگا۔ پیر کو قومی اسمبلی میں اپوزیشن رکن گوہر علی خان کی طرف سے اٹھائے گئے نکات کا جواب دیتے ہوئے وفاقی وزیر قانون اعظم نذیر تارڑ نے کہا کہ اعلیٰ عدلیہ سے متعلق نمائندگی اور طریقہ کار کو بہتر بنانے کیلئے رولز میں ترامیم کی گئی ہیں جن کے تحت اب ہائیکورٹ میں ججز کی تقرری کیلئے تشکیل دی گئی کمیٹی میں ممبران اسمبلی کو بھی نمائندگی دی گئی ہے۔ انہوں نے کہا کہ چیف جسٹس آف پاکستان کا کردار آئینی اور انتظامی نوعیت کا ہے ان کا کسی سیاسی عمل سے تعلق نہیں۔ انہوں نے کہا کہ صرف تقاریر سے قانون کی حکمرانی، پارلیمان کی بالادستی یا دیگر مسائل حل نہیں ہونگے بلکہ قانون سازی کے عمل میں تکنیکی اور عملی کردار ادا کرنا ہوگا۔ انہوں نے واضح کیا کہ عدالتی عمل میں حکومتوں کا عمل دخل نہیں ہوتا، عدالت کی طرف سے سنائی جانے والی سزاؤں میں بھی حکومت کا کوئی کردار نہیں ہوتا، اگر کسی فیصلے پر اعتراض ہو تو اپیل کے ذریعے رجوع کیا جاسکتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ ضابطہ فوجداری میں کوئی 100 کے قریب ترامیم لائی گئی ہیں اور یہ بل قومی اسمبلی میں پیش کیا جبکہ وہ اب قائمہ کمیٹی میں ہے، ہم اپوزیشن سے استدعا کرتے ہیں کہ وہ قائمہ کمیٹیوں میں واپس آئیں اور وہاں پر اپنا کردار ادا کریں، صرف قانون کی حکمرانی کے سبق پڑھانے سے یہ معاملات حل نہیں ہونگے، اس کیلئے کچھ تکنیکی چیزیں کرنا ہوں گی، اس میں اپوزیشن بھی اپنا کردار ادا کرے، ہم نے ان ترامیم پر خیبر پختونخوا کی حکومت سے رائے مانگی تھی تاہم ابھی تک وہاں سے کسی قسم کا جواب نہیں آیا، یہ مکمل طور پر غیر سیاسی ترامیم ہیں۔

بقیہ نمبر 36 روزنامہ اکثریت

پی ٹی آئی رہنما نے کہا کہ ناراض ارکان کی بیرسٹر گوہر اور جنید خان سے میٹنگ ہوئی، وزیراعلیٰ کے پی سہیل آفریدی کے پاس مذاکرات کا اختیار نہیں، مذاکرات کا اختیار بانی پی ٹی آئی نے محمود اچکزئی اور علامہ ناصر کو دیا ہے۔

بقیہ نمبر 37 روزنامہ اکثریت

داخلہ کا کہنا تھا کہ راس لفان فیکٹری میں دھماکا تکنیکی خرابی کی وجہ سے ہوا۔ غیر ملکی خبر ایجنسی کے مطابق دوحہ میں زوردار دھماکے کی آواز سنی گئی تھی۔ قطر کی سرکاری پیٹرولیم کمپنی قطر انرجی کا کہنا تھا کہ راس لفان میں بارزان گیس تنصیب میں دھماکے کے بعد آگ لگی۔ قطر انرجی کے مطابق امدادی ٹیموں کی بروقت کارروائی کے بعد آگ پر قابو پالیا گیا۔

بقیہ نمبر 38 روزنامہ اکثریت

سولر پروگرام میں ساڑھے 6ارب روپے کی کرپشن ہوئی، گروپ بندی ایم کیو ایم میں نہیں بلکہ پیپلز پارٹی کے اندر ہے۔ پیپلز پارٹی ارکان نے فرحان انصاری کیا الفاظ پر شور اور احتجاج کیا اور مطالبہ کیا کہ فرحان انصاری اپنے الفاظ واپس لیں، فرحان انصاری نے کہا کہ مجھے ایوان میں دھمکی مل رہی ہے۔ پیپلز پارٹی کے رکن راجہ رزاق نے کہا کہ ایم کیو ایم کے رکن معافی مانگیں، میری وہ تربیت نہیں کہ گالیاں دوں۔ ایم کیو ایم اراکین نے اسمبلی سے واک آؤٹ کیا۔

بقیہ نمبر 39 روزنامہ اکثریت

سے اسلام آباد واپسی پر مدینہ منورہ پہنچے ہیں۔

بقیہ نمبر 40 روزنامہ اکثریت

آفریدی کے بیرون ملک دورے کے دوران جسٹس منیب اختر قائم مقام چیف جسٹس کے فرائض انجام دیں گے۔ تقریب میں سپریم کورٹ کے ججز، اعلیٰ وکلا اور عدالتی عملے نے شرکت کی۔ اعلامیے کے مطابق یہ تقرری عدالتی امور کے تسلسل کو برقرار رکھنے کے لیے کی گئی ہے تاکہ دوران غیر موجودگی مقدمات کی سماعت متاثر نہ ہو۔ جسٹس منیب اختر اس سے قبل بھی مختلف مواقع پر چیف جسٹس کے بیرون ملک دوروں کے دوران قائم مقام چیف جسٹس کے فرائض انجام دے چکے ہیں۔

بقیہ نمبر 41 روزنامہ اکثریت

جس میں جسٹس محمد شفیع صدیقی نے جسٹس منیب اختر سے قائم مقام چیف جسٹس کے عہدے کا حلف لیا۔ تقریب میں سپریم کورٹ اور وفاقی آئینی عدالت کے معزز ججز سمیت دیگر اعلیٰ عدالتی حکام نے شرکت کی۔ جسٹس منیب اختر چیف جسٹس آف پاکستان جسٹس یحییٰ آفریدی کی بیرون ملک موجودگی کے دوران قائم مقام چیف جسٹس کے فرائض سرانجام دیں گے۔

بقیہ نمبر 43 روزنامہ اکثریت

شق 27اے سمیت کئی سخت اور ناقابل قبول دفعات حذف نہ ہونے پر بل قائمہ کمیٹی کو بھجوایا گیا۔ انہوں نے کہا کہ پاکستان میں فائبرائزیشن کے خلاف نہیں، لیکن نجی ملکیت اور رائٹ آف وے پر سمجھوتہ قبول نہیں، بھاری جرمانوں اور انتظامیہ کو غیر معمولی اختیارات دینے کی مخالفت جاری رہے گی۔ سینیٹر شیری رحمان نے کہا کہ بل پر جلد بازی کی کوئی ضرورت نہیں، تمام تحفظات دور ہونے تک منظوری نہیں دی جائے گی، عوامی اعتماد کے لیے بل پر پبلک ہیئرنگ بھی ہونی چاہیے۔ انہوں نے کہا کہ نجی ملکیت بنیادی آئینی حق ہے، اس پر اثر انداز ہونے والی شقیں قبول نہیں، قائمہ کمیٹی میں دوبارہ وہی ترامیم پیش کریں گے، موقف میں کوئی تبدیلی نہیں آئی۔

بقیہ نمبر 44 روزنامہ اکثریت

سے متعلق متعدد سوالات اٹھا دیئے۔ بجٹ بحث کا آغاز کرتے ہوئے جمعیت علمائے اسلام (ف) کے پارلیمانی لیڈر مولانا لطف الرحمٰن نے کہا کہ اسمبلی میں صوبے کے تمام حلقوں کی نمائندگی موجود ہے، اس لئے بہتر ہوتا کہ بجٹ سازی کے دوران ان حلقوں کی تجاویز کو شامل کیا جاتا۔ انہوں نے کہا کہ حکومت بجٹ میں عوامی نمائندوں کو نظر انداز کر کے صرف ذمہ داری سے جان چھڑانے کی کوشش کرتی ہے جبکہ ضرورت کی بنیاد پر فنڈز کی عدم فراہمی ناانصافی ہے۔ انہوں نے کہا کہ ملک کی انتخابی تاریخ میں شاید ہی کوئی ایسا الیکشن گزرا ہو جو تنازعات سے پاک ہو۔ جب انتخابات متنازع ہوں تو عوامی نمائندوں کی حیثیت کمزور پڑ جاتی ہے اور یہی وجہ ہے کہ بجٹ سازی میں بھی درست مالی تخمینے سامنے نہیں آتے۔ انہوں نے دعویٰ کیا کہ رواں مالی سال کا بجٹ بھی خسارے کا بجٹ ثابت ہوا حالانکہ حکومت اسے سرپلس قرار دیتی رہی، آئندہ مالی سال کا بجٹ بھی خسارے پر مبنی ہے۔ مولانا لطف الرحمٰن نے کہا کہ امن و امان اور معیشت ایک دوسرے سے جڑے ہوئے ہیں، جب تک امن قائم نہیں ہوگا معیشت مستحکم نہیں ہو سکتی۔ انہوں نے زور دیا کہ صوبے کو زرعی خودکفالت کی طرف لے جانا ہوگا۔ ان کے مطابق صوبہ آبی وسائل سے مالا مال ہونے کے باوجود ان سے مکمل فائدہ نہیں اٹھا رہا۔ انہوں نے سی آر بی سی منصوبے کا حوالہ دیتے ہوئے کہا کہ اس سے 3200 کیوسک پانی آرہا ہے جبکہ کم از کم 5000 کیوسک پانی آنا چاہیے تھا اور صوبے کا حق 10 ہزار کیوسک بنتا ہے۔ اگر فرسٹ لفٹ کینال بروقت تعمیر کی جاتی تو آج صوبہ زرعی اجناس میں خودکفیل ہوتا۔ انہوں نے کہا کہ صوبہ آج تک قرضوں کے بوجھ سے نہیں نکل سکا، بجلی، تیل اور گیس کے منافع میں بھی صوبے کو اس کا مکمل حق نہیں مل رہا۔ انہوں نے یقین دلایا کہ صوبائی حقوق کے حصول کے لیے اپوزیشن حکومت کے ساتھ کھڑی ہوگی۔ انہوں نے ڈیرہ اسماعیل خان تا پشاور موٹروے منصوبے، سی پیک میں خیبر پختونخوا کے حصے، تعلیمی نظام کی خرابی، سکولوں کی ابتر حالت، بلدیاتی نظام کی ناکامی اور پولیس ایکٹ کے تنازع کو بھی تنقید کا نشانہ بنایا۔ ان کا مطالبہ تھا کہ بجٹ کے اعداد و شمار کی جانچ کے لیے فنانس ٹیکنیکل کمیٹی قائم کی جائے جو غلط اعداد و شمار کے ذمہ داروں کا تعین کرکے کارروائی کرے۔ پاکستان پیپلز پارٹی کے پارلیمانی لیڈر احمد کریم کنڈی نے کہا کہ بجٹ دراصل وسائل کی تقسیم کا کتابچہ ہوتا ہے۔ انہوں نے آئین اور وفاقی نظام کا حوالہ دیتے ہوئے کہا کہ ملک میں مساوات، صوبائی خودمختاری اور اقلیتوں کے تحفظ کی بات کی جاتی ہے لیکن عملی طور پر وسائل کی تقسیم طاقت کی بنیاد پر ہو رہی ہے۔ انہوں نے کہا کہ صوبے کے پانچ ہزار ارب روپے کے مالی معاملات وفاق کے ساتھ زیر التوا ہیں، بجلی کے خالص منافع کی ادائیگی نہیں ہو رہی، صوبے میں پیدا ہونے والے تیل و گیس کے فوائد نہیں مل رہے اور پانی کی تقسیم بھی غیر منصفانہ ہے۔ انہوں نے کہا کہ قبائلی اضلاع کے حقوق کو بھی مسلسل نظر انداز کیے جا رہے ہیں۔ احمد کنڈی نے کہا کہ فیڈریشن طاقت نہیں بلکہ یکجہتی، اجتماعیت اور مساوی حقوق کا نام ہے۔ انہوں نے کہا کہ وفاقی جمہوریت کا خواب قائداعظم محمد علی جناح نے دیکھا تھا لیکن آج فیصلے طاقت اور جبر کی بنیاد پر کیے جا رہے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ قومی یکجہتی کے لیے صوبے اپنا کردار ادا کرنے کو تیار ہیں مگر طاقت کی بنیاد پر فیصلوں کو قبول نہیں کیا جا سکتا۔ تحریک انصاف پارلیمینٹرین کے رکن اسمبلی ارباب وسیم نے کہا کہ سابق وزیراعلیٰ علی امین گنڈاپور خود تسلیم کر چکے ہیں کہ صوبے کا معاشی مقدمہ لڑنے میں حکومت ناکام رہی ہے۔ انہوں نے پشاور کے لیے 100 ارب روپے مختص کرنے کو خوش آئند قرار دیتے ہوئے کہا کہ شہر کو سڑکوں سے زیادہ جدید ہسپتالوں، آئی سی یو بیڈز اور طبی سہولیات کی ضرورت ہے۔

بقیہ نمبر 45 روزنامہ اکثریت

متاثرین کو فوری طور پر الائیڈ اسپتال منتقل کیا گیا، جہاں زیر علاج ایک بچکی حالت بدستور تشویشناک بتائی جارہی ہے۔ جاں بحق ہونے والی فاطمہ اور منیر کی لاشوں کا پوسٹ مارٹم کروا کر نمونے لیبارٹری بھجوا دیے گئے ہیں تاکہ موت کی حتمی وجہ سامنے آسکے۔

بقیہ نمبر 46 روزنامہ اکثریت

عالیہ نیلم نے شہری شرافت علی کی درخواست پر سماعت کی، آر پی او گوجرانوالہ خرم شہزاد، سی پی او گوجرانوالہ ڈاکٹر غیاث گل سمیت دیگر افسران پیش ہوئے۔ چیف جسٹس نے ریمارکس دیئے کہ عدالت کا مقصد کسی کو بلاوجہ سزا دینا نہیں بلکہ قانون کے مطابق انصاف فراہم کرنا ہے۔ درخواست گزار شرافت علی نے موقف اختیار کیا تھا کہ لیز ہولڈر اور عدالتی حکم امتناعی کے باوجود پولیس معاملے میں مداخلت کر رہی ہے۔ درخواست گزار نے بتایا کہ ہائیکورٹ سے حکم جاری ہونے کے بعد پولیس نے درخواست گزار کے خلاف ایف آئی آر درج کرلی۔ چیف جسٹس نے سی پی او سے استفسار کیا کہ عدالتی حکم کب جاری ہوا اور مقدمہ کب درج کیا گیا؟ جس پر سی پی او نے بتایا کہ عدالتی حکم 17 جون اور ایف آئی آر 18 جون کو درج کی گئی۔ چیف جسٹس نے سخت برہمی کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ اگر مقدمہ درج کرنا تھا تو عدالتی حکم سے پہلے کیوں نہیں کیا گیا؟ ایسے حالات میں آئی جی عبدالکریم کو بھی طلب کیا جاسکتا ہے۔ سی پی او نے موقف اختیار کیا کہ ایس ایچ او کو عدالتی حکم کا علم نہیں تھا تاہم چیف جسٹس نے قرار دیا کہ تحفظ مانگنے والے شخص کے خلاف مقدمہ درج کردینا ناقابل قبول ہے۔ عدالت نے سی پی او گوجرانوالہ کو ہدایت کی کہ وہ معاملے کا ازسرنو جائزہ لیں، فریقین کو طلب کریں اور میرٹ پر فیصلہ کریں۔ عدالت نے سی پی او کو انکوائری رپورٹ سمیت طلب کرتے ہوئے سماعت 6 جولائی تک ملتوی کردی۔

بقیہ نمبر 47 روزنامہ اکثریت

ڈیجیٹل پلیٹ فارم پر منسلک کر دیا گیا ہے تاکہ تمام سکیورٹی معلومات ایک مرکزی نظام کے ذریعے دستیاب ہوں۔ پولیس ذرائع کا کہنا ہے کہ محرم سکیورٹی کے لئے اے آئی بیسڈ پیشگی وارننگ سسٹم بھی فعال کر دیا گیا ہے جو ممکنہ خطرات کی بروقت نشاندہی کرے گا۔ دس سالہ واقعاتی ریکارڈ کی بنیاد پر حساس جلوسوں کی نئی سکیورٹی گریڈنگ بھی کی گئی ہے جبکہ سکیورٹی تعیناتیوں کے فیصلے بھی ڈیٹا کی بنیاد پر کیے جا رہے ہیں۔ حکام کے مطابق جلوس کے آغاز سے اختتام تک مرکزی کنٹرول روم کو ریئل ٹائم مانیٹرنگ کی سہولت حاصل ہوگی، جس کے ذریعے صورتحال پر مسلسل نظر رکھی جا سکے گی۔

بقیہ نمبر 48 روزنامہ اکثریت

اس دن کے حوالے سے حقوق انسانی اور سماجی تنظیموں کے زیر اہتمام مختلف تقریبات کا اہتمام کیا جائے گا جس سے خطاب کرتے ہوئے مقررین نسل انسانی پر تشدد جیسے جرم پر تفصیلی اظہار خیال کرتے ہوئے اس کے خاتمے پر زور دیں گے۔ فیصل آباد سمیت دنیا بھر میں انسانوں پر تشدد کے خاتمے کا عالمی دن پہلی مرتبہ 26 جون 1998 کو منایا گیا۔ ایک رپورٹ کے مطابق تشدد کے واقعات انسانی حقوق کی پامالیوں میں سب سے نمایاں ہیں جس سے لاکھوں خاندان متاثر ہیں پاکستان میں انسانوں پر تشدد میں محکمہ پولیس سب سے نمایاں ہے۔

بقیہ نمبر 49 روزنامہ اکثریت

زائد کی چار مطالبات زر منظوری کے لیے قومی اسمبلی میں پیش کیے جبکہ اپوزیشن نے داخلہ ڈویژن کے چار مطالبات زر پر کٹوتی کی 123 تحاریک پیش کیں۔ اپوزیشن کی کٹوتی کی تحاریک پر بحث ہوئی جس کے بعد حکومتی اتحاد نے داخلہ ڈویژن کے 74ارب 35 کروڑ سے زائد کی چار مطالبات زر منظور کرلیے۔

بقیہ نمبر 50 روزنامہ اکثریت

حکومت کیساتھ کسی بھی فورم پر مذاکرات کے حوالے سے فی الحال کوئی بات نہیں ہو رہی، مذاکرات بڑا ہی سنجیدہ عمل ہے اس کے لیے بیٹھنا ہوگا۔ انہوں نے کہا ہے کہ ہم سب کو ذاتی انا سے نکل کر کچھ کرنا ہوگا، سوچا تھا ہاتھ ملانے سے معاملات بہتر ہونگے، محمود اچکزئی نے خود جاکر وزیراعظم سے ہاتھ ملایا، مذاکرات ہماری خواہش ضرور ہیں لیکن واضح کردوں ابھی تک کسی سطح کا رابطہ نہیں ہے، جب تک لوگ بانی کے ساتھ ہیں وہ مائنس نہیں ہوسکتے، اس معاملے کا کچھ حل نکالنا ہوگا۔ انہوں نے کہا کہ میں سیاسی رہنماؤں کو جیلوں میں ڈالنے کے بالکل خلاف ہوں، سیاست میں کارکردگی پر مقابلہ ہونا چاہیے نہ کہ جیلوں میں ڈالنے پر، ہماری یہ درخواست ہے کہ بانی سے فیملی کو ملاقات کرنے دی جائے۔

بقیہ نمبر 51 روزنامہ اکثریت

سندھ ہائیکورٹ کے ایڈووکیٹ پر مقدمہ درج کرنے اور زمین پر مبینہ قبضہ کے خلاف وکلاء ہڑتال پر تھے، لاہور بار نے پیر کے روز ایوان عدل سے آئی جی آفس تک ریلی نکالنے کا اعلان کر رکھا تھا۔

بقیہ نمبر 52 روزنامہ اکثریت

ایجنسی نے بتائی ہے۔ بھارت نے 230 ملین ڈالر کے M777 ہووٹزر اور 198.2 ملین ڈالر کے AH-64E اپاچی ہیلی کاپٹروں کی طویل مدتی مدد مانگی تھی۔ بوئنگ، لاک ہیڈ مارٹن اور برطانیہ میں قائم BAE سسٹمز بنیادی کنٹریکٹرز ہیں۔ پینٹاگون نے کہا کہ یہ معاہدہ امریکہ اور بھارت کے اسٹریٹجک تعلقات کو مضبوط کرتا ہے۔ یہ اعلان نئی دہلی کے فوجی طاقت اور عالمی طاقت ہونے کے قوم پرست بیانیے کو تقویت دیتا ہے۔ ناقدین کا کہنا ہے کہ بھارت اس طرح کے ہتھیاروں کے حصول کے ذریعے اندرونی مسائل سے توجہ ہٹانے کی کوشش کر رہا ہے اور اسلحے کی خریداری کو سیکورٹی کی ضروریات کے بجائے قومی فخر کی علامت کے طور پر پیش کر رہا ہے۔

بقیہ نمبر 53 روزنامہ اکثریت

بیرون ملک مقیم اوورسیز پاکستانی سرمایہ کار اب پاکستان میں سرمایہ کاری کر رہے ہیں اور کرنا چاہتے بھی ہیں۔ انہوں نے اس سلسلے میں صدر پاکستان آصف علی زرداری اور وزیراعظم میاں محمد شہباز شریف کے کردار کو سراہا۔ بیرسٹر منصور احمد نے کہا پاکستان میں بہترین اور سازگار ماحول سرمایہ کاری کے لئے موجود ہے

بقیہ نمبر 54 روزنامہ اکثریت

کہ اوورسیز پاکستانی ایران اور امریکہ کی کشیدگی ختم کروانے کے حوالے سے پاکستان کا مثبت کردار کو سراہتے ہے اور اس پر صدر پاکستان آصف علی زرداری فیلڈ مارشل جنرل عاصم منیر اور وزیراعظم شہباز شریف کے کردار کو خراج تحسین پیش کرتے ہے انھوں نے کہا کہ امریکہ میں مقیم پاکستانیوں کے دل اپنے ملک کیلئے دھڑکتے ہے اور پاکستان کی خوشحالی، سلامتی اور استحکام کیلئے ہر وقت دعاگو رہتے ہے صدر پاکستان کے ترجمان مرتضیٰ سولنگی نے اوورسیز پاکستانیوں کے کردار کو سراہا اور کہا کہ وہ بیس سال امریکہ میں رہے ہے اور بیرون ملک پاکستانیوں کے جذبے کو سمجھتے ہے حکومت پاکستان بیرون ملک پاکستانیوں کے مسائل کے حل کیلئے ترجیحی بنیادوں پر اقدامات اٹھا رہی ہے

بقیہ نمبر 55 روزنامہ اکثریت

ے اعلیٰ حکام بھی موجود تھے۔ صاحبزادہ عدنان قادری نے گوردوارے میں سکھ میاں بیوی کے قتل کے واقعے پر گہرے دکھ اور افسوس کا اظہار کرتے ہوئے اعلان کیا کہ صوبائی حکومت گوردوارے کی تعمیر و ترقی کے لیے 40 لاکھ روپے جبکہ جاں بحق افراد کے لواحقین کے لیے 10، 10 لاکھ روپے مالی امداد فراہم کرے گی۔ انہوں نے کہا کہ پوری صوبائی حکومت اس افسوسناک سانحے پر انتہائی رنجیدہ ہے اور دکھ کی اس گھڑی میں متاثرہ خاندان کے غم میں برابر کی شریک ہے۔ ان کا کہنا تھا کہ اسلام ایک پرامن دین ہے جو غیر مسلموں کو مکمل تحفظ فراہم کرنے اور بین المذاہب ہم آہنگی و رواداری کے فروغ کا درس دیتا ہے

بقیہ نمبر 56 روزنامہ اکثریت

رجسٹرڈ افراد ہی حج 2027 کی بکنگ کے اہل ہوں گے۔ انہوں نے کہا کہ حج بکنگ پہلے آئیں پہلے پائیں کی بنیاد پر مطلوبہ کوٹہ پورا ہونے تک کھلی رہے گی، حج پیکیج کے حتمی اخراجات اور شرائط کا اعلان حج پالیسی 2027 میں الگ سے کیا جائے گا۔ دوسری جانب میڈیا سے گفتگو کرتے ہوئے وفاقی وزیر مذہبی امور سردار محمد یوسف نے کہا کہ قومی آئی ٹی بورڈ کے تعاون سے حج کو ڈیجیٹائز کر دیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ بیرون ملک مقیم پاکستانی بھی کسی بھی ملک سے حج کے لیے رجسٹریشن کرواسکیں گے، حج رجسٹریشن کی کوئی فیس وصول نہیں کی جائے گی۔ سردار محمد یوسف نے کہا کہ سرکاری اور نجی حج اسکیم، دونوں کے لیے رجسٹریشن لازمی ہے، رجسٹریشن کے بغیر حج 2027 کے لیے درخواست جمع نہیں کرائی جاسکے گی۔ وزیر مذہبی امور نے کہا کہ پاسپورٹ کی میعاد کم از کم 26 نومبر 2027 تک مؤثر ہونا ضروری ہے، ایک خاندان کے افراد مشترکہ طور پر رجسٹریشن کرا سکیں گے۔ انہوں نے کہا کہ عازمین گھر بیٹھے آن لائن بھی حج رجسٹریشن کرا سکیں گے، رجسٹریشن کے بعد ہی سرکاری یا نجی حج اسکیم کا انتخاب ممکن ہوگا۔

بقیہ نمبر 57 روزنامہ اکثریت

کی بحالی کے لیے 24 کروڑ 54 لاکھ روپے مختص کیے گئے ہیں۔ دستاویز کے مطابق ناظم آباد اور لیاقت آباد میں انفرااسٹرکچر کی بحالی کے لیے 22 کروڑ روپے، لانڈھی، کورنگی ٹاؤن میں سڑکوں، پانی، نکاسی آب اور پلے گراؤنڈز کے لیے 20 کروڑ روپے مختص کیے گئے ہیں۔ ضلع وسطی کراچی میں سڑکوں، گلیوں، پانی اور نکاسی آب کے لیے 4 کروڑ 50 لاکھ روپے، ملیر میں سڑکوں، گلیوں اور نکاس آب کے لیے 5 کروڑ روپے اور کراچی کوسٹل پاور پراجیکٹ یونٹ ون اور ٹو کے لیے 1 کروڑ روپے رکھے گئے ہیں۔

بقیہ نمبر 58 روزنامہ اکثریت

گرفتاری کا مطالبہ کیا سجاد خان ڈی آئی جی نے قاتلوں کی گرفتاری اور پورے صوبے میں اقلیت برادری کو مکمل تحفظ دینے کی یقین دہانی کرائی

بقیہ نمبر 59 روزنامہ اکثریت

مرتکب اہلکاروں کے خلاف قواعد و ضوابط کے مطابق کارروائی کرتے ہوئے تنخواہوں میں کٹوتی سمیت دیگر تادیبی اقدامات کیے جائیں گے۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے عیدالاضحیٰ کے موقع پر بہترین کارکردگی کا مظاہرہ کرنے والے مینجمنٹ سٹاف میں توصیفی اسناد تقسیم کرنے کی تقریب سے خطاب کرتے ہوئے کیا۔ انجینئر عادل نواز نے کہا کہ عیدالاضحیٰ کے دوران صفائی آپریشن کو کامیاب بنانے کے لیے موثر منصوبہ بندی، مسلسل مانیٹرنگ اور فیلڈ سٹاف کی شبانہ روز محنت نے اہم کردار ادا کیا۔ قربانی کے جانوروں کی آلائشوں اور دیگر فضلہ کو بروقت ٹھکانے لگا کر شہریوں کو صاف ستھرا اور صحت مند ماحول فراہم کیا گیا جس پر پوری ٹیم مبارکباد کی مستحق ہے۔ انہوں نے کہا کہ ادارے کے محدود وسائل اور سٹاف کی کمی کے باوجود صفائی و ستھرائی کی خدمات کو بہتر بنانے کے لیے ہر ممکن اقدامات کیے جا رہے ہیں۔ سٹاف کی کمی کی وجہ سے بعض علاقوں میں صفائی کے نظام کو مشکلات کا سامنا ہے، تاہم اس مسئلے کے مستقل حل کے لیے صوبائی حکومت کے ساتھ رابطے اور مشاورت جاری ہے۔ انہوں نے اس عزم کا اظہار کیا کہ سٹاف اور فنڈز کی کمی کو جلد پورا کر دیں گے۔ چیف ایگزیکٹو آفیسر نے کہا کہ شہریوں کو معیاری اور بروقت خدمات کی فراہمی ادارے کی اولین ترجیح ہے۔ تمام افسران اور ملازمین کو چاہیے کہ وہ اپنی ذمہ داریاں دیانتداری، لگن اور احساس ذمہ داری کے ساتھ انجام دیں تاکہ مردان شہر کو صاف، سرسبز اور مثالی شہر بنانے کے خواب کو حقیقت کا روپ دیا جا سکے۔

بقیہ نمبر 60 روزنامہ اکثریت

اور وفادار کارکن کو دیا جائے، آئندہ انتخابات میں حصہ لینے کا فیصلہ کارکنوں اور حلقہ کے عوام کے مشورے سے کروں گا، پارٹی کسی اور موزوں اور نظریاتی مسلم لیگی امیدوار کو ٹکٹ دینا چاہتی ہے تو وہ اس کی غیر مشروط حمایت کرنے کو تیار ہیں تاہم ایسے افراد کو نوازنے سے گریز کیا جائے جنہوں نے ماضی میں جماعت سے وفاداری نہیں نبھائی۔ اپنے ساتھیوں، عہدیداران اور کارکنوں کے ہمراہ نیشنل پریس کلب اسلام آباد میں پریس کانفرنس کرتے ہوئے مرتضیٰ گیلانی نے پارٹی قیادت سے مطالبہ کیا ہے کہ حلقہ کے چھ راٹ کیلئے ٹکٹ کسی ایسے شخص کو نہ دیا جائے جس نے ماضی میں جماعت اور کارکنوں کو چھوڑ کر دوسری سیاسی جماعت کا ساتھ دیا ہو۔ مرتضیٰ گیلانی نے کہا کہ انہوں نے مشکل ترین حالات میں مسلم لیگ (ن) کا جھنڈا بلند رکھا جبکہ بعض افراد اقتدار اور مفادات کے لیے جماعت چھوڑ کر تحریک انصاف میں شامل ہوگئے، انہوں نے دعویٰ کیا کہ جن افراد کے نام ٹکٹ کے لیے زیر غور ہیں، وہ ماضی میں پارٹی قیادت اور کارکنوں کے اعتماد پر پورا نہیں اترے، 2021 کے انتخابات میں مختصر وقت کے باوجود انہوں نے ہزاروں ووٹ حاصل کیے اور گزشتہ پانچ برسوں کے دوران حلقے میں مسلسل سیاسی سرگرمیاں جاری رکھیں۔ انہوں نے کہا کہ مسلم لیگ (ن) کی تنظیم سازی، خواتین ونگ کی فعالیت اور قائد نواز شریف کے بیانیے کو گھر گھر پہنچانے میں ان کی ٹیم نے اہم کردار ادا کیا، مرتضیٰ گیلانی نے پارٹی قائدین میاں نواز شریف، وزیراعظم شہباز شریف اور مریم نواز سے اپیل کی کہ کارکنوں کی قربانیوں اور جدوجہد کو مدنظر رکھتے ہوئے ٹکٹ دیرینہ اور وفادار کارکن کو دیا جائے۔ انہوں نے کہا کہ اگر پارٹی کسی اور موزوں اور نظریاتی مسلم لیگی امیدوار کو ٹکٹ دینا چاہتی ہے تو وہ اس کی غیر مشروط حمایت کرنے کو تیار ہیں تاہم ایسے افراد کو نوازنے سے گریز کیا جائے جنہوں نے ماضی میں جماعت سے وفاداری نہیں نبھائی۔ پریس کانفرنس کے دوران حلقہ چھ راٹ سے تعلق رکھنے والے مسلم لیگ (ن) کے مختلف عہدیداران، خواتین ونگ کی نمائندگان اور کارکنوں نے بھی خطاب کیا۔ مقررین نے کہا کہ مرتضیٰ گیلانی گزشتہ کئی برسوں سے حلقے میں متحرک ہیں اور انہوں نے مشکل حالات میں پارٹی کو مضبوط بنانے کیلئے بھرپور کردار ادا کیا ہے۔ انہوں نے قیادت سے مطالبہ کیا کہ حلقہ چھ راٹ میں ٹکٹ کی تقسیم کے وقت کارکنوں کے جذبات، سیاسی خدمات اور عوامی پذیرائی کو مدنظر رکھا جائے۔ مقررین نے کہا کہ اگر دیرینہ کارکنوں کو نظر انداز کیا گیا تو اس سے پارٹی کارکنوں میں مایوسی پھیلے گی۔ پریس کانفرنس کے شرکاء نے اس عزم کا اظہار کیا کہ مسلم لیگ (ن) کے پلیٹ فارم سے حلقے میں انتخابی مہم کو مزید مضبوط بنایا جائیگا اور پارٹی امیدوار کی کامیابی کے لیے بھرپور جدوجہد کی جائے گی۔

بقیہ نمبر 61 روزنامہ اکثریت

، ہم نے ایک کامیاب سمی معاہدے کے لیے ایک بہت مضبوط بنیاد رکھی ہے۔ امریکی نائب صدر نے کہا کہ لبنان معاملے پر مناسب ہم آہنگی کو یقینی بنانا چاہتے ہیں، ہم لبنان میں کشیدگی میں کمی کیلئے طریقہ کار پر گفتگو کر رہے ہیں، ہم علاقائی جنگ بندی چاہتے ہیں، چاہتے ہیں ایران لبنان میں حزب اللہ کو کنٹرول میں رکھے۔ جے ڈی وینس نے کہا کہ ایران نے بین الاقوامی ایٹمی توانائی ایجنسی (آئی اے ای اے) کے معائنہ کاروں کو واپس بلانے پر اتفاق کرلیا ہے، معائنہ کاروں کی تعیناتی اسی ہفتے شروع ہوسکتی ہے، ممکن ہے آج ہی اس کا آغاز ہوجائے۔ امریکی نائب صدر نے کہا کہ ایسا نظام قائم کرنا چاہتے تھے جس کے تحت ایرانی اثاثے ایرانی عوام کی مدد کے لیے استعمال ہوں اور دہشت گردی کی مالی معاونت کے لیے استعمال نہ ہوں۔ امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ کے بیانات کے حوالے سے جے ڈی وینس نے کہا کہ ٹرمپ سے یہ توقع نہیں کی جاسکتی کہ وہ جواب نہ دیں اور حقائق کو درست نہ کریں۔

بقیہ نمبر 62 روزنامہ اکثریت

جانب سے زبردستی کیمرے لگانے کی صورت میں فیکٹریاں بند کرنے کا عندیہ دیا گیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ ایف بی آر ٹیکس چوری روکنے کے لیے کیمرے لگانا چاہتا ہے، کسی صورت یہ کروڑوں روپے اخراجات کا بوجھ نہیں اٹھاسکتے۔ فیکٹری مالکان کے مطابق سیف سٹی کیمرے چالان کرتے ہیں ان کا خرچ صارف برداشت نہیں کرتا لہٰذا ایف بی آر نے اپنی سہولت دیکھنی ہے تو خرچہ بھی وہی کرے اور اپنے خرچ پر کیمرے لگائے۔ فیکٹری مالکان نے بتایا کہ صرف ٹیکسٹائل ملز نہیں جننگ اور اسپننگ ملز کو بھی شامل کیا جائے، ٹیکسٹائل ملز تو صرف 180 رہ گئی ہیں، جننگ اور اسپننگ ملز کی تعداد 1200 سے زائد ہے ان سے ٹیکس زیادہ مل سکتا ہے۔

بقیہ نمبر 63 روزنامہ اکثریت

گھرو ہوم ریچ (سحر) پروگرام ایک مثالی پراجیکٹ ہے۔ جس کے تحت سرگودھا سمیت پنجاب بھر کی خواتین گھر بیٹھے فن اور ہنر مند بن سکیں گئیں۔ انہوں نے بتایا اس ہنر مند لیبر فورس میں خواتین کا تناسب بڑھانے کے سحر پروگرام پر 97 کروڑ روپے سے زائد لاگت آئے گی اور صوبہ بھر میں 5365 خواتین کو گھر بیٹھے مارکیٹ کی ضروریات کے مطابق ووکیشنل ٹریننگ ملے گی۔ ان کا کہنا تھا کہ دور دراز علاقے، یہی اربن اور اربن علاقوں میں بیوٹیفکیشن سروسز، ہاسپٹیلٹی اور ڈیجیٹل ٹیکنالوجی کے ٹریننگ کورسز کرائے جائیں گے۔ پی ڈی سی پی کے ذیلی ادارے آئی کیم کے اشتراک سے 1260 خواتین کیلئے ہاسپٹیلٹی کورس سحر کی ہاسپٹیلٹی ٹرینی خواتین کو کلنری آرٹس، بیکنگ، گیسٹ ریلیشن، فرنٹ ڈیسک اور ایئر لائن مینجمنٹ سکھائی جائے گی۔ شیخ نعیم طاہر نے بتایا کہ لاہور، فیصل آباد، راولپنڈی، ملتان اور گوجرانوالہ میں سحر پروگرام کے تحت ہاسپٹیلٹی ٹریننگ کورس کا پہلا بیچ مکمل اور لاہور، فیصل آباد، راولپنڈی اور ملتان میں ٹرینی خواتین کو ہیر اسٹائلنگ، سکن کیئر، میک اپ اور نیل آرٹ سکھائی جارہی ہے انہوں نے کہا کہ سحر ٹرینی خواتین کو لیپ ٹاپ، انٹرنیٹ ڈیوائس، ڈیٹا پیکج، اور ماہانہ وظیفہ بھی ملے گا۔ دراز اور شوپی فائی سمیت ای کامرس، انگلش لینگویج، پراڈکٹ ریسرچ اور فنانشل لٹریسی سکھائی جائے گیا۔ شیخ نعیم طاہر نے سحر ٹریننگ مکمل کرنے والی خواتین کے لئے کامیابی اور نیک تمناؤں کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ پنجاب کی عورتیں معاشی طور پر مضبوط ہوگئیں تو ملک ترقی کی جانب گامزن ہو گا۔ حکومت پنجاب کی وویمن پاپولیشن کو قابل قدر اثاثہ بنا رہے ہیں۔ سحر پروگرام کے اجرا کا مقصد خواتین کو ترقی کے مواقع فراہم کرنا ہے۔ جس میں بیوہ، مطلقہ اور بینائی سے تعلق رکھنے والے والی خواتین کو سحر پروگرام میں ترجیح دی جائے گی۔ اور حکومت پنجاب سحر پروگرام کے تحت ٹریننگ خواتین کے لئے جاب پلیسمنٹ کے مواقع بھی مہیا کرے گا۔

بقیہ نمبر 64 روزنامہ اکثریت

کہ پلاننگ اینڈ ڈویلپمنٹ ڈیپارٹمنٹ کے مطابق صوبے کا ترقیاتی "تھرو فارورڈ" 7.7 سال کا ہے جبکہ صوبائی ترقیاتی پروگرام (لوکل اے ڈی پی) کا حجم مسلسل بڑھ رہا ہے۔ ان کے مطابق 2024 میں لوکل اے ڈی پی 70 ارب روپے تھی، جو پہلے سال 153 ارب اور دوسرے سال 195 ارب روپے تک پہنچی جبکہ آئندہ مالی سال میں اسے 225 ارب روپے تک لے جایا جائے گا۔ اس طرح صرف دو برسوں میں 160 ارب روپے کا اضافہ کیا گیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ ضم شدہ اضلاع کے لیے گزشتہ مالی سال 160 ارب روپے خرچ کیے گئے جبکہ وفاق نے صرف 80 ارب روپے فراہم کیے۔ ترقیاتی مد میں 66 ارب روپے کے بجائے صرف 50 ارب روپے دیے گئے۔ اسی طرح ایکسلریٹڈ امپلیمنٹیشن پروگرام (AIP) کی رقم 37 ارب روپے سے کم کرکے 22 ارب روپے کردی گئی، تاہم صوبائی حکومت نے اپنے وسائل سے 40 ارب روپے خرچ کیے۔ آئندہ مالی سال میں وفاق نے اے آئی پی کے لیے 27 ارب روپے مختص کیے ہیں لیکن صوبائی حکومت نے اسے بڑھا کر 52 ارب روپے کر دیا ہے۔ مشیر خزانہ نے کہا کہ صدر آصف علی زرداری 18ویں آئینی ترمیم کا کریڈٹ لیتے ہیں، اس لیے انہیں فوری طور پر قومی مالیاتی کمیشن (این ایف سی) ایوارڈ کے اجرا کے لیے کردار ادا کرنا چاہیے۔ انہوں نے بتایا کہ وزیراعظم نے نیشنل اکنامک کونسل کے اجلاس میں یقین دہانی کرائی ہے کہ اگر چھ ماہ کے اندر این ایف سی پر اتفاق رائے نہ ہوا تو صدر مملکت کو سمری ارسال کی جائے گی تاکہ خیبر پختونخوا کا حصہ از سرنو مقرر کیا جاسکے، جس سے صوبے کو سالانہ تقریباً 300 ارب روپے اضافی حاصل ہوسکتے ہیں۔ مزمل اسلم نے اعلان کیا کہ صوبائی حکومت این ایف سی ایوارڈ کے معاملے پر آئینی عدالت سے بھی رجوع کرے گی۔ انہوں نے کہا کہ 2013 میں صوبے کا قرضہ 150 ارب روپے تھا جو تقریباً دو ارب ڈالر بنتا تھا جبکہ آج 809 ارب روپے قرضہ ہونے کے باوجود اس کی مالیت تین ارب ڈالر سے بھی کم ہے۔ ان کے مطابق تحریک انصاف کی حکومت نے صرف ایک ارب ڈالر کا اضافہ کیا اور وہ بھی ترقیاتی منصوبوں پر خرچ ہوا۔ انہوں نے کہا کہ سرپلس بجٹ مالی نظم و ضبط کی علامت ہے اور اسی مالی استحکام کی بدولت صوبہ بروقت تنخواہوں اور ہنگامی اخراجات کی ادائیگی کے قابل ہے۔ انہوں نے یاد دلایا کہ بڑے سیلاب، بے گھر افراد (ٹی ڈی پیز) کی بحالی اور پٹرول بحران کے دوران صوبائی حکومت نے اپنے وسائل سے فوری امدادی اقدامات کیے اور متاثرین کو اربوں روپے کی معاونت فراہم کی۔ انہوں نے بتایا کہ آئندہ مالی سال کے بجٹ میں صحت کے لیے گزشتہ سال کے مقابلے میں 59 ارب روپے اضافی مختص کیے گئے ہیں جبکہ تعلیم کے لیے 468 ارب روپے، پولیس کے لیے 191 ارب روپے اور بلدیات کے لیے 90 ارب روپے رکھے گئے ہیں۔ صحت کارڈ کے لیے بھی سوا سو ارب روپے مختص کیے گئے ہیں۔ مزمل اسلم نے کہا کہ صوبائی حکومت تین ماہ کے اندر خیبر پختونخوا کا اقتصادی سروے جاری کرے گی جبکہ آئندہ سال بجٹ سے قبل صوبائی اکنامک سروے باقاعدہ طور پر پیش کیا جائے گا۔

بقیہ نمبر 65 روزنامہ اکثریت

پاحول دوست اور کم لاگت حیاتیاتی طریقہ کار ہے۔ تحقیق کے نتائج سے ثابت ہوا کہ یہ نظام گندے پانی میں موجود آلودگیوں اور اضافی غذائی اجزا کو مؤثر انداز میں ختم کرنے کے ساتھ ساتھ ایسی حیاتیاتی پیداوار بھی فراہم کرتا ہے جسے زراعت اور بائیو انرجی کے شعبوں میں استعمال کیا جاسکتا ہے۔ یہ جدید تحقیقی طریقہ روایتی واٹر ٹریٹمنٹ نظاموں کا ایک پائیدار متبادل پیش کرتا ہے، خصوصاً دیہی اور محدود وسائل رکھنے والے علاقوں کے لیے۔ اس تحقیق کے نتائج پانی کے معیار کو بہتر بنانے، ماحولیاتی آلودگی میں کمی، زرعی مقاصد کے لیے پانی کے دوبارہ استعمال اور پاکستان میں پائیدار ترقی کے اہداف کے حصول میں اہم کردار ادا کر سکتے ہیں۔ شعبہ بائیوٹیکنالوجی نے اس کامیابی پر وائس چانسلر پروفیسر ڈاکٹر رضیہ سلطانہ کا خصوصی شکریہ ادا کیا جن کی بصیرت افروز قیادت، مسلسل سرپرستی اور تحقیق وجدت کے فروغ کے عزم نے اس منصوبے کی کامیاب تکمیل میں اہم کردار ادا کیا۔ شعبہ نے ڈاکٹر حنا جبین کی مخلصانہ نگرانی اور ڈاکٹر نادیہ شریف کی مائیکروالجی کی شناخت اور تکنیکی معاونت پر بھی ان کا شکریہ ادا کیا۔ اس کامیابی کی خوشی میں شعبہ بائیوٹیکنالوجی کے زیر اہتمام ایک پُرمسرت کیک کٹنگ تقریب منعقد کی گئی جس میں فیکلٹی ممبران، طلبہ، ڈائریکٹر اکیڈمکس اور کوالٹی انہانسمنٹ سیل (QEC) کے ایڈیشنل ڈائریکٹر نے شرکت کی۔ شرکا نے تحقیق کے معیار اور افادیت کو سراہا اور اس کے عملی استعمال اور تجارتی امکانات پر تبادلہ خیال کیا۔ شعبہ بائیوٹیکنالوجی مس خدیجہ کو اس نمایاں کامیابی پر مبارکباد پیش کرتا ہے اور سائنسی ترقی، ماحولیاتی تحفظ اور قومی ترقی کے لیے تحقیق کے فروغ کے اپنے عزم کا اعادہ کرتا ہے۔

بقیہ نمبر 66 روزنامہ اکثریت

پیدا کرنا ہے، اس سلسلے میں فیصل آباد سمیت ملک بھر میں مختلف میڈیکل اداروں اور ڈاکٹرز ایسوسی ایشن کے زیر اہتمام تقریبات کا اہتمام کیا گیا جس میں مقررین نے ڈاکٹروں کے اپنے پیشے کے ساتھ انصاف اور مریضوں کے ساتھ انتہائی خوش اسلوبی سے اپنے فرائض انجام دینے کے متعلق ڈاکٹروں کے کردار پر تفصیل سے روشنی ڈالی

بقیہ نمبر 67 روزنامہ اکثریت

وامان کے قیام اور سکیورٹی انتظامات کے لیے پولیس افسران اور اہلکار تعینات کیے گئے۔ اس حوالے سے سی سی پی او لاہور بلال صدیق کمیانہ نے کہا کہ محرم الحرام کے دوران شہر بھر میں سکیورٹی ہائی الرٹ رہے گی اور محکمہ داخلہ پنجاب کی ہدایات کے مطابق دفعہ 144 پر سختی سے عملدرآمد یقینی بنایا جارہا ہے۔ انہوں نے کہا کہ مقررہ اوقات، روٹس اور مقامات کے علاوہ کسی بھی مجلس یا جلوس کی اجازت نہیں۔ انہوں نے مزید کہا کہ پنجاب سیف سٹیز اتھارٹی، پولیس کنٹرول رومز اور جدید ٹیکنالوجی کے ذریعے مجالس اور جلوسوں کی چوبیس گھنٹے ریئل ٹائم مانیٹرنگ کی جارہی ہے۔ سی سی پی او لاہور نے ہدایت کی کہ ڈویژنل ایس پیز امن کمیٹیوں کے اراکین، منتظمین اور متعلقہ سٹیک ہولڈرز کے ساتھ مسلسل رابطے میں رہیں تاکہ کسی بھی ناخوشگوار واقعے کا بروقت تدارک کیا جاسکے۔ بلال صدیق کمیانہ نے کہا کہ قیام امن اور فرقہ وارانہ ہم آہنگی کے فروغ کے لیے سوشل میڈیا کی نگرانی کے ساتھ ساتھ ہیومن انٹیلی جنس سے بھی بھرپور استفادہ کیا جارہا ہے، جبکہ شرپسند عناصر پر کڑی نظر رکھی جارہی ہے۔

بقیہ نمبر 68 روزنامہ اکثریت

پرواز دن 11 بجے اسکردو پہنچی تو موسم ناہموار تھا۔ ترجمان نے بتایا کہ موسم کی خرابی کی وجہ سے کراچی کی پرواز اسکردو لینڈ نہ کرسکی، اسلام آباد ایئرپورٹ پر مسافر ڈھائی گھنٹے تک طیارے میں موجود رہے۔ ایئرپورٹ مینیجر نے کہا کہ کچھ مسافر اپنی مرضی سے اسلام آباد اتر گئے جبکہ دیگر کو واپس کراچی روانہ کیا جا رہا ہے۔ ترجمان ایئرلائن کے مطابق مسافروں کو اسلام آباد اترنے یا کراچی واپسی کی پیشکش کر دی، کراچی جانے والے مسافروں کو کل کی پرواز سے اسکردو لایا جائے گا۔

بقیہ نمبر 69 روزنامہ اکثریت

مکمل طور پر صحت یاب ہے۔ میڈیا سے گفتگو کرتے ہوئے پراجیکٹ ڈائریکٹر، ڈین خیبر میڈیکل کالج و خیبر ٹیچنگ ہسپتال پروفیسر ڈاکٹر محمود اورنگزیب نے اس تاریخی کامیابی پر پوری ٹرانسپلانٹ ٹیم کو مبارکباد پیش کرتے ہوئے کہا کہ یہ کامیابی نہ صرف خیبر ٹیچنگ ہسپتال بلکہ پورے صوبے کے لیے باعث فخر ہے۔ انہوں نے حکومت خیبر پختونخوا اور بالخصوص وزیراعلیٰ خیبر پختونخوا کا شکریہ ادا کرتے ہوئے کہا کہ عوام کو مفت اور معیاری علاج کی فراہمی حکومت کے عزم کا مظہر ہے اور گردہ ٹرانسپلانٹ پروگرام صوبے کی عوام کے لیے ایک امید کی کرن ہے۔ ٹرانسپلانٹ سرجن ڈاکٹر شاہد خان نے بتایا کہ مریض چند ماہ قبل گردوں کی شدید خرابی اور متعدد طبی پیچیدگیوں کے ساتھ ہسپتال آیا تھا۔

اقرارنامہ / قطع تعلق

فریق اول شاہ فیصل ولد بخشادا اور فریق دوئم آمینہ بیوہ بخشادا ساکنان کوتر پان رستم ضلع مردان کے مابین یہ معاہدہ ہوگیا ہے کہ فریق اول کا فریق دوئم کیساتھ کوئی تعلق نہیں ہوگا۔ آج کے بعد شاہ فیصل اور اسکے بچوں کا اپنی والدہ آمینہ، بہن اور بھائیوں کیساتھ کوئی لین دین نہیں ہوگا۔

نیز نہار علی ولد مشال اور اسکے بچوں کے ساتھ بھی فریق دوئم آمینہ بیوی بخشادا کا کوئی لین دین اور قول و فعل کا ذمہ نہیں ہوگا۔

المشتہر: آمینہ بیوہ بخشادا ساکن کوتر پان رستم تحصیل مردان

فوجداری قوانین سے متعلق بل قائمہ کمیٹی کے پاس زیر غور ہے، وزیر قانون

خیبر پختونخوا حکومت کی رائے بھی طلب کی گئی تھی، تا حال ان کا جواب موصول نہیں ہوا، اعظم نذیر تارڑ

اسلام آباد (آئی این پی) وفاقی وزیر قانون و انصاف اعظم نذیر تارڑ نے کہا ہے کہ حکومت نے فوجداری قوانین سے متعلق 100 ترامیم پر مشتمل ایک بل قومی اسمبلی میں پیش کیا ہے جو اس وقت قائمہ کمیٹی کے پاس زیر غور ہے، اس پر خیبر پختونخوا حکومت کی رائے بھی طلب کی گئی تھی لیکن تا حال ان کا جواب موصول نہیں ہوا، اپوزیشن کو (بقیہ نمبر 35)

ہم جمہوریت، آزاد الیکشن کمیشن، لیول پلیئنگ فیلڈ چاہتے ہیں، اسد قیصر

صوبے کا بجٹ پاس کرنا آئینی ذمہ داری تھی، وفاق کو پیسے بانی پی ٹی آئی سے مشاورت کے بغیر نہیں دیں گے

پشاور (آئی این پی) پاکستان تحریک انصاف کے رہنما اسد قیصر نے کہا ہے کہ حکومت نے مذاکرات کی بات کی لیکن بات چیت شروع نہیں ہوئی۔ میڈیا سے گفتگو کرتے ہوئے انہوں نے کہا ہے کہ ہم جمہوریت، آزاد الیکشن کمیشن اور لیول پلیئنگ فیلڈ چاہتے ہیں۔ سابق اسپیکر قومی اسمبلی نے کہا کہ صوبے کا بجٹ پاس کرنا آئینی ذمیداری تھی، وفاق کو پیسے بانی پی ٹی آئی سے مشاورت کے بغیر نہیں دیں گے۔ اسد قیصر نے کہا کہ انتقامی کارروائیاں بھی بند ہوں، ان مسائل پر بات کرنے کے لیے تیار ہیں۔ انہوں نے کہا کہ تمام ارکانِ صوبائی اسمبلی پی ٹی آئی کے وفادار ہیں، ناراض ارکان کے خدشات کو دور کر رہے ہیں۔ پی (بقیہ نمبر 36)

ایم کیو ایم اور پیپلز پارٹی ارکان آمنے سامنے

سولر پروگرام میں ساڑھے 6 ارب روپے کی کرپشن ہوئی: فرحان انصاری

کراچی (آئی این پی) سندھ اسمبلی کا بجٹ اجلاس جاری جس دوران ایم کیو ایم اور پیپلز پارٹی ارکان آمنے سامنے آگئے، ایم کیو ایم رکن فرحان انصاری نے کہا کہ انہیں ایوان میں دھمکیاں مل رہی ہیں، ایم کیو ایم ارکان ایوان میں احتجاج کے بعد واک آؤٹ کر گئے۔ تفصیلات کے مطابق ایم کیو ایم رکن فرحان انصاری نے کہا کہ سندھ پبلک سروس کمیشن کا نام سہون پبلک کمیشن رکھا جائے، سولر پروگرام (بقیہ نمبر 38)

دوحہ، فیکٹری میں دھماکا، کوئی زخمی نہیں، قطری وزارت داخلہ

دوحہ (آئی این پی) دوحہ میں واقع راس لفان میں فیکٹری میں دھماکا ہوا ہے، قطری وزارت داخلہ کے مطابق واقعے میں کوئی زخمی نہیں ہوا۔ غیر ملکی خبر رساں ادارے کے مطابق وزارت داخلہ کا (بقیہ نمبر 37)

وزیر اسحاق ڈار کی روزہ رسول ﷺ پر حاضری

مدینہ منورہ (آئی این پی) وزیر خارجہ اسحاق ڈار نے مدینہ منورہ میں روزہ رسول ﷺ پر حاضری دی۔ گزشتہ روز مدینہ منورہ پہنچنے پر سعودی اعلیٰ حکام اور سفیر پاکستان نے اسحاق ڈار کا استقبال کیا۔ دفتر خارجہ کے مطابق نائب وزیر اعظم اسحاق ڈار قاہرہ سے (بقیہ نمبر 39)

شانگلہ، شاہرائے قراقرم پر مظاہروں اور احتجاجی دھرنے کے باعث سڑک مکمل طور پر بند ہونے سے گاڑیوں کی لمبی قطاریں کھڑی ہیں مسافر انتظار کر رہے ہیں

جسٹس منیب اختر نے قائم مقام چیف جسٹس سپریم کورٹ کا حلف اٹھالیا

کراچی (آئی این پی) سپریم کورٹ کراچی رجسٹری میں سینئر پیونی جج جسٹس منیب اختر نے قائم مقام چیف جسٹس سپریم کورٹ کے عہدے کا حلف اٹھالیا۔ حلف برداری کی تقریب میں جسٹس شفیع صدیقی نے جسٹس منیب اختر سے حلف لیا۔ عدالتی اعلامیے کے مطابق چیف جسٹس پاکستان یحییٰ آفریدی (بقیہ نمبر 40)

اسرائیل لبنان میں موجودگی برقرار نہیں رکھ سکتا، حزب اللہ

لبنان جنگ بندی کی کسی بھی خلاف ورزی کا جواب دیں گے، بیان

بیروت (آئی این پی) حزب اللہ کے سربراہ نعیم قاسم نے کہا کہ اسرائیل لبنان میں اپنی موجودگی برقرار نہیں رکھ سکتا۔ غیر ملکی خبر رساں ادارے کے مطابق نعیم قاسم نے ایک بیان میں کہا کہ لبنان جنگ بندی کی کسی بھی خلاف ورزی کا جواب دیں گے۔ ان کا کہنا تھا کہ نیتن یاہو نے ایران کے خلاف جارحیت کے لیے ٹرمپ کو آمادہ تو کرلیا لیکن اس کا کوئی فائدہ نہیں ہوا۔ حزب اللہ کے سربراہ نے مزید کہا کہ آج ایران اپنے سپریم لیڈر کی شہادت کے باوجود پہلے سے کہیں زیادہ مضبوط ہے۔

جسٹس اختر نے بطور قائم مقام چیف جسٹس پاکستان حلف اٹھالیا

کراچی (آئی این پی) جسٹس منیب اختر نے قائم مقام چیف جسٹس آف پاکستان کے عہدے کا حلف اٹھا لیا۔ پیر کو حلف برداری کی تقریب سپریم کورٹ کراچی رجسٹری میں ہوئی جس میں جسٹس محمد (بقیہ نمبر 41)

نجی ملکیت بنیادی آئینی حق، آئی ٹی بل جانچ کے بغیر منظور نہیں ہوگا، شیری رحمٰن

نجی ملکیت اور رائٹ آف وے پر سمجھوتہ قبول نہیں، رہنماء پیپلز پارٹی

اسلام آباد (این این آئی) رہنماء پیپلز پارٹی سینیٹر شیری رحمٰن نے کہا ہے کہ سینیٹ میں کوئی بھی آئی ٹی، پی ٹی اے یا رائٹ آف وے بل مکمل پارلیمانی جانچ کے بغیر منظور نہیں ہوگا۔ جاری بیان میں شیری رحمٰن نے کہا کہ قومی اسمبلی سے آنے والے آئی ٹی بل میں متنازع شقیں برقرار تھیں، اسی لئے سینیٹ میں روک دیا گیا، شق 27 (بقیہ نمبر 43)

خیبر پختونخوا اسمبلی، بجٹ 2026-27 پر اپوزیشن کی سخت تنقید

رواں مالی سال کا بجٹ بھی خسارے کا بجٹ ثابت ہوا، مالی و انتظامی اصلاحات کا مطالبہ

پشاور (آئی این پی) خیبر پختونخوا اسمبلی میں مالی سال 2026-27 کے بجٹ پر عمومی بحث کے دوران اپوزیشن جماعتوں کے پارلیمانی لیڈروں نے حکومت کی معاشی، انتظامی اور ترقیاتی پالیسیوں پر شدید تنقید کرتے ہوئے صوبے کے مالی حقوق، امن و امان، صحت، تعلیم اور بلدیاتی نظام سے (بقیہ نمبر 44)

زہریلا کھانا کھانے سے دو کمسن بہن بھائی جاں بحق، 4 حالت غیر

زیر علاج ایک بچے کی حالت تشویشناک بتائی جارہی ہے، پولیس کی تحقیقات جاری

مکوآنہ (این این آئی) فیصل آباد کے علاقے سول لائن میں مبینہ طور پر زہریلا کھانا کھا کر سعید و معصوم بہن بھائی زندگی کی بازی ہار گئے، میاں بیوی سمیت گھر کے چار افراد کی حالت بھی غیر ہوگئی۔ ورثا کے مطابق زاہد قادری کی فیملی نے رات کے کھانے میں دال کھائی جس کے بعد انکی طبیعت بگڑ گئی، متاثرین (بقیہ نمبر 45)

درخواست گزار کیخلاف مقدمہ درج کرنے پر چیف جسٹس برہم

چیف جسٹس عالیہ نیلم کا گوجرانوالہ پولیس پر اظہار برہمی، سماعت 6 جولائی تک ملتوی

لاہور (آئی این پی) چیف جسٹس لاہور ہائیکورٹ جسٹس مس عالیہ نیلم نے اراضی قبضہ اور پولیس مداخلت سے متعلق کیس میں درخواست گزار کے خلاف مقدمہ درج کرنے پر گوجرانوالہ پولیس کے رویے پر شدید برہمی کا اظہار کرتے ہوئے ریمارکس دیئے کہ عدالت سے رجوع کرنے والوں کے خلاف مقدمات درج ہونا کسی صورت برداشت نہیں کیا جا سکتا۔ چیف جسٹس مس عالیہ نیلم نے (بقیہ نمبر 46)

محرم الحرام کا سیکیورٹی پلان آرٹیفیشل انٹیلی جنس کی مدد سے تیار

مجالس کا دس سالہ سیکیورٹی ریکارڈ ڈیجیٹلائز، اے آئی بیسڈ پیشگی سسٹم بھی فعال

لاہور (آئی این پی) پنجاب میں پہلی بار آرٹیفیشل انٹیلی جنس (اے آئی) کی مدد سے محرم الحرام کا سیکیورٹی پلان تشکیل دے دیا گیا۔ اس نئے نظام کے تحت حساس جلوسوں اور مجالس کا دس سالہ سیکیورٹی ریکارڈ مکمل طور پر ڈیجیٹلائز کر دیا گیا۔ حکام کے مطابق اسپیشل برانچ اور ضلعی انتظامیہ کو ایک ہی ڈیجیٹل (بقیہ نمبر 47)

دنیا بھر میں تشدد کے خلاف عالمی دن 26 جون کو منایا جائے گا

مکوآنہ (این این آئی) پاکستان سمیت دنیا بھر میں تشدد کے خلاف عالمی دن 26 جون کو منایا جائے گا اس دن کے منانے کا مقصد تشدد سے متاثرہ افراد کی بحالی، انصاف کی فراہمی اور انسانوں پر تشدد کے خاتمے کیلئے عوامی شعور اجاگر کرنا ہے۔ اس دن (بقیہ نمبر 48)

داخلہ ڈویژن کے 74 ارب 35 کروڑ کے چار مطالبات زر منظور

اسلام آباد (این این آئی) قومی اسمبلی کے اجلاس کے دوران داخلہ ڈویژن کے 74 ارب 35 کروڑ سے زائد کی چار مطالبات زر منظور کر لئے گئے۔ پیر کو قومی اسمبلی کا اجلاس اسپیکر ایاز صادق کی زیر صدارت منعقد ہوا۔ وزیر خزانہ محمد اورنگزیب نے داخلہ ڈویژن کے 3 کھرب 49 ارب سے زائد کی چار (بقیہ نمبر 49)

حکومت کیساتھ مذاکرات بارے کوئی بات نہیں ہو رہی، بیرسٹر گوہر

سیاسی رہنماؤں کو جیلوں میں ڈالنے کے خلاف ہوں، سیاست میں کارکردگی پر مقابلہ ہونا چاہئے جیلوں میں ڈالنے پر نہیں، میڈیا سے گفتگو

اسلام آباد (این این آئی) چیئرمین پی ٹی آئی بیرسٹر گوہر نے کہا ہے کہ حکومت کیساتھ کسی بھی فورم پر مذاکرات کے حوالے سے فی الحال کوئی بات نہیں ہو رہی۔ پارلیمنٹ ہاؤس کے باہر میڈیا سے گفتگو کرتے ہوئے بیرسٹر گوہر نے کہا کہ وزیر اعظم کی مذاکرات کی دعوت کو ویلکم کیا ہے، حکومت کیساتھ (بقیہ نمبر 50)

امریکہ نے بھارت کیلئے اپاچی ہیلی کاپٹروں کی منظوری دیدی

واشنگٹن (آئی این پی) امریکہ نے بھارت کو 482.2 ملین ڈالر لاگت کے اپاچی ہیلی کاپٹروں اور M777A2 ہووٹزر کی فروخت کی باضابطہ طور پر منظوری دے دی ہے۔ کشمیر میڈیا سروس کے مطابق یہ بات ڈیفنس سیکیورٹی کوآپریشن ایجنسی (بقیہ نمبر 52)

لاہور بار ایسوسی ایشن کا ماتحت عدالتوں میں ہڑتال ختم کرنے کا اعلان

کمیٹی تشکیل، اراضی تنازع پر تین روز میں رپورٹ طلب، آئندہ لائحہ عمل رپورٹ کے بعد طے ہوگا

لاہور (آئی این پی) لاہور بار ایسوسی ایشن نے ماتحت عدالتوں میں ہڑتال ختم کرنے کا اعلان کر دیا۔ اس حوالے سے صدر لاہور بار عرفان حیات باجوہ نے کہا کہ ریونیو بورڈ سمیت دیگر افسران پر مشتمل کمیٹی تشکیل دے دی ہے، کمیٹی اراضی کی ملکیت کا تعین کر کے تین روز میں رپورٹ پیش کرے گی، کمیٹی کی رپورٹ آنے کے بعد آئندہ کا لائحہ عمل دیں گے۔ خیال رہے کہ شفاقت امین سندھو ایڈووکیٹ پر (بقیہ نمبر 51)

مردان، صوبائی وزیر صاحبزادہ عدنان قادری مردان پولیس لائن میں گوردوارے واقعے کے حوالے سے پریس کانفرنس کر رہے ہیں

صفدر ھمایون قریشی کا سمسنز گروپ آف کمپنی کا دورہ

بیرسٹر منصور احمد سے پاک امریکہ تجارتی امور پر بات چیت ہوئی

اسلام آباد (نمائندہ خصوصی) امریکہ کے معروف کاروباری شخصیت صفدر ھمایون قریشی کی سمسنز گروپ آف کمپنی کا دورہ۔ بیرسٹر منصور احمد سے پاک امریکہ تجارتی امور پر بات چیت کی۔ انھوں نے کہا موجودہ حکومت اور بالخصوص ارمی چیف فیلڈ مارشل جنرل عاصم منیر صاحب کی کوششوں سے بیرون (بقیہ نمبر 53)

ھمایون قریشی کی زرداری مرتضی سولنگی سے ایوان صدر میں ملاقات

امریکہ میں مقیم اور رسیز پاکستانیوں اور پارٹی کارکنوں کو درپیش مسائل سے آگاہ کیا

اسلام آباد (نمائندہ خصوصی) پاکستان پیپلز پارٹی امریکہ کے مرکزی سینئر نائب صدر اور معروف کاروباری و سماجی شخصیت صفدر ھمایون قریشی نیا سلام آباد میں صدر پاکستان آصف علی زرداری کے ترجمان معروف صحافی مرتضی سولنگی سے ایوان صدر میں ملاقات کیں اور دوطرفہ امور پر بات چیت کیں بالخصوص امریکہ میں مقیم اور رسیز پاکستانیوں اور پارٹی کارکنوں کو درپیش مسائل سے آگاہ کیا انھوں نے کہا کہ اوور سیز (بقیہ نمبر 54)

وزیر مذہبی و اقلیتی امور صاحبزادہ عدنان کا مردان گوردوارے کا دورہ

اسلام میں ایک انسان کا قتل پوری انسانیت کے قتل کے مترادف قرار دیا گیا ہے، سکھ برادری سے اظہار یکجہتی

مردان (نمائندہ خصوصی) وزیر اعلیٰ خیبر پختونخوا علی امین گنڈاپور کی خصوصی ہدایت پر صوبائی وزیر برائے مذہبی و اقلیتی امور صاحبزادہ عدنان قادری نے مردان کے گوردوارے کا دورہ کیا اور گزشتہ روز سکھ جوڑے کے بہیمانہ قتل کے واقعے کی شدید مذمت کرتے ہوئے متاثرہ خاندان اور سکھ برادری سے اظہار یکجہتی کیا۔ اس موقع پر اراکین صوبائی اسمبلی ظاہر شاہ طورو، عبدالسلام آفریدی، پولیس اور ضلعی انتظامیہ کے (بقیہ نمبر 55)

حج 2027 کیلئے عازمین کی رجسٹریشن کا باقاعدہ آغاز

جس کی میعاد 16 نومبر 2027 تک ہونی چاہیے، ترجمان وزارت مذہبی امور

پشاور (سٹی رپورٹر) وفاقی وزیر رجسٹریشن کا باقاعدہ آغاز ہوگیا اس حوالے سے ترجمان وزارتِ مذہبی امور نے کہا کہ عازمینِ حج وزارتِ مذہبی امور کی آفیشل ویب سائٹ پر رجسٹریشن کرواسکتے ہیں، رجسٹریشن کے ابتدائی مرحلے کے لیے فی الحال پاسپورٹ ہونا لازمی نہیں۔ ترجمان نے کہا کہ حج بکنگ کے مرحلے پر پاسپورٹ لازمی ہوگا، جس کی میعاد 16 نومبر 2027 تک ہونی چاہیے، صرف رجسٹرڈ افراد (بقیہ نمبر 56)

مختلف منصوبوں کیلئے وفاقی بجٹ کی تفصیلات سامنے آگئیں

7 ارب 50 کروڑ روپے اور گریٹر کراچی واٹر بلک کیلئے 10 ارب روپے مختص

کراچی (آئی این پی) کراچی کے مختلف منصوبوں کے لیے وفاقی بجٹ میں مختص فنڈز کی تفصیلات سامنے آ گئیں، دستاویز کے مطابق کراچی اربن انفرااسٹرکچر ڈیولپمنٹ پیکیج کے لیے 7 ارب 50 کروڑ روپے اور گریٹر کراچی واٹر بلک سپلائی اسکیم کے لیے 10 ارب روپے رکھے گئے ہیں۔ وفاقی بجٹ میں گرین لائن بس کراچی کے لیے 1 ارب 98 کروڑ روپے اور ضلع غربی کراچی میں انفرااسٹرکچر کی بحالی (بقیہ نمبر 57)

ارشد منان ایڈووکیٹ کی سجاد خان ڈی آئی جی سیکیورٹی انچارج سے ملاقات

انہوں نے اقلیتی برادری کو تحفظ دینے اور قاتلوں کی جلد از جلد گرفتاری کا مطالبہ کیا

پشاور (سٹی رپورٹر) تاجر رہنما ارشد منان ایڈووکیٹ کی سجاد خان ڈی آئی جی سیکیورٹی انچارج خیبر پختون خواہ سے اس کے دفتر پشاور میں ملاقات ہوئی ملاقات میں مردان میں گنجان آباد علاقہ بابو محلہ بازار خواجہ گنج میں گوردوارہ میں دو بیگناہ سکھ برادری کے میاں بیوی کے قتل کے بارے بات چیت کرتے ہوئے ارشد منان ایڈووکیٹ نے پورے صوبے میں اقلیت برادری کو تحفظ دینے اور قاتلوں کی جلد از جلد گرفتاری (بقیہ نمبر 58)

ڈبلیو ایس ایس سی ایم کے چیف ایگزیکٹو آفیسر انجینئر عادل نواز عیدالاضحیٰ کے موقع پر بہترین کارکردگی کا مظاہرہ کرنے والے مینجمنٹ سٹاف میں توصیفی اسناد تقسیم کر رہے ہیں

شفافیت اور کارکردگی فروغ کیلئے سزا و جزا کا باقاعدہ نظام نافذ

سٹاف اور فنڈز کی کمی کو جلد از جلد پورا کر دیں گے، چیف ایگزیکٹو آفیسر

مردان (نمائندہ خصوصی) ڈبلیو ایس ایس سی ایم کے چیف ایگزیکٹو آفیسر انجینئر عادل نواز نے کہا ہے کہ ادارے میں احتساب، شفافیت اور کارکردگی کے فروغ کے لیے سزا و جزا کا باقاعدہ نظام نافذ کر دیا گیا ہے۔ بہتر کارکردگی کا مظاہرہ کرنے والے افسران و ملازمین کی حوصلہ افزائی کے لیے انہیں توصیفی اسناد اور دیگر مراعات دی جائیں گی، جبکہ فرائض میں غفلت اور ناقص کارکردگی کے مرتکب اہلکاروں (بقیہ نمبر 59)

معروف تاجر رہنما ارشد منان ایڈووکیٹ سجاد خان ڈی آئی جی سیکیورٹی انچارج سے ملاقات کر رہے ہیں

مسلم لیگ کے کارکنوں کو نظر انداز نہ کیا جائے

بعض مفادات کیلئے جماعت چھوڑ کر تحریک انصاف میں شامل ہو گئے

اسلام آباد (آئی این پی) حلقہ چھراٹ مظفر آباد سے پاکستان مسلم لیگ (ن) آزاد کشمیر کے سینئر رہنما مرتضیٰ گیلانی نے پارٹی قائدین میاں نواز شریف، وزیر اعظم شہباز شریف اور مریم نواز سے اپیل کہا ہے کہ حلقہ چھراٹ میں ٹکٹ کی تقسیم کے وقت کارکنوں کے جذبات، سیاسی خدمات اور عوامی پذیرائی کو مدنظر رکھا جائے اور کارکنوں کی قربانیوں اور جدوجہد کو مدنظر رکھتے ہوئے ٹکٹ دیرینہ اور وفادار کارکن کو (بقیہ نمبر 60)

توانائی ایجنسی کے معائنہ کاروں کی دوبارہ تعیناتی پر اتفاق کرلیا

ہم نے ایک کامیاب حتمی معاہدے کے لیے ایک بہت مضبوط بنیاد رکھی ہے، گفتگو

برگن اسٹاک (آئی این پی) امریکی نائب صدر جے ڈی وینس نے کہا ہے کہ ایران کے ساتھ مذاکرات میں اچھی پیشرفت ہوئی ہے اور ایران نے ایٹمی توانائی ایجنسی کے معائنہ کاروں کو واپس بلانے پر اتفاق کرلیا ہے، آبنائے ہرمز کو باقاعدہ طور پر کھول دیا گیا ہے۔ میڈیا سے بات کرتے ہوئے امریکی نائب صدر نے کہا کہ ایران کے ساتھ مذاکرات میں اچھی پیشرفت ہوئی ہے اور آبنائے ہرمز کو باقاعدہ طور پر کھول دیا گیا ہے۔ جے ڈی وینس نے کہا کہ ایران اور امریکا کے درمیان تکنیکی مذاکرات شروع ہو گئے ہیں، تکنیکی ٹیمیں مختلف امور پر گفتگو کر رہی ہیں، تکنیکی گفتگو آنے والے ہفتوں اور دنوں میں جاری رہیں گی، (بقیہ نمبر 61)

ایف بی آر کے درمیان کیمرے لگانا اختیار کیا گیا

ٹیکسٹائل مالکان کی زبردستی کیمرے لگا فیکٹریاں بند کرنیکا عندیہ دیا گیا

لاہور (آئی این پی) ٹیکسٹائل ملز مالکان اور فیڈرل بورڈ آف ریونیو (ایف بی آر) کے درمیان کیمرے لگانے کا معاملہ شدت اختیار کر گیا۔ آل پاکستان ٹیکسٹائل ملز ایسوسی ایشن (اپٹا) کے ذرائع کے مطابق ایف بی آر نے ٹیکسٹائل ملز مالکان کو اپنے خرچے پر کیمرے لگانے کا کہا تھا تاہم ملز مالکان نے کیمروں کا خرچ برداشت کرنے سے انکار کر دیا۔ اپٹا ذرائع کے مطابق ٹیکسٹائل مالکان کی جانب سے (بقیہ نمبر 62)

مریم نواز نے پنجاب کی بیٹیوں کیلئے سحر پروگرام کا آغاز کردیا

خواتین کا تناسب بڑھانے کے سحر پروگرام پر 97 کروڑ روپے آئے گی

سرگودھا (این این آئی) وزیر اعلیٰ مریم نواز شریف نے صوبہ پنجاب کی بیٹیوں کیلئے سحر پروگرام کا آغاز کر دیا جو خوش آئندہ اور ترقی کی جانب مثبت قدم ہے۔ ذرائع کے مطابق مسلم لیگ ن علما و مشائخ ونگ سرگودھا ڈویژن کے سیکرٹری اطلاعات شیخ نعیم طاہر نے کہا کہ وزیر اعلیٰ پنجاب مریم نواز شریف کا سکل انہانسمنٹ تھرو ہوم (بقیہ نمبر 63)

NFC پر پیش رفت نہ ہوئی تو آئینی عدالت جائینگے، مزمل اسلم

تمام سیاسی جماعتیں متحد ہوکر وفاق سے اپنے آئینی اور مالی حقوق کے حصول کیلئے مشترکہ مؤقف اختیار کریں

پشاور (آئی این پی) مشیر خزانہ خیبر پختونخوا مزمل اسلم نے کہا ہے کہ خیبر پختونخوا واحد صوبہ ہے جہاں حکومت اور اپوزیشن صوبے کے حقوق کے معاملے پر ایک پیج پر ہیں، اب وقت آگیا ہے کہ تمام سیاسی جماعتیں متحد ہو کر وفاق سے اپنے آئینی اور مالی حقوق کے حصول کے لیے مشترکہ مؤقف اختیار کریں۔ صوبائی اسمبلی میں مالی سال 2026-27 کے بجٹ پر بحث سمیٹتے ہوئے انہوں نے تجویز دی کہ ایوان کی ایک خصوصی کمیٹی تشکیل دی جائے جو صوبے کے مالی حقوق اور وفاق کے ساتھ مالی معاملات کا جائزہ لے اور متفقہ سفارشات مرتب کرے تاکہ صوبے کا مقدمہ قومی سطح پر مضبوط انداز میں پیش کیا جا سکے۔ مزمل اسلم نے کہا کہ (بقیہ نمبر 64)

پاکستان بھر میں ڈاکٹروں کا دن یکم جولائی کو منایا گیا

مکوآنہ (این این آئی) پاکستان بھر میں ڈاکٹروں کا قومی دن یکم جولائی کو منایا گیا۔ اس دن کو منانے کا مقصد ہماری زندگی میں معالجین کی اہمیت اور انکی ذمہ داریوں کے متعلق آگاہی پیدا کرنا (بقیہ نمبر 66)

ویمن یونیورسٹی مردان کی طالبہ کا پائیدار گندے پانی کی صفائی سے متعلق تحقیقی منصوبہ کامیابی سے مکمل

مردان (نمائندہ خصوصی) شعبہ بائیوٹیکنالوجی، ویمن یونیورسٹی مردان، خوشی کے ساتھ اعلان کرتا ہے کہ مس خدیجہ نے ڈاکٹر حنا جبین کی نگرانی میں اپنا تحقیقی منصوبہ بعنوان "گھریلو گندے پانی کی صفائی کے لیے مائیکرو الجی اور بیکٹیریا کے اشتراکی اثرات" کامیابی سے مکمل کرلیا ہے۔ اس تحقیق میں گھریلو گندے پانی کی صفائی کے لیے مائیکرو الجی اور مفید بیکٹیریا کے مشترکہ استعمال کا جائزہ لیا گیا، جو ایک ماحول (بقیہ نمبر 65)

ویمن یونیورسٹی مردان کی طالبہ کا پائیدار گندے پانی کی صفائی سے متعلق تحقیقی منصوبہ کامیابی سے مکمل ہونے کے بعد گروپ فوٹو

موسم کی خرابی، کراچی کی پرواز اسکردو میں لینڈ نہ کرسکی

اسلام آباد (آئی این پی) موسم کی خرابی کے باعث کراچی کی پرواز اسکردو میں لینڈ نہیں کرسکی، اسے اسلام آباد اتار لیا گیا۔ پاکستان ایئر پورٹ اتھارٹی کے ترجمان مطابق پرواز پی کے 455 کراچی سے سوا 2 گھنٹے کی تاخیر سے اسکردو روانہ ہوئی، (بقیہ نمبر 68)

لاہور پولیس، مجالس و جلوسوں کیلئے فول پروف سکیورٹی انتظامات

مقامات کے علاوہ کسی بھی مجلس یا جلوس کی اجازت نہیں، سی سی پی او بلال صدیق کمیانہ

لاہور (آئی این پی) 6 محرم الحرام کے موقع پر صوبائی دارالحکومت میں مجالس اور عزاداری جلوسوں کی سکیورٹی کے لیے لاہور پولیس ہائی الرٹ رہی اور فول پروف سکیورٹی انتظامات کو یقینی بنایا گیا۔ ترجمان لاہور پولیس نے بتایا کہ شہر بھر میں 6 محرم کے موقع پر 416 مجالس اور 59 عزاداری جلوس منعقد ہوئے، مجالس میں 51 اے کیٹیگری، 282 بی کیٹیگری اور 83 سی کیٹیگری کی مجالس شامل تھیں۔ امن و امان کے (بقیہ نمبر 67)

خیبر ٹیچنگ ہسپتال میں گردوں کے مفت ٹرانسپلانٹ کا آغاز

وزیر اعلیٰ خیبر پختونخوا کے وژن کے تحت پہلا کامیاب مفت گردہ ٹرانسپلانٹ، مریض اور ڈونر دونوں صحت یاب

پشاور (سٹی رپورٹر) خیبر پختونخوا کی عوام کے لیے صحت کے شعبے میں ایک تاریخی اور اہم پیش رفت۔ وزیر اعلیٰ اور وزیر صحت خیبر پختونخوا کی خصوصی ہدایات اور عوام دوست وژن کے تحت خیبر ٹیچنگ ہسپتال پشاور میں مفت گردہ ٹرانسپلانٹ سروسز کا باقاعدہ آغاز کر دیا گیا ہے، جس کے تحت پہلا کامیاب گردہ ٹرانسپلانٹ 14 جون 2026 کو کر دیا گیا۔ ہسپتال انتظامیہ کے مطابق اس کامیاب آپریشن میں دو بھائیوں نے حصہ لیا، جہاں ایک بھائی نے اپنا گردہ کا عطیہ دے کر دوسرے بھائی کو نئی زندگی بخشی۔ کے ٹی ایچ کے ماہر ڈاکٹروں کی ٹیم کی انتھک محنت اور جدید طبی سہولیات کی بدولت مریض اور ڈونر دونوں مکمل طور پر صحت یاب (بقیہ نمبر 69)

اُمید کی کرن فاؤنڈیشن

(گائنی ویلفیئر ہسپتال اینڈ تھیلسیمیاء/ڈائیلیسز سنٹر مردان)

اُمید کی کرن فاؤنڈیشن ضلع مردان میں ایک عرصے سے انتہائی خلوص کیساتھ دُکھی انسانیت کی خدمت کر رہا ہے۔ جہاں پر تھیلسیمیاء کے مریضوں کیلئے خون کی مفت منتقلی (بلڈ ٹرانسفیوژن) اور ہر قسم کے مریضوں کا معائنہ اور سکریننگ کیساتھ ساتھ (گائنی) زچہ و بچہ سے متعلق تمام تر سہولیات میسّر ہیں، اور 24 گھنٹے اپنی پیشہ ورانہ صلاحیتوں کیساتھ خدمت کی رسائی کیلئے کوشاں ہیں۔

سہولیات: لیبارٹری، بلڈ بنک، لیبر روم 50% سے 70% رعایت کیساتھ — 24 گھنٹے سروس

تھیلسیمیاء یونٹ
مفت معائنہ: مفت بلڈ ٹرانسفیوژن
زیرِ نگرانی
ڈاکٹر نور احمد خان
MBBS (KMU), RMP
MCPS In Medicine
MPH

ڈائیلیسز یونٹ
گردوں کے مریضوں کیلئے ویلفیئر چارجز پر ڈائیلیسز کی سہولت موجود ہے۔

گائنی یونٹ
ڈاکٹر واحدہ گل
MBBS (Pesh) RMP
M.C.P.S (Pesh)
Trained
سابقہ سینئر میڈیکل آفیسر جو ہر خاتون ہسپتال پشاور
الٹرا ساؤنڈ سپیشلسٹ
اوقات کار: صبح 9 بجے سے دوپہر 1 بجے تک

ڈاکٹر شائستہ اختر
MBBS (KMU)
CDU (Islamabad)
UK-Certified Sonologist
صبح 9 بجے سے دوپہر 1 بجے تک

بروز جمعرات مفت معائنہ اور مفت الٹرا ساؤنڈ

زیرِ نگرانی کوالیفائیڈ ڈاکٹرز اینڈ سٹاف

مفت معائنہ الٹرا ساؤنڈ: بروز جمعرات
Cell: +92-315-9345320
Tel: +92-937-876329
+92-937-862789
پتہ: نزد بلال مسجد کینال روڈ بجلی گھر مردان۔